ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ (قرآن سورۂ کہف)

(یہ ہے جس کی ہمیں تلاش تھی)

مقالہ

ہندوستان میں اہلِ حدیث کی علمی خدمات

جسے

ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

نے

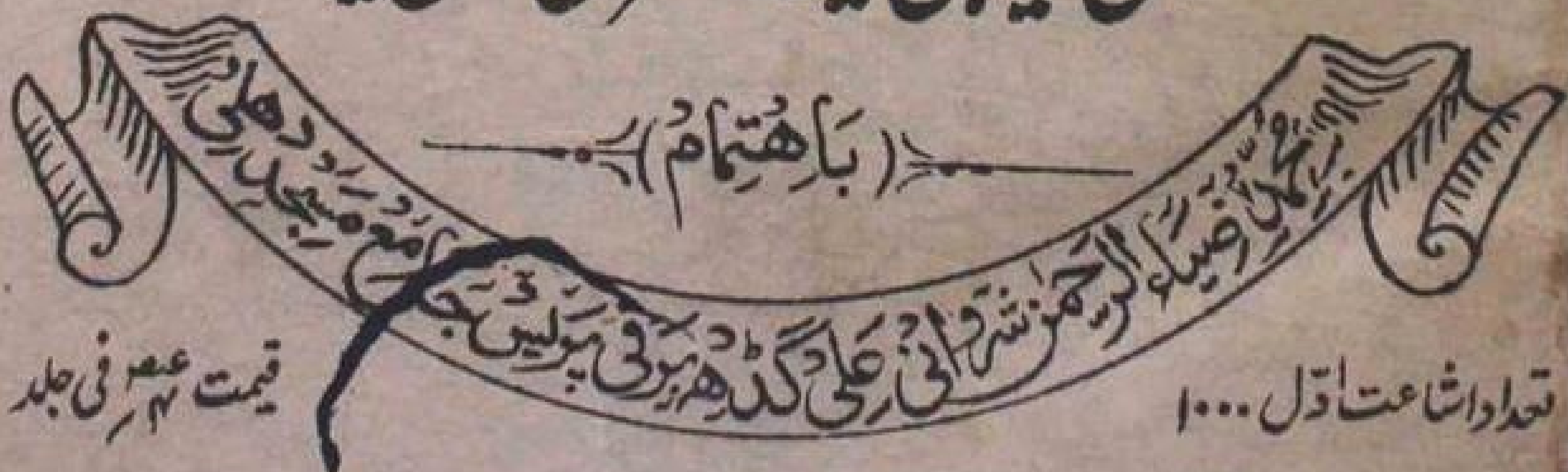
بحسب ارشاد آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس لکھا

اور

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی کے اجلاس (منعقدہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء) میں بمقام علی گڑھ پڑھا

اور جسے

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس نے شائع کیا



تعداد اشاعت اول ۱۰۰۰

قیمت عـہ فی جلد

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہندوستان میں جماعت اہلِ حدیث کی علمی خدمات

• یہ مقالہ آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کی طرف سے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۶ء پڑھا گیا

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اصل دین آمد کلام اللہ معظّم داشتن
پس حدیثِ مصطفیٰ برجاں مسلّم داشتن

حضرات!

سب سے پہلے میں آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کی طرف سے داعیانِ جلسہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ازراہِ کرم ہماری جماعت کو اس یادگار تعلیمی مجلس میں شرکت سے سرفراز فرمایا

حضرات!

اُمید ہے کہ آپ مجھے اپنی جماعت کے اُس عقیدہ کی (مختصر) تشریح کے موقعہ سے محروم

نہ رکھیں گے جس کی بنا پر ہم اپنی نسبت لفظ حدیث کے ساتھ کرکے خود کو اہلِ حدیث کہتے ہیں لفظ حدیث کے لغوی اور اصطلاحی معنی ظاہر ہیں اور مسلمانوں کا کوئی فرقہ حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے سے منکر نہیں مگر (بعض) دوسرے فرقوں اور ہم (اہلِ حدیث) میں یہ فرق بین ہے کہ ہم حدیث پر عمل کرنے کے لئے اِدھر اُدھر کی تصدیق و توثیق کا انتظار نہیں کرتے بلکہ بحسب قول جناب امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالےٰ) ہمارا شعار

اُترکوا قولی بخبر الرسول

ہے

یا مثلاً جس طرح بعض فرقوں کا شعار ہے کہ اگر حدیث اُن کے منضبط کلیہ کے ماتحت ہے تو اُس پر عمل کے لئے بلا تامل لبیک کہا جاتا ہے ولیکن اگر کوئی حدیث اُن کے اُس — کلیہ کے خلاف ہو تو اب اُس کی تاویل (درتاویل) کی جاتی ہے پھر اگر اس پر بھی وہ چست نہ آسکے تو ناچار اُسے مسترد کر دیا جاتا ہے پس یہ طریق ہمارے (اہلِ حدیث کے) نزدیک کسی عنوان قابلِ پذیرائی نہیں بلکہ یہاں "حدیث من حیث حدیث" خود کلیہ ہے (قرآنِ مجید کے بعد) وہی حکم ہے وہی امام مسلم ہے اسی کو متبوع سمجھا جاتا ہے یعنی وہ خود ایک ایسا کلیہ ہے جس پر جملہ — احکام متفرع ہوتے ہیں اور وہ (احکام) بھی حدیث ہی ہے اس لئے ہم (اہلِ الحدیث) نے ہر طرف سے اعراض کرکے صرف (قرآن و) حدیث سے اپنا رشتہ قائم رکھا فنعم الوفاق

یعنی

کسی کا ہو رہے کوئی نبیؐ کے ہو رہیں گے ہم

ہندوستان میں افرادِ اہلِ حدیث کا ورود اس وقت تمام ملک میں جماعت اہلِ حدیث کی تعداد ایک اور دو کروڑ کے درمیان ہے اور کوئی صوبہ بلکہ ضلع ایسا نہیں جس میں ان کا وجود نہ ہو خصوصاً صوبہ بہار و بنگال و اضلاع

پنجاب و دھلی اور نواح دھلی وغیرہ میں ہماری جماعت بکثرت پھیلی ہوئی ہے اور دن بدن ترقی پذیر فللّٰہ الحمد من قبل ومن بعد

ولیکن ہندوستان میں اولیت کا شرف حضرت ربیع بن صبیح السعدی البصری کو ہوا یہ بزرگوار تابعی تھے اور ۱۵۹ھ میں بعہد خلیفہ مہدی (عباسی) جو فوج ہندوستان کی طرف بھیجی گئی اُس میں آپ بھی تھے جناب ربیع بن صبیح اسلام میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے احادیث کے منتشر اوراق کے یک جا کرنے میں سب سے پہلے حصّہ لیا بلکہ اسلام میں سب سے پہلے تصنیف کی طرح بھی انھوں ہی نے ڈالی جیسا کہ صاحب "کشف الظنون" کا بیان ہے

قیل ھو اول من صنف وبوب فی الاسلام[۱] (یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسلام میں تصنیف کی)

ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود حضرت حباب بن فضالہ ہیں جناب انس بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور ہندوستان کو اپنے ورود سے مفتخر فرمایا[۱]

تیسرے تابعی نام اسرائیل بن موسیٰ یہ بزرگوار جناب امام حسن بصری کے شاگرد تھے بارہا ہندوستان تشریف لائے اور اسی وجہ سے آپ کا لقب نزیل ھند ہو گیا[۲]

دو نو مسلم سندھی محدّث دوسری صدی ہجری کے آئمۂ حدیث و سیر میں ابو معشر نجیح سندھی بھی ہیں آپ مدینہ جاکر رہے تو مدنی کہلانے لگے یہ اپنے وقت میں فن مغازی و سیر کے امام تھے دوسرے بزرگ رجا السندی ہیں جو ایران پہونچ کر اسفرائینی کہلائے فنِ حدیث میں یہ کمال پیدا کیا کہ مشہور محدّث حاکم

---

[۱] میزان الاعتدال ج ۱ ص ۲۰۸ } بحوالہ رسالہ معارف اعظم گڑھ ج ۲۴ نمبر ۴

[۲] تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۲۶۱

اُن کے حال میں کہتے ہیں کہ رکن من ارکان الحدیث یہ حدیث کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

ان حضرات کے عہد تک اتباع حدیث کے بغیر کوئی دوسرا راستہ تجویز نہ ہوا تھا پس بلا دریغ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں جہاں اسلام کی اشاعت میں ان حضرات سے مدد ملی وہاں عمل بالحدیث کا چرچا بھی ان کی بدولت ہوتا گیا

اس کے بعد کئی سو برس تک کے حالات تحدیث وعلم ہم سے پوشیدہ ہیں اور اگرچہ مسلمانوں کے عہدِ حکومت میں مدار فقہ حنفیہ پر رہا مگر کہیں کہیں حدیث وعمل بالحدیث کے مذکور بھی سُننے میں آجاتے ہیں

تا آنکہ حضرت نظام الدین اولیاء (دھلی) رحمہ اللہ تعالیٰ نے سماع پر علمائے فقہ سے مناظرہ کیا جس کی روئداد فرشتہ نے ان الفاظ میں قلم بند کی ہے

"قاضی رکن الدین ...... رو بشیخ کردہ گفت اے درویش درباب سرود و سماع چہ حجت داری شیخ بحدیث نبوی السماع[۱] مباح لاہلہ" متمسک گشت قاضی گفت بہ حدیث چہ کار تو مرد مقلدی روایتے از ابوحنیفہ بیار تا بمعرض قبول افتد شیخ گفت سبحان اللہ! من حدیثِ مصطفوی نقل مے کنم و تو از من روایت ابوحنیفہ مے خواہی شاید کہ ترا رعونت حکومت بریں مے دارد زود ازیں عہدہ معزول مے شوی پادشاہ چوں حدیث پیغمبر شنید متفکر شود و ہیچ نہ گفت"

اس مناظرہ کی جو روئداد سیر الاولیا میں مرقوم ہے اس میں حضرت کا یہ جواب بھی منقول ہے

"[۱] اس فقرہ کو حدیث کہنا شاید فرشتہ کی غلطی ہو یہ فقرہ امام غزالی نے احیاء العلوم میں بطور فتویٰ لکھا ہے" (منقول از معارف ج ۲۲ نمبر ۴)

"وہ ملک کیونکر آباد رہے گا جس میں رایوں کو
احادیث نبوی پر ترجیح ہو"

شاہ نظام الدین علیہ الرحمۃ کے استدلال سے آپ کے عقیدہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور اس میں ابھی اُس ضمیمہ کے الحاق کی ضرورت باقی ہے کہ شاہ صاحب فاتحہ خلف الامام کے بھی عامل تھے جو ہندوستان کے اُس ——— دستور فقہ حنفیہ کے خلاف عمل بالحدیث کا ثبوت ہے

۱۲ ویں صدی ہجری میں تو عاملین بالحدیث اور بھی زیادہ تعداد میں نظر آتے ہیں الہ آباد (دائرہ شاہ اجمل) میں شاہ محمد فاخر زائر (از ۱۱۲۰ھ تا ۱۱۶۴ھ) اشتیاق عمل الحدیث کے نغموں سے محفل سنت کو گرما رہے ہیں یعنی

از احادیثِ رسول آوردہ ام اسرار دیں — نیست غیر از گوہر شہوار در دکانِ ما
از عقاید این واں زائر عقاید را بجست — در پناہِ سنتِ سرور بود ایمانِ ما
اسیرِ سنتِ خیر البشر بود زائر — زہر بلا بجز ایں در پناہ نتواں کرد

اور اسی زمانہ میں (ضلع) اعظم گڑھ کے موضع نُہرا نامی میں شاہ ابو اسحاق (بن شاہ ابو الغوث گرم دیوان) ——— المتوفی ۱۲۳۴ھ ——— کی محفل تحدیث و عمل بالسنۃ کا چرچا تھا آپ کے باقیات (الصالحات) میں "نور العینین فی اثبات رفع الیدین"[۱] (عربی) ہماری جماعت کے نوجوان (عالم) مولوی عُبید اللہ صاحب مبارک پوری (اعظم گڑھی) کے کتب خانہ میں قلمی موجود ہے

دھلی میں حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید (المتوفی ۱۱۹۰ھ) اسی طریقہ کے عامل تھے الحاصل ملک کے تمام حصوں میں یہ لوگ پھیلے ہوئے تھے مگر ایک تو عالت منتشرہ تھی

---

[۱] تذکرہ علمائے ہند فارسی ص ۵

حالانکہ خلہ آباد ہندوستان کے مسلمان صدیوں سے کسی رہبر کے منتظر تھے

شاہ ولی اللہ صاحب کے بعد علمائے مصنفین نے اپنی تحریروں میں حدیث وتفسیر کے لئے بھی جگہ نکالی ان کے مدارس میں بھی تحدیث ہونے لگی حدیث کا اوّلین ادارہ "مدرسہ رحیمیہ" تھا جس میں نصف صدی تک تو بنفسہٖ حضرت حجۃ اللہ البالغہ شاہ ولی اللہ صاحب ہی نے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمدی نغموں سے اُجڑی ہوئی محفل کا رنگ پھر سے جما دیا کہ جس کے اثر سے طول وعرض ہند (وبیرون ہند) میں صوبہ بہ صوبہ شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ حدیث کے مدرسے قائم ہو گئے

میں چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سُن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں

جناب حجۃ اللہ کے درس کی برکت سے آپ کے ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی مولانا شاہ عبد العزیز محدث ومولانا شاہ عبد القادر محدث ومولانا شاہ عبد الغنی محدث ومولانا شاہ رفیع الدین محدث نے علمی ودینی فیوض حاصل کئے بیہقی وقت عَلَم الھدیٰ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی آپ ہی کے فیض یافتہ ہیں العلامۃ السید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی اسی چشمہ سے سیراب ہوئے مولانا محمد امین اور ان کے صاحبزادہ گرامی مولانا محمد معین بلگرامی صاحب "دراسات اللبیب" شاہ ولی اللہ صاحب ہی کے خرمن علم کے خوشہ چین تھے شاہ محمد عاشق عرف بابا عثمان کشمیری پھلتی "مدرسہ رحیمیہ" ہی کے فارغ شدہ ہیں اور یہ وہ بزرگ ہیں جن کی سعی وسفارش سے شاہ ولی اللہ صاحب نے "حجۃ اللہ البالغہ" لکھی[۱] ان حضرات کے سوا مولانا رفیع الدین مراد آبادی مولانا خیر الدین سورتی مخدومی لکھنوی سید جلال الدین رامپوری ومولانا عبد اللہ خاں رامپوری مولانا محمد سعید خاں جد اعلیٰ حکیم نجم الغنی "صاحب اخبار الصنادید" رامپوری اور شیخ جار اللہ بن عبد الرحیم اللاہوری المدنی وغیرہم نے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھا

[۱] حجۃ اللہ البالغہ ص۳

اور آپ کا سلسلہ تمام ہندوستان و بیرونِ ہندوستان میں قائم ہوا غرض آپ نے ۵۴ برس تک مسند تحدیث و تفسیر کو رونق بخشی رحمۃ اللہ تعالےٰ

آپ کے ارتحال کے بعد اسی طریقہ کے رہ نورد اور آپ کے فرزند اکبر مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث اپنے مسبوق و متبوع کے جانشین اور "خلیفۂ بلا فصل" ہوئے آپ نے اس "خلافت الٰہیہ" کا انصرام جس قابلیت سے کیا وہ محتاجِ بیان نہیں تدریس جاری ہے نظام بیعت قائم ہے کتابیں لکھی جا رہی ہیں

شاہ عبدالعزیز صاحب کی علمی و روحانی سرگرمیاں محفل قال و حال تک ہی محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کی عام رفاہ کا خیال بھی ہر وقت دامن گیر ہے

یہ وہ زمانہ تھا جب صوبہ پنجاب و ملک کابل کے مسلمان اپنی ایک ہمسایہ قوم کا تختۂ مشق ستم صرف اس لئے ہو رہے تھے کہ وہ اس بادشاہ اسلام کے مداح اور ہم قوم تھے جس نے اس ہمسایہ قوم کے بزرگوں کے ساتھ مقاتلہ کیا مگر پنجاب میں مسلمانوں کی اس مظلومی کے زمانہ میں شاہ عبدالعزیز صاحب مکفوف البصر ہو چکے تھے کچھ مدت ان الفاظ میں مسلمانانِ پنجاب کی خستہ حالی کا مرثیہ پڑھتے رہے

سلام علی مولی جسیم الفضائل   کریم الوری حاوی فنون الفواضل
حماہ اللہ العالمین عن الاذی   وعن کلِ شر فی الخلیقۃ نازل
وبعد فان العبد یحمد ربہ   علی ما حماہ عن صنوف الغوائل
لاغدو واثواب النعیم ملابسی   واصسی وایدی الطیبات حمائل
ولکن اری الکفار ارباب ثروۃ   لقد افسدوا ما بین دھلی وکابل
ولقد رفع الاشرار فوق خیارنا   وکل امر اشر یلیح بالتناطل
وکل بخیل لا یرام فناؤہ   وکل حسود مبغض ذی وغائل
اری الخلق طرا مشتکین معانھم   وامرھم ما بین فقر و عائل

لكل زمان من تقاسم رحمة　　الا له نصيب لا يود بجائل
وان زمانا ظلت فيه مسودا　　خلى من الخيرات ملاء الزلازل
فما الشغل فيه غير فسق و بدعة　　وما الناس الا كالجمال العباهل
جزى الله عنا قوم سكهه ومرهٹ　　عقوبة شر عاجلا غير اٰجل
فقد قتلوا جمعا كثيرا من الورى　　وقد اوجعوا فى اهل شاء وجاهل
ولم يدعوا قوما مصونين عنهم　　وان واقعوهم بالذرى والكلاكل
هم كل عام نهبة فى بلادنا　　يخوضون فينا بالضحى والاصائل
لقد فسدت هذه الديار وقد خلت　　عن العدل حتى قلت بل كل قائل
فهل بعد هذا من معاذ لعائذ　　وهل من مغيث يتقى الله عادل
ايا قلبكم تشكو الزمان وانت　　عن مكارم لطف الله لاه وغافل
كفى الله سلوانا لوجع مفاصلى　　اليس بكاف عروة للاوائل
وكيف بهم الهم نحو قلوبنا　　ولدنا الى من ليس عنا بغافل
وان كانت الاقوام لا خير فيهم　　فنحن تمسكنا بخير الوسائل
رسول اله العالمين فانه　　ثمال اليتامى عصمة للارامل
يلوذ به الاف من اهل حاجة　　فهم عنده فى نعمة و فواضل
يضم عفاة الطارقين جنابه　　كما ضم ام الراس شعث القنابل
ويستهزم الجيش العرموم باسمه　　وان كان جرار كثير الصواهل

تا آنکہ رائے بریلی کے ایک ہاشمی مطلبی فاطمی السید احمدؒ حاضر خدمت ہو کر بیعت سے مشرف ہوئے اور اپنے مرشد کے جملہ علوم و معارف اپنے سینہ میں محفوظ کر کے عوام کے سامنے آئے اور اس موقعہ پر جناب سید صاحب کے احوال میں اتنا ہی کافی ہے کہ آپ امیر المومنین اور مجدد تیرھویں صدی کے خطاب سے ملقب ہوئے ؎ اللھم اغفر لہٗ ولا تباعہ

شاہ عبدالعزیز صاحب کے زمانہ تدریس و تبلیغ میں آپ کے تینوں بھائی یعنی شاہ عبدالقادر وشاہ عبدالغنی وشاہ رفیع الدین بھی آپ کے یمین و یسار فرائض تبلیغ و تدریس میں مصروف تھے ان حضرات کے علمی خدمات کا تذکرہ قرآنِ پاک کے اُن اُردو ترجموں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جن کی اولویت و اولیت سے انکار نہیں ہوسکتا پھر نفس مطلب کا انضباط کہ شاہ عبدالقادر کے ترجمے کے لئے تو یہ کہا گیا کہ اگر قرآنِ پاک اردو میں نازل ہوتا تو شاہ عبدالقادر صاحب کے الفاظ میں ہوتا فنعم اجرا لعاملین

شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ (قرآن) با محاورہ ہے اور اِن دونوں ترجموں کے بعد اگرچہ اردو میں بقدر بیس[۲] کے قرآنِ پاک کے اور ترجمے بھی ہو چکے ہیں مگر ابھی تک اُردو خواں مسلمان ان ترجموں سے بھی مستغنی نہیں ہوسکے

ان ترجموں کا اسلوب اور شاہ عبدالقادر صاحب کی تفسیر موضح القرآن سب اس بات پر شاہد ہیں کہ یہ دونوں بزرگ اپنے والد ماجد حضرت حجۃ اللہ کے طریق پر عامل تھے اور ہمیشہ ترویج سنت ان کا بھی مشن تھا

شاہ عبدالعزیز صاحب کے اُن شاگردوں کے نام جن سے سلسلہ آگے چلا ہے

سیدنا مولانا محمد اسمٰعیل شہید[۱] وشاہ عبدالحی بڈھانوی[۲] اور الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق[۳] صاحب دھلوی ومرزا حسن علی صغیر[۴] محدث لکھنوی وسید حسین احمد[۵] ملیح آبادی والسید العلامۃ[۶] مولانا اولاد حسن قنوجی (خلیفۃ السید احمد امام الوقت بریلوی) اور یہ تمام حضرات صاحبِ درس و تدریس تھے جیسا کہ ان کے تراجم سے معلوم ہوتا ہے

سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب کی تحدیث و تبلیغ

جناب حجۃ اللہ کے پوتے اور شاہ عبدالغنی صاحب کے نور نظر نام محمد اسمٰعیل لقب شہید سلسلۂ تعلیم کا ذکر اوپر ہوچکا ہے آپ کی تحدیث و تدریس کا ماجرا آپ نے

اپنے آبائی دار التعلیم "مدرسہ رحیمیہ" کی مسندِ پر تمکین کے ساتھ ہی قرآن وحدیث کی تدریس شروع فرمادی نصاب میں منجملہ کتبِ مروجہ علم وفنون کے ایک جامع النصاب کتاب (کہ اس وقت کے مکاتب میں اس کا وجود نہ تھا) یعنی قرآنِ مجید گلے میں آویزاں شہر کا ہر کوچہ وبازار مدرسہ رحیمیہ کے ملحقہ مدارس رہیں موسم برسات میں یہ مدرسہ دریائے جمن پر منتقل ہوجاتا ہے کہ سیدنا اسمٰعیل دریا میں پیراکی کی مشق بھی فرمارہے ہیں اور طلبار کو بھی پڑھارہے ہیں آخر جامع مسجد کی سیڑھیوں پر شاہ محمدؐ اسمٰعیل صاحب کا یہ درس درس خارجی (جسے آج کل لیکچر کہا جاتا ہے) کی شکل میں ہونے لگا اس کی گونج ادھر بہار بنگال ودکن تک اور ادھر پنجاب کی وادیوں سے گونجتی ہوئی کوہستان ہمالہ کے اُس حصہ سے جاٹکرائی جو کشمیر اور کابل کے درمیان پھیل رہا ہے

سیدنا اسمٰعیل شہید رحؒ کے ان لیکچروں سے "مدرسۂ رحیمیہ" کے تربیت یافتہ ایک سرے سے سراپا درد بن گئے اعلائے کلمۃ اللہ کی تدریس چمکتی ہوئی تلواروں کے سائے میں کرنے کا وقت آگیا کہ اب اس تدریس کی ضرورت پنجاب کے اُن مسلمانوں کا استخلاص ہے جو اپنے برادرانِ ملک کے مظالم کی وجہ سے ترکِ اسلام پر مجبور رہورہے ہیں وہ علمائے کرام جو شاہ عبد العزیز صاحب تک کے فیض یافتہ تھے مسند تدریس وتحدیث کو چھوڑ کر سب کے سب امیر المومنین وسید المسلمین السید احمدؒ کے میمنہ ومیسرہ کو سنبھالتے ہوئے کوہستان میں پہنچے مسلمانانِ پنجاب کی حفاظت کے لئے گرم پیکار ہوئے اور کفر واسلام میں یہی خالص جنگ تھی جو محمد بن قاسم فاتح سندھ کے بعد سرزمین ہندوستان پر ہوئی اس کا انجام!

ع بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو دے سکا

وَصَدَقَ اللهُ فی کتابہٖ "ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم واموالھم بانّ لھم الجنۃ"

اس جیش کے بقیۃ السیف میں سے ایک حصہ تو وہیں رہ گیا جو اب تک موجود ہے ان کا شغل تدریس وتحدیث بھی ہے دوسرا حصہ وطن لوٹ آیا اور مصروف تدریس وتبلیغ ہوا

شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دھلوی کی تحدیث.....

شاہ اسمٰعیل شہید کے اس مسابقت الی الجہاد و فوز بہ شہادت کے بعد ہی دھلی میں الصدر الحمید مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب کا فیضان جاری ہوگیا جن سے شیخ الکل میاں صاحب السید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مستفیض ہوکر دہلی ہی کی مسندِ تحدیث پر متمکن ہوئے

میاں صاحب رح کا یہ درس ساٹھ برس تک قائم رہا ابتدا میں آپ تمام علوم پڑھاتے رہے مگر آخری زمانہ میں صرف حدیث و تفسیر پر کاربند رہے

میاں صاحب رح کے اس مدرسہ (واقعہ پھاٹک حبش خاں) میں ہندوستان و بیرونی ممالک ہر جگہ کے طالب علم تھے جن میں سے بے شمار حضرات مسندِ تحدیث کے مالک بنے ان میں سے بعض نے حدیث کی خدمت میں وہ حصہ لیا کہ جس کا تذکرہ رہتی دنیا تک (انشاء اللہ العزیز) باقی رہے گا مثلاً

السید عارف باللہ مولانا عبداللہ صاحب غزنوی امرتسری اور آپ کے صاحبزادہ عالی السید مولانا عبدالجبار غزنوی امام جماعت اہل حدیث شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیرآبادی استاذ الاساتذہ مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد" یعنی العلامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری مولانا ابوالعلی عبدالرحمن مبارکپوری صاحب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" و مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (ترہتی) بہاری و مولانا شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا ابوسعید محمد حسین بٹالوی و مولانا احمد اللہ صاحب امتعنا اللہ بعلمہ وطول حیاتہ) پرتاب گڑھی الدھلوی و مولانا محمد سعید بنارسی بانی مدرسہ سعیدیہ بنارس والسید امیر حسن محدث (وابنہ) السید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر ساکنین قصبہ سہسوان یرحمہم اللہ تعالےٰ

اور یہ تمام حضرات صاحبِ مسند و تدریس تھے ان میں سے بعض ابھی تک ہمارے اوپر

سایہ افگن ہیں مثلاً مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرتاب گڑھی (صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی) اور اس وقت تک جماعت میں جس قدر مدارس قائم ہیں وہ تمام میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہی کے شاگردوں کے سلاسل ہیں مثلاً مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں مولانا حافظ محمد صاحب (گوندلانوالہ) یہ صاحب مولوی عبد الجبار صاحب امرتسری امام اہلِ حدیث کے شاگرد ہیں اور مولانا ابو الخیر محمد اسماعیل صاحب ذبیح وزیر آبادی شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی کے فیض یافتہ ہیں

"خاندانِ سعادت قصور"[۱] مولوی فضل حق صاحب برادر بزرگ مولانا عبد القادر صاحب (قصوری) بسلسلۂ میاں صاحب، امرت سر پنجاب کا مدرسہ "تقویۃ الاسلام" اور اُس کے مدرس اعلیٰ مولانا ابو اسحٰق نیک محمد صاحب و مولانا محمد حسین صاحب ہزاروی امرتسری سلسلۂ میاں صاحبؒ سے بواسطہ مولانا السید عبد الجبار غزنوی امرتسری امام اہلِ حدیث کے شاگرد ہیں اور مدرسۂ احمدیہ سلفیہ لہریا سرائے دربھنگہ کے تمام اساتذۂ علم وحدیث میاں صاحب ہی کے سلاسل حدیث سے وابستہ ہیں مظفر پور کے مدرسہ دار التکمیل کے مدرس اعلیٰ مولانا عبد النور صاحب حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں

ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد

کابل میں، مولوی عبد الحمید، مولوی اخوان، مولوی شہاب الدین، مولوی عبد الرحیم

باجوڑ میں، مولوی زین العابدین

باغستان میں، مولوی محمد حسین

بخارا میں، مُلّا رجب علی

سمرقند میں، مُلّا جلال الدین

---

[۱] مولانا ابو الکلام آزاد بحوالہ تذکرہ ص ۳۱۴

غزنی میں، ملا شہاب الدین

قندھار میں، ملا عبدالرحمٰن

قوقند میں، ملا نورالدین قہستانی، ملا عبدالنور، ملا میر عالم

ہرات میں، ملا عزیزالدین، ملا سید محمد

حجاز میں، شیخ عبدالرحمٰن بن عون نعمانی

نجد میں، شیخ اسحاق بن عبدالرحمٰن و شیخ علی بن قاضی و سید عبداللہ بن سعد بن عبدالعزیز .... مدیہش و قاضی محمد بن ناصر بن مبارک و قاضی سعد بن عتیق

جزیرہ حبشان میں، شیخ محمد بن ابراہیم

سوڈان میں، شیخ عبداللہ بن ادریس الحسینی

علمائے اہلِ حدیث (ہند) کی تصانیف

ہماری جماعت نے بحمداللہ تعالےٰ تصانیف وتالیف میں بھی بہت سرگرمی دکھائی اور علم کی ہر صنف میں بہترین کتابیں لکھیں جن کی بہت ہی مجمل روئداد یہ ہے

قرآنِ مجید کے ترجمے

قرآنِ مجید کے جو ترجمے حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ اور آپ کے صاحبزادگان عالی شاہ عبدالقادر و مولانا شاہ رفیع الدین صاحب نے کئے تھے وہ قلمی صورت میں ملک میں کہیں کہیں پائے جاتے تھے ہمیں اس بات پر بجا طور پر فخر ہے کہ یہ اوّلیت ہماری جماعت کے ممتاز عالم مولوی ولایت علی صاحب صادق پوری کے حصہ میں آئی ممدوح کا لقب بڑے حضرت صاحب تھا عالم دین ہونے کے ساتھ ہی اُس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ مند تھے کہ شارع اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے "ذُریۃ الاسلام" سے متسم ہے بڑے حضرت صاحب امیر المومنین السید احمد بریلوی کے خلیفہ تھے کوہستان پر استخلاص المسلمین کے لئے لڑے اور جب یہ شیرازہ بکھر گیا تو وطن میں رہ کر تبلیغ و تدریس کے تمام شعبوں کا انصرام فرماتے

رہے اور آخر کار اُسی محاذ پر جاکر انتقال فرمایا

مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب سایہ افگن تھے اور قرآنِ مجید کے یہ تینوں ترجمے آپ کی تحویل میں تھے آپ نے شاہ صاحب سے درخواست کی کہ اگر شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمۂ قرآن عنایت فرمادیا جائے تو اس کی طباعت کا انتظام ہوسکتا ہے شاہ صاحب نے درخواست منظور فرمائی آپ کے ارشاد پر آپ کے مرید مولوی بدیع الزماں مرحوم بردوانی نے دس ہزار روپیہ میں ٹائپ مشین خریدی اور ترجمۂ قرآن (شاہ عبدالقادر صاحب والا) بکرات ومرات چھپواکر شائع فرمایا[1]

قرآنِ کریم کی تفسیر وبیان میں ہماری جماعت کی مسابقت

حضرت حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کی خدمات کا ذکر اوپر گذر چکا ہے ان کے بعد کے دور میں جماعت اہلِ حدیث نے قرآنِ مجید کے متعدد ترجمے اردو میں کئے

نواب وحید الزماں حیدرآبادی مرحوم کا ترجمۂ قرآن بنام موضحۃ القرآن اور اسی محمڈن کالج کے ٹرسٹی اور جناب سرسید احمد خاں صاحب مرحوم کے دست راست ڈاکٹر حافظ نذیر احمد خاں مرحوم کا ترجمہ ہے ڈاکٹر صاحب کا یہ ترجمہ علمائے اسلام کی اُس کمشن کے سامنے پیش ہوتا جس کا اہتمام سرسید کی متبرک ومتقدس سعی نے کیا طریق یہ تھا کہ ڈاکٹر (نذیر احمد خاں) روزانہ کچھ ترجمہ علماء کے کمشن میں پیش کرتے اور مناسب حک واضافہ کے بعد جو الفاظ اتفاق رائے سے پاس ہوتے آیات کے نیچے لکھدئے جاتے وعلیٰ ھٰذا القیاس

ڈاکٹر صاحب ممدوح کا یہ ترجمہ خطوط وحدانی میں قرآنِ کریم کی تفسیر کا بھی حامل ہے اس پر صاحب مترجم کا حاشیہ نورٌ علیٰ نور

حواشیِ قرآن میں ڈپٹی سید احمد حسن مرحوم دہلوی (المتوفی ۱۷ رجادی الاوّل ۱۳۳۸ھ) کا

---

[1] مفاد از الدر المنثور فی ذکر اہل صادقپور مولفہ مولانا عبدالرحیم صادقپوری (مرحوم)

حاشیہ احسن الفوائد بھی قابل ذکر ہے جو صرف احادیث وآثار سے مستنبط ہے اسی طرح آپ کی تفسیر احسن التفاسیر ہے تفاسیر میں بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی (۱۲۲۵ھ) کی تفسیر مظہری ہے جو حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت وارادت کی وجہ سے ممدوح مرحوم کے نام کے ساتھ مضاف بھی کی گئی قاضی صاحب مرحوم حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے تلامذہ سے ہیں حدیث میں اتنے وسیع نظر کہ شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے آپ کو "بیہقی وقت" کے خطاب سے سرفراز فرمایا علوم باطن میں اس حد تک انشراح کہ آپ کے مرشد حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے آپ کو "عَلَمُ الھدیٰ" کے سراپا سے عزت بخشی قاضی صاحب کی یہ تفسیر اصل عربی میں ہے جس کے بعض حصص کا ترجمہ فارسی میں بھی چھپا کچھ عرصہ ہوا کہ دیوبند میں اس کی مکمل اشاعت زیر غور بلکہ زیر طبع تھی

یہاں قاضی صاحب کے متعلق یہ عرض ناگزیر ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ آپ کو ہمارے طریق کے خلاف بھی سمجھتا ہے تو جیسا کہ میں نے شروع مقالہ میں عرض کیا ہے کہ شاہ ولی اللہ صاحب کے دَور تک بھی علمائے اہل حدیث خود کو بے نقاب نہ کر سکے اسی اثر سے جناب ممدوح بھی متاثر تھے ورنہ شاہ عبدالعزیز صاحب کا آپ کو "بیہقی وقت" اور مرزا مظہر جان جاناں کا آپ کو "عَلَمَ الہدیٰ" کے خطاب سے سرفراز فرمانا کوئی معنی نہ رکھتا تھا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ تو فن حدیث کے امام ومقتدا تھے اور ہمارے طریقہ کے خصائص پر آپ کا مشہور رسالہ "جزء القراءۃ" بھی دال ہے

یہی حال حضرت جان جاناں کا ہے وہ فرضیت فاتحہ خلف الامام پر عامل اور رفع الیدین ان کا کردار تھا اس طریقہ کا پیرو ایک غیر اہل حدیث کو کہ اس کی نظر جزئیات مسائل پر کس قدر وسیع سہی مگر اُسے "عَلَمَ الہدیٰ" کے لقب سے کیسے پکار سکتا ہے کلّا ثم کلّا

تفاسیر عربی کے سلسلہ میں ہمارے سلسلۂ جماعت کے مشہور قائد جناب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری کی "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" ہے

یہ تفسیر "القرآن یفسر بعضہ بعضا" کا بہترین مرقع ہے اسے دیکھئے اور قرآن کریم کی اس حسن و خوبی کی داد دیجئے کہ اس نے اپنے سمجھنے والوں کے لئے اپنے ہی جیب و دامن میں کیا کچھ بھر رکھا ہے "ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر" تو اسی وقت صحیح ہوگا کہ اس میں تدبر کرنے پر ادھر اُدھر سے پوری بے نیازی رہے

مولانا ثناء اللہ صاحب کی اس سعی کی داد مصر کے رسائل "الاہرام" اور "المنار" نے دی اور ہندوستان کے بہترین نکتہ شناس ادارۂ معارف اعظم گڑھ نے تو یہاں تک لکھا کہ "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" اس قابل ہے کہ اسے نصاب درس میں داخل کر لیا جائے [1]

صاحب ممدوح نے عربی ہی میں ایک اور تفسیر "بیان الفرقان علی علم البیان" لکھی ہے یہ ابھی سورۂ بقرتک ہے اور اپنی اسی شانِ دلربائی کے ساتھ کہ صاحب مصنف کا حصہ ہے

جناب ممدوح کی ایک ضخیم تفسیر اردو میں ۸ جلدوں میں بنام "تفسیر ثنائی" ہے اس کا رنگ پہلی دونوں سے بالکل مختلف، اور مناظرانہ طرز پر غیر مسلم معترضین یعنی قادیانی (ہر دو صنف) عیسائی آریہ وغیرہم کے اعتراضوں کے جواب اور مسکت جواب ہیں

حضرت الافاضل ممدوح کی عیسائی معترض کی تنقیص قرآن پر ایک ضخیم کتاب "تقابل ثلاثہ" ہے جس میں "قرآنا عربیا غیر ذی عوج" کا تقابل تورات و انجیل کے ساتھ آیت بہ آیت (جدول میں) گیا ہے

سوامی دیانند سرسوتی بانیِ آریہ سماج کی "ستیارتھ پرکاش" کے چودھویں سمولاس میں قرآن کریم پر جو اعتراضات ہیں اُن کا جواب آپ نے اپنی نفیس ترین کتاب "حق پرکاش"

---

[1] معارف ج ۲۴ نمبر ۳ ص ۲۱۶

میں دیا

کچھ عرصہ ہوا ایک آریہ معترض نے از سر نو قرآنِ مجید پر سخت جارحانہ حملے کئے ان کا جواب ہمارے اس مرد میدان (ایدہُ اللہ) نے کتاب الرحمٰن کے خدائی ہتھیار سے دیا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حاملِ قرآن و شارح قرآن کی دوگونہ خلعتوں سے سرفراز تھے آپ کی ذات مستجمع الصفات پر جب راجپال آریہ نے ایک فحش عنوان (کہ جس کے اعادہ کرنے سے میرا امداح رسول قلم لرزہ براندام ہوا جاتا ہے) سے لکھا تو رسول عربی الہاشمی المطلبی کے اس سچے پیرو نے اس تقدیس کے ساتھ اس کا جواب دیا کہ ہندوستان کے تمام مسلمان "ثناء اللہ بود ورد زبانم" پکارنے لگے اس کتاب کا نام "مقدس رسول" ہے اللہ تعالےٰ آپ کی عمر وارادوں میں برکت فرمائے

حال ہی میں ہماری جماعت کے مشہور مفسر قرآن مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے یہ ۴۸۴ بڑے صفحوں پر مشتمل ہے صرف ام الکتاب کی اتنی بسیط تفسیر میں کس قدر نکات بیان ہوئے ہوں گے!

جناب موصوف الصدر نے قرآنِ مجید کے متعلق اور کتابیں بھی مختلف ضروریات کے مطابق لکھیں جن میں صرف آیت "انی متوفیك ورافعك الی" کی تفسیر دو جلدوں میں بعنوان "شہادت القرآن" ہے جو مسئلہ حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام پر ایسی گواہی ہے کہ حضرت مسیح کو مردہ بتانے والے بھی "کذلك یحی اللہ الموتیٰ ویریکم اٰیٰتہ لعلکم تعقلون" پکار اُٹھے

اسی طرح مولانا محمد ابراہیم نے عیسائیوں کے اُن اعتراضات پر جو انھوں نے قرآن کریم کی منقصت کی صورت میں کئے کتاب "تعلیم القرآن" و کتاب "تائید القرآن" کے ناموں سے لکھے

ترجمان القران | انہی ۳ سالوں میں قرآنِ مجید کی ایک اور (اردو) تفسیر بنام

ترجمان القرآن کے دو حصہ از سورۃ الفاتحہ تا بہ سورۃ المومنون شائع ہو چکے ہیں یہ تفسیر ہماری جماعت کے مشہور از قاف تا بہ قاف یعنی مطلع انوار "الہلال" منبع "البلاغ" المبین ناشر حدیث ختم المرسلین صاحب القلم والبیان السید احمد ابوالکلام آزاد کی تصنیف ہے جس نے تعلیم یافتہ طبقہ کے افکار میں ایک سرے سے تبدیلی کر دی ہے

جناب خواجہ عبدالحی فاروقی شیخ التفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی جو ہماری جماعت اہل حدیث کے ممتاز علماء سے ہیں آپ نے ہمارے موجودہ سیاسی ابتذال کی اصلاح کے لئے تفسیر قرآن کی ایک خاص طرز نکالی کہ قرآنِ کریم کی اُن آیات کو جو تنظیم و تحریض علی الجہاد کی سبق آموز تھیں اُن مناسب و برمحل استدلال کے ساتھ ہم گم کردہ راہوں کو صراط مستقیم دکھانے کی کوشش فرمائی یہ تفاسیر اب تک ۷ حصوں میں چھپ چکی ہے یعنی الخلافۃ الکبریٰ تفسیر سورہ بقرہ بیان تفسیر سورۂ آل عمران صراط مستقیم تفسیر سورۃ الانفال والتوبہ عبرت تفسیر سورۂ یوسف برھان تفسیر سورۂ نور سبیل الرشاد تفسیر سورۂ الحجرات سبل السلام تفسیر پارہ ۲۸ و ذکریٰ تفسیر پارہ ۳۰

علمائے اہلِ حدیث نے کتب علوم و فنون کے حواشی میں بھی حصہ لیا جیسا کہ (آگے چل کر) آپ کو فہرست سے مفصل معلوم ہوگا

فلسفۂ جدید پر ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبیدالرحمٰن (افضل العلماء مدراس یونیورسٹی) پیغمبرپوری بہاری (مدرس جامعہ عربیہ دارالسلام عمرآباد مدراس) ایک کتاب النوامیس الالٰھیہ عربی میں لکھ رہے ہیں جو آخری جماعتوں کے لئے ہے

السید نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال کے خدمات

حضرات!

آپ کو یاد ہوگا کہ جناب السید نواب صدیق حسن خاں صاحب مرحوم قنوجی کی دستارِ

فضیلت جس وقت طرۂ شاہانہ سے مزین ہوئی تو ریاست بھوپال ایک سرے سے منبع علم و مرجع علماء ہوگئی حضرت والاجاہ علیہ الرحمۃ نے ایک محفل علم سجائی دور و نزدیک کے علماء جمع ہوئے ہندوستان کے بے شمار نامی گرامی اہل علم اس ماہتاب علم کا ہالہ بن گئے قاضی بشیرالدین مرحوم قنوجی شیخ قاضی محمد مچھلی شہری مولانا سلامت اللہ جیراجپوری شیخ حسین عرب محدث یمنی مولانا محمد بشیر سہسوانی بھوپال میں تشریف فرما میں متعدد مدارس علم وفن قایم ہوئے طلبا کھچے چلے آرہے ہیں ریاست کے تمام مسلمان اس خدمت کی دینی برکتوں سے مالا مال ہو رہے ہیں کہ علم وفن کے اعتبار سے بھوپال کی قسمت ہی جاگ اٹھی

حضرت السید نواب صاحب مرحوم نے اشاعت حدیث کی ایک نئی طرح ڈالی کہ حفاظ قرآن کی طرح حفاظ حدیث کا التزام کیا اور صحیح بخاری سے لے کر بلوغ المرام تک کے لئے علیحدہ علیحدہ انعامات و وظائف کا اعلان فرمایا ہمارے شہر علی گڑھ کے مشہور اہلِ حدیث داعی مولوی عبدالتواب صاحب غزنوی اپنے وعظ میں جو بے بہ بے احادیث پڑھتے چلے جاتے ہیں یہ نواب صاحب ہی کے اُس التزام کا ثمرہ ہے یہی سر احادیث مرحوم حافظ عبدالوہاب نابینا دہلوی (المتوفی ۱۳۵۱ھ) میں تھا

مولوی عبدالتواب صاحب ممدوح اس زمانے میں میرٹھ کے مدرسہ میں مولانا حمید اللہ مرحوم سے پڑھتے تھے مولانا عبدالوہاب دہلی میں، اور ابھی یہ لوگ نصف کے قریب مشکوٰۃ حفظ کر چکے تھے کہ نواب صاحب ہی کو پیغام اجل آپہنچا اور حفاظت و اشاعت حدیث کی اس طرز جدید کا خاتمہ اس کے موجد کے ساتھ ہی ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت نواب صاحب نے تفسیر القرآن بزعربی میں "فتح البیان فی مقاصد القرآن" ۷ جلدوں میں لکھی اردو میں ایک تفسیر بنام "ترجمان القرآن" ۱۵ جلدوں میں مرتب کی اصول تفسیر وطبقات مفسرین پر الاکسیر فی اصول التفسیر لکھی

حدیث میں صرف "بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام" کی ۲ شرحیں بعنوان مسک الختام و فتح العلام بشرح بلوغ المرام والروض البسام من توجمۃ بلوغ المرام لکھیں الجامع الصحیح للبخاری کی شرح بنام عون الباری لحل ادلۃ البخاری قلمبند کی السراج الوھاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم ابن الحجاج کے نام سے الجامع الصحیح للمسلم کو واضح کیا رجال حدیث میں نہایت جامع کتاب بنام "اتحاف النبلاء المتقین باحیاء ماثر الفقہاء والمحدثین" مرتب فرمائی صحاح ستہ کے فوائد پر "الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ" جیسی بے نظیر کتاب لکھی الغرض نواب صدیق حسن خاں صاحب نے تفسیر میں ۹ اور فن حدیث پر ۱۳ کتابیں لکھیں

ممدوح مرحوم کی ان خدمات کا حصر انہی تصانیف پر نہیں بلکہ آپ نے قرآن و حدیث کے متعلق متقدمین کی اکثر کتابیں جو بیش قیمت ہونے کے ساتھ کم یاب بھی ہو چکی تھیں عرب و عجم سے گرانبہا قیمتوں پر حاصل کر کے مطابع مصر و بیروت اور ہندوستان میں لاکھوں روپیہ خرچ کر کے چھپوائیں اور بلا طلب معاوضہ محض حسبۃ للہ علما کی نذر کر دیں کہ جن کے وجود سے عربی زبان کا کوئی کتب خانہ خالی نہ ہوگا

حضرت النواب صدیق حسن خاں صاحب نے جو کتابیں اس طرح چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں اُن میں سے چند کا تذکرہ کیا جاتا ہے

فتح الباری شرح الصحیح للبخاری، تفسیر ابن کثیر، نیل الاوطار وغیرہ ان میں سے نیل الاوطار پر ۲۵ ہزار اور تفسیر ابن کثیر پر ۲۰ ہزار روپیہ صرف ہوا فتح الباری کا نسخہ ۶ سو روپیہ میں مصر سے خریدا اور ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کر دیا ہندوستان میں فتح الباری سب سے پہلے جماعت اہل حدیث کے اسی سرتاج و سردار کی خسروانہ فیاضیوں کے طفیل پہنچی اور ان کے چھپوانے کے لئے آپ نے مولوی محمد بن غلام رسول السورتی کو مصر بھیجا آج جن کے صاحبزادوں کا بمبئی میں ایک بہت بڑا تجارتی

کتب خانہ ہے

نواب صاحب نے تمام فنون علم میں ۲۲۲ کتابیں لکھیں اور تمام کی تمام ہزارہا کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں

نواب صاحب مرحوم کی تصانیف

ابجد العلوم یعنی عربی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام

کا تکملہ "ابجد العلوم" ہے یہ جملہ علوم اسلام پر حاوی ایک ضخیم کتاب (ایک ہزار کے قریب صفحات) بڑی تقطیع پر عربی میں ہے جو اس وقت تک کے معلومات کے مطابق بہترین "دائرۃ المعارف" کہی جا سکتی ہے

ہمارے علماء نے سنن ابی داؤد پر متعدد شروح و حواشی لکھے چنانچہ جناب العلامہ مولانا شمس الحق مرحوم ڈیانوی بہاری (المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ) نے عون المعبود شرح ابی داؤد چار ضخیم جلدوں میں لکھی جو آج علماء و طلباء سب کے سامنے ہی صاحب الافاضل ممدوح نے ابوداؤد کی ایک اور شرح غایۃ المقصود ۳۲ جلدوں میں لکھی مگر ابھی اس کی پہلی ہی جلد چھپی تھی کہ آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اللھم اغفر لہ

مولوی محمد صاحب حیدرآبادی نے عون الودود حاشیہ سنن ابی داؤد لکھا جس پر حضور نظام نے آپ کے لئے ۵۰ روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تاحیات مقرر فرمایا (آپ ابھی تک بقید حیات ہیں)

جامع الترمذی پر مولانا ابوالعلیٰ عبدالرحمٰن مبارک پوری الاعظمی (المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ) نے ایک ضخیم شرح بعنوان "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" ۴ جلدوں میں لکھی ہے بحمد اللہ یہ کتاب چھپ چکی ہے مرحوم نے جامع الترمذی کا ایک مقدمہ بھی لکھا ہے اور سنن ابن ماجہ کی شرح عربی میں ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبدالسلام صاحب بستوی (مولوی فاضل) مدرس مدرسہ علیجان دہلی لکھ رہے ہیں

کتبِ احادیث کے اُردو ترجمے

ہمارے علما نے احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُردو داں طبقہ تک عام کرنے کے لئے حدیث کی کتابوں کے ترجمے بھی کئے تقریباً تمام صحاح ستہ کا ترجمہ نواب وحید الزماں حیدر آبادی (المتوفی ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ) نے کیا ریاض الصالحین ومشکوۃ کے ترجمے مولوی عبدالاول غزنوی امرتسری (المتوفی جمادی الاخریٰ ۱۳۱۳ھ) نے کئے الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ (للشوکانی) اور الموضوعات الکبیر ملا علی قاری کے ترجمے مولانا فضل حق صاحب دلاوری (گوجرانوالہ) نے لکھے جو عرصہ ہوا مطبع احمدی لاہور میں چھپ چکے ہیں (مولانا فضل حق صاحب "خاندان سعادت قصور" سے ہیں)

العلامۃ السید سلیمان صاحب "سیرۃ النبی" کی تصانیف

جناب العلامہ ممدوح ہماری جماعت کے خاموش اور بے حد سرگرم کارکن ہیں اور خاندانی حیثیات سے ایک قدیم اہل حدیث خاندان کے ممبر آپ نے نہ صرف مسلمانان ہند بلکہ مسلمانان عالم کی موجودہ ضروریات کے مطابق فن تصنیف وتالیف میں ایک ایسی شاہراہ قائم کی کہ جس پر چل کر لاکھوں مسلمان منزلِ مقصود تک جا پہنچے آپ کے علمی کارناموں میں سب سے پہلی تصنیف جناب سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ کی وہ سوانحعمری ہے جو آپ نے ندوۃ العلماء سے فراغ کے بعد لکھی اردو میں بالکل نئی تصنیف "ارض القرآن" ہے جو قرآنِ مجید کی مذکورہ اقوام مثلاً عاد و فرعون واخوان لوط واصحاب الایکۃ وقوم تبع" کی تاریخی حیثیت اور امکنۂ قرآن کی جغرافیائی تحدید وتعین پر مشتمل ہے

جناب سید صاحب ممدوح نے "سیرۃ النبی" لکھ کر مسلمانان عالم پر جو احسان فرمایا اس کے تشکر سے ہم لوگ کبھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتے یہ کتاب اپنے ممدوح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے "اُسوۂ حسنہ" کی وہ تفسیر جامع وشرح بسیط ہے کہ آج تک مقابلہ

نہیں کرسکتی یہ ایک ایک ہندی مسلمان کے ہاتھ میں موجود ہے ملک کا کوئی کتب خانہ
اس سے خالی نہیں دولت خدادادا فغانستان میں سیرۃ النبی کا ترجمہ فارسی میں ہو
رہا ہے ترک بہادر نے قزاقانِ یورپ کے اس گھراؤ میں بھی سیرۃ النبی کو ترکی زبان
میں منتقل کرلیا ہے اور ابھی بعض دوسری مغربی زبانوں میں سیرۃ النبی کے لکھنے کے سامان
ہو رہے ہیں

مولانائے سید سلیمان صاحب کے احسانات "جاریہ" ہیں آپ کا مشہور صحیفہ
"معارف" ہے جس کی معرفت سے ملک کا کوئی پڑھا لکھا محروم نہیں معارف ۲۰ سال سے
علوم دین کی خدمت قدیم وجدید طریق پر کر رہا ہے اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں
"معارف" کے مطالعہ کا فخر حاصل ہے جناب السید سلیمان زادمجدہٗ کی تصانیف اور بھی ہیں جن
کے اندراج سے اس مقالہ کی فہرستِ کتب مزین ہے فالیہ یرجعوت

جماعت اہلِ حدیث کی صحافی خدمات

ہماری جماعت کی صحافی ترقی
بھی قابلِ ذکر ہے مولوی محمد حسین
مرحوم بٹالوی (المتوفی ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ) نے سب سے پہلے (جماعت میں) ماہانہ
رسالہ اشاعۃ السنہ جاری کیا جو تقریباً نصف صدی تک علم وفن کی خدمت میں منہمک رہا
مولانائے ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اخبار اہلِ حدیث ہفتہ وار بتاریخ
۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء کو جاری کیا جسے ۴۲ سال ہوئے گو آئے اس مدت میں اہل حدیث
نے مذہب علم وزبان کی کتنی خدمت کی ہوگی

"الہلال" و "البلاغ" کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے غرض اس وقت تک ہماری
جماعت کے ۱۶ اخبار ورسالے تو اپنی زندگی ختم کرچکے ہیں اور ۱۲ ابھی تک مصروف
عمل ہیں ہر دو صنف کی مفصل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی

زبان اُردو کی خدمت

ہماری جماعت نے مذہبی توغل کے ساتھ ملک وملت کی عام ضروریات کو بھی سامنے رکھا زبان اُردو کی توسیع کی تاریخ پڑھئے تو مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی (المتوفی) کا نام جلی حروف میں نظر آئیگا آپ حضرت میاں صاحب السید نذیر حسین محدث دہلوی کے شاگرد تھے جس کا اعادہ وہ خود بھی فرمایا کرتے آپ کے شرکائے سبق میں سے ابھی تک مولوی حاجی عبدالغفار صاحب دہلوی (آف علیجان) بقید حیات موجود ہیں۔

شرر مرحوم نے ۱۸۸۷ء میں حیدرآباد دکن سے دل گداز (ماہانہ) جاری کیا جو ایک معمولی وقفہ کے ساتھ مدیر کے آخری دورِ حیات تک قائم رہا دل گداز نے نہ صرف زبان (اُردو) کی خدمت میں نمایاں حصہ لیا بلکہ علم وفن کے ہر شعبہ میں اس کی مسابقت مسلّم ہے وہ اس قدِ کہتر کے ساتھ بقیمت بہتر کا مصداق واقعی تھا

حضرت شرر مرحوم کی تصانیف کی تعداد ۹۷ تک ہے جن میں اسلام پر ۱۷ کتابیں ہیں تاریخ وسیر پر ۳۶ ، ناول (تاریخی) ۲۲ ، ناول اصلاحی ۱۴ ان میں سے ہر ایک کتاب اگرچہ اپنے فن میں بے مثل ہے مگر ان سب کا مجموعہ ادب اُردو کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے کہ جس کے اعتراف سے اہل ملک کو کبھی انکار نہ ہو سکا چنانچہ شرر کے ارتحال کے بعد رسالہ اُردو (اورنگ آباد دکن) نے آپ کی ادبی خدمات پر انعامی مقابلہ کا اعلان کیا اور اس عنوان پر مقالہ نگار کو سینکڑوں روپے دیئے

زبان وادب کے مسئلہ پر "الہلال" (مولانا ابوالکلام آزاد) کو بھی پیش کیا جا سکتا ہے جس نے ترویج وترقی زبان کے لئے نئی نئی راہیں اور نئی نئی اصطلاحیں جاری کیں اور اس سے انکار مشکل ہے کہ "الہلال" نے جہاں مسلمانوں میں انقلاب ذہنی وسیاسی میں نمایاں حصہ لیا وہاں زبان اُردو کی ترویج وترقی میں بھی گونہ مسابقت کی۔

مولانا شرر اپنی منزلِ حیات طے کر گئے "الہلال" بدرِ کامل ہو کر معرض کسوف میں آگیا

ولیکن ہماری جماعت کے مشہور صاحب علم وفن جناب العلامۃ السید سلیمان ندوی (صفحۂ معارف) زبان وعلم کی خدمت میں ابھی تک منہمک ہیں سید صاحب نے زبان وقلم اور مجلہ معارف کے توسط سے زبان کی جو خدمت کی اس کا اعتراف "ہندستانی اکاڈیمی" الہ آباد کو ہے "اُردو اکاڈیمی جامعہ ملیہ" دہلی اس کی معترف ہے ملک کے تمام علمی ادارے اس کے مقربیں اور خود معارف کی درازیِ عمر اس کی دلیل ہے

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی اور اہل حدیث عقاید

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نامور بانی جناب سرسید احمد خاں مرحوم جنکی مخلصانہ کوششوں کے نتائج اس کانفرنس اور مسلم یونیورسٹی کی شکل میں نمایاں ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی ملک وملت کے لئے وقف کردی اپنی تمام عمر کی کمائی قوم پر نثار کر گئے وہ بھی جب اپنے مولد دہلی سے نکلے تو عقیدۂ اہل حدیث پر تھے سرسید مرحوم نے حدیث جناب الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب سے پڑھی جس کے اثر سے انھوں نے کبھی وضع الیدین علی الصدر اور آمین بالجہر ترک نہ کی۔

چنانچہ مولانا شبلی علیہ الرحمۃ نے اپنے زمانہ قیام علی گڑھ میں جو خطوط احباب واعزا کے نام لکھے اُن میں سرسید مرحوم کے اس توغل کو ان لفظوں میں نقل فرماتے ہیں کہ

"...............................

مغرب کی نماز! سبحان اللہ! کیا شان وشوکت ہوتی ہے کہ بس دل بیٹھا پڑتا ہے۔ خود سید صاحب بھی شریکِ نماز ہوتے ہیں اور چونکہ وہ عامل بالحدیث ہیں آمین زور سے کہتے ہیں ان کی آمین کی گونج مذہبی جوش کی رگ میں خون بڑھا دیتی ہے"

مکاتیب شبلی حصہ اول ص ۲۰۶

اور جب کبھی عقاید خاصہ کا تذکرہ آتا تو جناب سرسید اپنا انسلاک اسی جماعت

(اہلِ حدیث) کے ساتھ ظاہر فرماتے اگرچہ افسوس ہے کہ ہمارے عقاید کی سادگی سرسیدؔ کے بعض شذوذ کی وجہ سے مرحوم کو اپنے ساتھ رکھنے سے آخر معذور ہو گئی۔ فیا اسفی علیٰ یوسف!

مگر مرحوم کا عہدِ اوّل جس کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے اسی عقیدہ سے مزین تھا

سرسید علیہ الرحمۃ کے رُفقا میں اکثر حضرات اسی عقیدہ کے حامل تھے اُن میں سے بعض نے اپنے فکر کے مطابق اس کے اظہار سے اغماض کیا اور بعض نے اس اظہار ہی کو اصابت فکر سمجھا منھم مقتصد ومنھم سابق بالخیرات (الآیۃ)

ان میں سے نواب محسن الملک (سید مہدی حسن) مرحوم قابلِ ذکر ہیں آپ نے تقلید اور عمل بالحدیث" کے نام سے اس مابہ الامتیاز پر بہترین کتاب لکھی نواب صاحب ممدوح کی دوسری مذہبی تصانیف سے بھی ان کے مسلک عمل بالحدیث کا پتہ چلتا ہے ان کا مسئلہ تفسیر پر جو تحریری مکالمہ جناب سرسید سے ہوا وہ بعنوان "المکاتبات الخلان" چھپ چکا ہے اُس سے بھی آپ کے ذوقِ اتباع سنت کا پتہ چلتا ہے

حضرات!

میں نے غیر ضروری اختصار سے کام لیا بعض قابلِ ذکر امور نظر انداز کر دیئے مگر اس پر بھی مضمون (کا یہ حصّہ) اتنا وسیع ہوتا گیا کہ جس پر بغیر طلبِ عفو کے چارہ نہیں اس (حصّہ) کے بعد تصانیف و مدارس اہلِ حدیث کی فہرست ہے جو سننے کی بجائے

ع دیدنی ہیں دلِ خراب کے رنگ

ذکر مافات | یاد ش بخیر! جناب العلامہ مولانائے عبدالعزیز صاحب المیمنی راجکوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ جن کا قرب راقم (مقالہ نگار) کے لئے سراسر بُعد ہے جس کی وجہ سے آپ خاتمِ مضمون کے مقام پر جا پہنچے

آپ جماعت اہلِ حدیث کے اُن اعلام سے ہیں جنہیں من جملہ دیگر علوم عربیہ کے ادب ولغت عربی پر وہ دسترس حاصل ہے کہ جس کا چرچا ہندوستان میں ہے مصر جس کے غلغلہ سے معمور ہے ممالک شام جس کے ذکر سے رطب اللسان ہیں اور خود مستشرقین (یوروپ) جن سے مستفید ہیں

جناب ممدوح کی مصنفات ۳۱ تک ہیں اور تمام عربی میں، ان میں سے اکثر مطبوع بعض ناتمام اور بعض حد تمام تک پہنچکر منتظر اشاعت، ان میں سے "معجم الامثال السائرہ والایام الدائرہ والبنین والبنات والآباء والاجہات والذوین والذوایات" ۲۰ ہزار امثال عرب کا مجموعہ ہے (فلیتربص) اور مطبوعات میں سے "سمط اللآلی فی شرح امالی القالی" دو جلدوں میں کہ صاحب العلامہ نے جس کے چھپوانے کے لئے مصر کا شدرحال فرمایا آپ کی تصانیف کی مکمل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

قرآن مجید کے ترجمے

عدد	عدد سلسلہ	نام ترجمہ	مصنف	کیفیت
۱	۱	فتح الرحمن (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المتوفی ۱۱۷۶ھ	
۲	۲	ترجمہ (اردو)	شاہ عبد القادر محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۳ھ	سب سے پہلے مولانا ولایت علی صادقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید مولوی بدیع الزماں بردوانی نے ٹائپ میں چھپوایا
۳	۳	ترجمہ (اردو)	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۹ھ	
۴	۴	ترجمہ (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۵ر شعبان ۱۳۳۸ھ	
۵	۵	ترجمہ (اردو)	حافظ نذیر احمد خاں المتوفی	

کتب تفاسیر بزبان عربی

عدد	عدد سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۶	فتح الخبیر فی اصول التفسیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۷	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	″ ″ ″	
۳	۸	تفسیر مظہری	بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۵۹ھ	
۴	۹	تفسیر قاضی پوری	قاضی بخش احمد بڑاکری بہاری المتوفی ۹ر ذیقعدہ ۱۳۰۴ھ	

عدد	نمبر مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵	۱۰	تفسیر القرآن بکلام الرحمن	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۶	۱۱	بیان القرآن علی علم البیان	„ „ „	
۷	۱۲	فتح البیان فی مقاصد القرآن (۷ جلد)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال المتوفی سنہ ۱۳۰۷ھ	
۸	۱۳	نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام	„ „ „	

کتب تفاسیر بزبان فارسی

عدد	نمبر مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۴	الفوز الکبیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۱۵	فتح العزیز (تفسیر عزیزی)	مولانا الشاہ عبدالعزیز محدث دہلوی المتوفی ۷ شوال سنہ ۱۲۳۹ھ	پارہ تبارک، سورۂ یٰسین، سورہ مومنون و سورۂ عم کی تفسیر،
۳	۱۶	اکسیر فی اصول التفسیر	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مشتمل بر اصول تفسیر و ذکر کتب تفسیر و ذکر مفسرین و طبقات کتب تفاسیر
۴	۱۷	افادۃ الشیوخ بمقدار الناسخ والمنسوخ	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	

کتب تفاسیر بزبان اردو

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۸	تفسیر موضح القرآن	شاہ عبد القادر محدث دہلوی	
۲	۱۹	ترجمان القرآن ۱۵ جلدوں میں	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال متوفی سنہ ۱۳۰۷ھ	نواب صاحب نے ابتدائی ۶ جلدیں (از سورۂ فاتحہ تا سورۂ کہف) اور سورۂ ملک سے سورۂ ناس تک لکھی تھی کہ داعی اجل کو لبیک کہا، آپ کے بعد مولوی ذوالفقار احمد نے اسے مکمل کیا
۳	۲۰	تفسیر وحیدی	مولوی نواب وحید الزماں حیدرآبادی متوفی سنہ ۱۳۳۸ھ	
۴	۲۱	احسن التفاسیر	ڈپٹی سید احمد حسن دہلوی متوفی ۱۰ رجادی الاول سنہ ۱۳۳۸ھ	آپ نے ایک مختصر حاشیہ قرآن بنام "احسن الفوائد" بھی لکھا
۵	۲۲	تفسیر مظہر البیان	حکیم مظہر علی بن حکیم بدر الدین سہسوانی متوفی سنہ ۱۳۱۲ھ	
۶	۲۳	اعظم التفاسیر (اردو)	مولوی رحیم بخش مرحوم دہلوی	دہلی میں طبع ہوئی حاشیہ پر تفسیر "سواطع الالہام" (علامہ فیضی) بھی ہے مختصر اور محققانہ تفسیر ہے
۷	۲۴	تفسیر ثنائی (اردو) ۸ جلدوں میں	مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری	آپ نے ۴ مستقل تفسیریں لکھیں، اور ہر ایک اپنے موضوع میں بے بدل ہے
۸	۲۵	تبویب القرآن	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	آیات قرآن کی مضمون وار تبویب، ایک کالم میں اردو ترجمہ، مصنفین اور واعظین کے لئے بہت مفید اور نافع کتاب ہے، لاہور مطبع احمدی میں چھپ چکی ہے،

عدد	جمع	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹	٢٦	الخلافۃ الکبریٰ (تفسیر سورۂ بقر)		
١٠	٢٧	بیان (تفسیر سورۂ آل عمران)		
١١	٢٨	صراط مستقیم (سورۂ انفال، توبہ)		
١٢	٢٩	سبیل الرشاد (تفسیر سورۂ حجرات)	خواجہ عبد الحی صاحب فاروقی شیخ التفاسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
١٣	٣٠	عبرت (تفسیر سورۂ یوسف)		
١٤	٣١	برہان (تفسیر سورۂ نور)		
١٥	٣٢	سبل السلام (تفسیر سورۂ حجرات)		
١٦	٣٣	بصائر (ماجرائے جناب موسیٰ علیہ السلام و فرعون)		
١٧	٣٤	تفسیر سورۂ فاتحۃ الکتاب	مولوی محمد یوسف جے پوری المتوفی ١٣ رجب سنہ ١٣٥٠ھ	
١٨	٣٥	ترجمہ تفسیر جوہری طنطاوی	مولوی عبید الرحمن پیغمبر پوری بہاری	زیر ترتیب
١٩	٣٦	ترجمان القرآن (جلد) جلد اول و دوم	السید مولانا ابوالکلام احمد	
		″ ″ ″	آزاد دہلوی صاحب "الہلال البلاغ"	تکملہ و تتمہ تفاسیر اور دونوں سورہ فاتحہ سے المومنون تک

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲۰	۳۷	تفسیر محمدی	مولوی محمد (مدیر اخبار محمدی)	تفسیر ابن کثیر کا ترجمہ
۲۱	۳۸	واضح البیان (تفسیر سورۂ فاتحہ)	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
			" " "	
۲۲	۳۹	تائید القران	" " "	
۲۳	۴۰	تعلیم القران	" " "	
۲۴	۴۱	شہادت القران (۲ حصہ)	" " "	حیات مسیح کا ثبوت قران مجید سے
۲۵	۴۲	تفسیر القران بآیات الفرقان	مولوی ابی المسیح احمد الدین سیالکوٹی	
۲۶	۴۳	قصہ عاد اولیٰ و اخریٰ	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی متوفی ۱۵ رجب سنہ ۱۲۸۹ھ	
۲۷	۴۴	علم الامر من القران	}	
۲۸	۴۵	علم النہی من القران	}	
۲۹	۴۶	علم التمنی من القران	}	
۳۰	۴۷	علم الترجی من القران	}	
۳۱	۴۸	علم الندا من القران	مولوی عبیداللہ (ابوالبرکات) حیدرآبادی م ۱۴ محرم سنہ ۱۳۳۷ھ	
۳۲	۴۹	علم الدعا من القران	}	
۳۳	۵۰	علم الاستفہام من القران	}	
۳۴	۵۱	علوم وجوہ المخاطبات من القرآن	}	
۳۵	۵۲	درایت تفسیری	مولوی حافظ عبداللہ امرتسری	مدیر اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ ضلع انبالہ
۳۶	۵۳	تعلیم القران		

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۳۷	۵۴	قرآن اور دیگر کتب	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۳۸	۵۵	دلیل الفرقان		منکرین حدیث کا جواب قرآن کریم سے
۳۹	۵۶	کتاب الرحمٰن		آریہ کے نقض علی القرآن کا جواب
۴۰	۵۷	آیات متشابہات		
۴۱	۵۸	القرآن العظیم		
۴۲	۵۹	تقابل ثلاثہ		
۴۳	۶۰	ارض القرآن (۲ جلد میں)	السید العلامہ مولوی سلیمان ندوی صاحب "سیرۃ النبی"	قرآن کریم کے مذکور مقامات کی تعیین اور اقوام قرآن مثلاً عاد و ثمود وغیرہ کے تاریخی حالات
۴۴	۶۱	عمدۃ لغات القرآن	سید شہید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی ۲۳ محرم ۱۳۳۶ھ	
۴۵	۶۲	لغات القرآن	سید سعید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی ۱۲۹۳ھ	
۴۶	۶۳	حمید الکلام (مثنوی)	عزیز العلما السید عبدالعزیز صوفی فرخ آبادی المتوفی ۲۶ رمضان ۱۳۴۱ھ	
۴۷	۶۴	تاریخ القرآن	مولوی محمد اسلم جے راجپوری	جناب اسلم کے زمانۂ اختیارِ حدیث کی حسنات سے ہے
۴۸	۶۵	ترجمہ سورۂ فاتحہ	مولوی محی الدین احمد قصوری	السید رشید رضا صاحب "المنار الغراء" کی تفسیر کا ترجمہ ہے۔
۴۹	۶۶	شان قرآن (ترجمہ)	مترجم مولوی عبدالحلیم ناظم المتوفی	

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۰	۶۷	فتنۂ خلق قرآن (ترجمہ)	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی (مقالہ نگار)	"کتاب الحیدہ" امام عبدالعزیز بن یحییٰ کنانی کا ترجمہ
۵۱	۶۸	تفہیم القرآن فی جواب تبلیغ القرآن	نواب ضمیر الدین احمد لوہارو	

کتب تفاسیر بزبان پنجابی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۶۹	تفسیر محمدی منظوم	حافظ محمد صاحب لکھوکے المتوفی ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ	گویا معالم التنزیل پنجابی میں نظم کردی ہے، آیات کا ترجمہ فارسی میں ہے (غالباً شاہ ولی اللہ صاحب کی فتح الرحمٰن کا) بہت جامع اور نافع ہے اس سے پنجاب کے مسلمان خصوصاً مستورات کو بہت فائدہ حاصل ہوا۔
۲	۷۰	قصص المحسنین (نظم)	مولوی عبدالستار متوفی ------	سورۂ یوسف کی تفسیر بعض بنی اسرائیلیات وحکایات مناسبہ کے ساتھ اب تک ۴۰ ہزار تک شائع ہو چکی ہے
۳	۷۱	اکرام محمدی نظم	" " " "	(تفسیر سورۂ والضحیٰ)

کتب حواشی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۷۲	حاشیہ تفسیر جامع البیان (عربی)	السید محمد بن عبداللہ الغزنوی امرتسری المتوفی ۱۲۹۳ھ	یہ حاشیہ تفسیر جامع البیان پر عبداللہ غزنوی کے ایما سے میاں فیروزالدین مرحوم (ساکن جموں) نے چھپوایا اور کتاب مفت تقسیم ہوئی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	محشی	کیفیت
۲	۷۳	حاشیہ قرآن بنام احسن الفوائد	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	آپ نے تفسیر اردو "احسن التفاسیر" بھی لکھی اور یہ حاشیہ احادیث و آثار سے مستفاد ہے۔
۳	۷۴	حاشیہ قرآن مجید (اردو)	مولوی حمید اللہ (سراوہ والے) المتوفی ۱۳۳۰ھ	احادیث و آثار سے مستفاد ہے
۴	۷۵	حاشیہ بر بدیع الزماں قلمی (عربی)		بحوالہ حیات ولی مصنفہ مولوی شیخ رحیم بخش دہلوی ص ۳۴۰
۵	۷۶	حاشیہ شرح عقائد قلمی (ع)	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۶	۷۷	تعلیقات علی المسوی فی احادیث الموطا (عربی)		المسوی مطبوعہ مکہ معظمہ کے بعض مقامات پر (المسوی ص ۵۴)
۷	۷۸	حاشیہ مشکوۃ المصابیح (عربی)	مولوی ابو محمد عبد الوہاب دہلوی المتوفی	نسخہ مطبوعہ انصاری دہلی بر ملا علی قاری کے حاشیہ کے پیچھے پیچھے حمایت شعار اہلحدیث کی صورت میں ہے مگر ان عبد ہدایت کا لکھا ہوا
۸	۷۹	حاشیہ بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (اردو)	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	مطبوعہ مطبع احمدی لاہور و مطبوعہ مطبع لاہور پرنٹنگ
۹	۸۰	حاشیہ ریاض الصالحین (للنووی) (اردو)	مولوی عبدالاول بن السید محمد بن عبداللہ صاحب غزنوی امرتسری المتوفی ۱۳۱۳ھ	نسخہ مطبوعہ امرتسر پر بصورت "ف" متن میں اور مطبوعہ لاہور پر حاشیہ پر ہے ریاض الصالحین کی تحشی بھی مرحوم ہی نے لکھی
۱۰	۸۱	قیام اللیل للمروزی پر (عربی)		
۱۱	۸۲	الاشارات الی بیان اسماء المبہمات (للنووی) پر (عربی)	مولوی عبدالتواب السلفی ملتانی	
۱۲	۸۳	الحزب الاعظم پر (اردو)		
۱۳	۸۴	الحزب المقبول پر (اردو)		

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب	محشی	کیفیت
۱۳	۸۴	نصب الرایہ فی تخریج الہدایہ پر (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی مہتمم مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی	قلمی
۱۴	۸۵	النوامیس الٰہیہ (عربی)	مولوی عبید الرحمٰن بہخیرپوری بہاری	مستقل کتاب زیر ترتیب ہے اور فلسفہ جدید پر آخری جماعتوں کے لئے ہے
۱۵	۸۶	مسلم الثبوت پر (عربی)	مولوی محی الدین عبد الرحمٰن (لکھوکے) المتوفی ۱۴ ذیقعد ۱۳۱۲ھ	
۱۶	۸۷	تحفۃ الودود باحکام المولود (عربی) پر	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	اصل کتاب حافظ ابن القیم کی ہے لاہور وغیرہ میں چھپ چکی ہے

کتب شروح احادیث

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب		کیفیت
۱	۸۸	الانتباہ فی اسناد رسول اللہ (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فن اسناد پر
۲	۸۹	الارشاد الی مہمات الاسناد (عربی)		کتب خانہ حمیدیہ بھوپال میں موجود ہے (معارف)
۳	۹۰	مسلسلات (عربی)		
۴	۹۱	فیما یجب حفظہ للناظر (عربی)		
۵	۹۲	عجالہ نافعہ (فی اصول حدیث) (فارسی)	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	

عدد	نمبر	نام کتاب		کیفیت
۶	۹۳	منہج الوصول فی اصطلاح احادیث رسول (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۷	۹۴	نظم الدرر فی مسانید القرشی الاحقر (عربی)	فرید الدین خاں کاکوروی المتوفی ۱۱ محرم ۱۳۳۵ھ	
۸	۹۵	المصفی فی شرح الموطا امام مالک (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۹	۹۶	المسوی فی شرح الموطا امام مالک (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۰	۹۷	تسہیل درایۃ للموطا (عربی)	الشیخ عبدالوہاب (آف علیجان) دہلی	
۱۱	۹۸	کشف المغطا (ترجمۃ الموطا امام مالک) (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۱۲	۹۹	تراجم البخاری (عربی)	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۳	۱۰۰	تسہیل القاری شرح صحیح البخاری (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۱۴	۱۰۱	ترجمہ صحیح البخاری ۸- پارہ (اردو)	مولوی عبدالتواب ملتانی	
۱۵	۱۰۲	فیض الباری ترجمہ شرح صحیح البخاری (مکمل) (اردو)	حافظ محمد ابوالحسن سیالکوٹی المتوفی ۸ محرم ۱۳۲۵ھ	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
۱۶	۱۰۳	فضل الباری ترجمہ ثلاثیات البخاری عربی	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	غیر مطبوعہ
۱۷	۱۰۴	نصر الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی عبد الاول غزنوی امرتسری	
۱۸	۱۰۵	فضل الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی فضل حق صاحب دلاوری (ضلع گوجرانوالہ)	۵ پاروں کا ترجمہ
۱۹	۱۰۶	عون الباری لحل ادلۃ البخاری ۲ جلد (عربی)	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	الجامع الصحیح للبخاری کی حامل المتن شرح
۲۰	۱۰۷	توفیق الباری ترجمۃ الادب المفرد للبخاری اردو	" " "	
۲۱	۱۰۸	حل مشکلات بخاری (اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	"الجرح علی البخاری" کا جواب
۲۲	۱۰۹	رفع الالتباس عن بعض الناس	مولوی محمد اسمعیل صاحب اسرائیلی علی گڑھی المتوفی ۱۷ شوال ۱۳۱۱ھ	غلط طور پر مولانا العلامہ شمس الحق ڈیانوی شارح ابوداؤد کے نام سے مشہور ہے اگرچہ کتاب پر مولانا اسمعیل صاحب کا نام بھی مرقوم نہیں مگر اس کے مصدق آپ کے صاحبزادے مولوی محمد عثمان صاحب امام جامع مسجد اہلحدیث علی گڑھ ہیں
۲۳	۱۱۰	الدراری الناشرات فی ترجمۃ مافی البخاری من الثلاثیات (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری المتوفی ۱۳۲۰ھ	

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	شارح	کیفیت
۲۴	۱۱۱	تخریج آیات الجامع الصحیح للبخاری (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی	قلمی
۲۵	۱۱۲	غنیۃ القاری فی ثلاثیات البخاری (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۲۶	۱۱۳	صمصام الباری علی عنق جارح البخاری	مولوی محمد و بکاوی (م ۱۰ رجادی الاولی سنہ ۱۳۵۰ھ)	
۲۷	۱۱۴	السراج الوہاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم بن الحجاج ۲ جلد (عربی)	النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مسلم کی حامل المتن شرح مختصر بحذف اسناد اور تبویب امام نووی کی بجائے شارح کی تبویب کے ساتھ
۲۸	۱۱۵	النجم الوہاج شرح مقدمۃ الصحیح لمسلم بن الحجاج (عربی)	العلامۃ شمس الحق ڈیانوی صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد	قلمی
۲۹	۱۱۶	مقدمۃ الصحیح لمسلم (عربی)	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری المتوفی ۲۱ صفر ۱۳۳۶ھ	قلمی
۳۰	۱۱۷	الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	"فی ذکر الصحاح الستۃ در بیان شرف علم خصوصاً علم حدیث و ذکر فروع ایں علم و تراجم کتب صحاح ستہ و مؤلفین آنہا و ما یتصل بہا" (اتحاف النبلاء للنواب) ص ۴۴
۳۱	۱۱۸	ترجمہ صحیح مسلم (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
		سواء الطریق (۲ جلد) (عربی)	مولوی حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی المتوفی سنہ ۱۳۳۶ھ	مشکوٰۃ المصابیح میں صحیحین کی مرویات کا جمع

عدد	سلسلہ	نام کتاب	شارح	کیفیت
۳۲	۱۱۹	عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد (عربی) (۴ جلدوں میں)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ	گویا اپنے تالی (غایۃ المقصود) کا مختصر ہے
۳۳	۱۲۰	غایۃ المقصود شرح ابی داؤد (عربی)	"	۳۲ جلدوں میں صرف جلد اول طبع ہوئی تھی کہ شارح کا انتقال ہوگیا
۳۴	۱۲۱	رحمت الودود علی رجال سنن ابی داؤد (عربی)	مولوی محمد رفیع الدین شکرانوی بہاری المتوفی ۱۳۳۷ھ	
۳۵	۱۲۲	عون الودود (عربی)	مولوی محمد حیدرآبادی	
۳۶	۱۲۳	شرح سنن نسائی اردو	نواب حید الزماں حیدرآبادی	
۳۷	۱۲۴	مقدمہ تحفۃ الاحوذی	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری الاعظمی المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ (عربی)	قلمی مگر عنقریب چھپ جانے کی امید ہے انشاءاللہ
۳۸ الف	۱۲۵ الف	تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی ۴ جلد (عربی)	" " " "	جامع ترمذی کی بسیط عربی شرح
۳۸ ب	۱۲۵ ب	ہدایۃ اللوذعی بنکات الترمذی (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی	قلمی بعض مشکل مقامات کا حل
۳۹	۱۲۶	جائزۃ الشعوذی ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۴۰	۱۲۷	ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	مولوی فضل حق ولاوری	
۴۱	۱۲۸	ترجمہ ترمذی (اردو)	مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۳۰۴ھ	
۴۲	۱۲۹	شرح حدیث ام زرعہ (اردو)	مولوی الٰہی بخش مرحوم بڑاکری	

عدد		نام کتاب	شارح	کیفیت
۴۳	۱۴۰	رفع العجاجہ شرح ابن ماجہ (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۴۴	۱۴۱	شرح سنن ابن ماجہ (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی	قلمی چند ابواب تک
۴۵	۱۴۲	رفع الحاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ (اردو)	مولوی عبد السلام بستوی	زیر ترتیب
۴۶	۱۴۳	تبویب مسند امام احمد بن حنبل	مولوی حافظ عبد الحکیم نصیر آبادی	مکمل مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی پر جو مع شرح از مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی بجانب کانفرنس اہلحدیث صرف ۵۶ صفحہ تک چھپ کر رہ گئی، اس کا مبیضہ دفتر کانفرنس اہلحدیث میں موجود ہے
۴۷	۱۴۴	المغنی شرح دارقطنی (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی	
۴۸	۱۴۵	تلخیص الصحاح (اردو)	حافظ محمد ابو الحسن مرحوم سیالکوٹی	
۴۹	۱۴۶	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	" " " "	جو اس وقت بین السطور نسخہ میں ملتا ہے،
۵۰ الف	۱۴۷ الف		سید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ
۵۰ ب	۱۴۷ ب		مولوی ابو سعید شرف الدین	تکملہ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ قلمی
۵۱	۱۴۸	الرحمۃ المہداۃ الی من یرید زیادۃ العلم علی احادیث المشکوٰۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	صاحب مشکوٰۃ نے ہر باب کو ۳ حصوں پر تقسیم کیا ہے، نواب صاحب نے ہر فصل کے بعد چوتھی فصل کی احادیث کا اضافہ کیا،
۵۲	۱۴۹	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	مولوی عبد الاول غزنوی	
۵۳	۱۵۰	مسک الختام شرح بلوغ المرام ۲ جلدوں میں (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں	نواب صاحب نے زمانہ طالب علمی میں لکھی،

عدد		نام کتاب	شارح	کیفیت
۵۴	۱۵۱	فتح العلام شرح بلوغ المرام	السید النواب صدیق حسن خاں	
۵۵	۱۵۲	الروض البسام من ترجمة بلوغ المرام (عربی)	" " "	
۵۶	۱۵۳	شرح بلوغ المرام	السید احمد حسن عرشی قنوجی المتوفی سنہ ۱۲۵۳ھ	
۵۷	۱۵۴	شرح بلوغ المرام (عربی)	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	بحوالہ اخبار محمدی یکم اپریل سنہ ۱۹۳۷ء ص ۱
۵۸	۱۵۵	ترجمۂ ریاض الصالحین للنووی (اردو)	مولوی عبد الاول غزنوی	
۵۹	۱۵۶	شرح اسماء الحسنیٰ (اردو)	قاضی محمد سلیمان پٹیالوی المتوفی	
۶۰	۱۵۷	تخریج احادیث شرح عقائد	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	(عربی)
۶۱	۱۵۸	شرح تیسیر الوصول الی احادیث الرسول	سید احمد حسن عرشی قنوجی	
۶۲	۱۵۹	مواہب اللطیفہ علی مسند الامام ابی حنیفہ		
۶۳	۱۶۰	شرح شفا قاضی عیاض	سید نذیر الدین احمد جعفری الہاشمی بنارسی المتوفی ۱۴ ذالحجہ سنہ ۱۳۵۲ھ	
۶۴	۱۶۱	شرح صحاح ستہ (اردو)	عزیز العلما سید عبد العزیز صمدنی فرخ آبادی	
۶۵	۱۶۲	ترجمہ مشارق الانوار (اردو)	مولوی خرم علی بلہوری المتوفی سنہ ۱۲۶۰ھ	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
۶۶	۱۶۳	ترجمۃ الاحادیث الموضوعۃ للشوکانی	مولوی شمس حق دلاوری	
۶۷	۱۶۴	ترجمۃ الموضوعات ملا علی قاری (اردو)	" " "	
۶۸	۱۶۵	ترجمہ تیسیر الوصول جلد ۵ و ۶	مولوی ابو الحسن سیالکوٹیؒ	
۶۹	۱۶۶	انوار اللغات (لغت الحدیث) (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	(میسور میں مکمل طبع ہو چکی ہے اور کتب خانہ نذیریہ دہلی میں موجود ہے۔
۷۰	۱۶۷	شرح چہل حدیث (موسوم به راه جنت (اردو)	السید اولاد حسن قنوجی	
۷۱	۱۶۸	الفلاح المبین شرح اربعین (نووی) فارسی	مولوی فرید الدین خاں کاکوروی	
۷۲	۱۶۹	اربعین محمدی (ترجمہ اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	
۷۳	۱۷۰	ترجمہ اربعین نووی (پنجابی نظم)	مولوی محی الدین عبد الرحمن (لکھو کے پنجاب)	
۷۴	۱۷۱	خیر القرین ترجمہ اربعین (اردو)	السید النواب صدیق حسن خاں	
۷۵	۱۷۲	عین الیقین (ترجمہ اربعین غزالی) اردو		
۷۶	۱۷۳	تمیمۃ الصبی فی ترجمۃ الاربعین فی احادیث النبی		

عدد	سلسلۂ عام	نام کتاب	شارح	کیفیت
۷۷	۱۷۴	اربعون حدیثا متواترۃ عربی	السید النواب صدیق حسن خاں	
۷۸	۱۷۵	اربعون حدیثا فی فضائل		
		الحج والعمرۃ (عربی)	″ ″ ″	
۷۹	۱۷۶	چالیس حدیثیں (اردو)	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۸۰	۱۷۷	اربعین رحمانی ″	منجانب دار الحدیث رحمانیہ دہلی	
۸۱	۱۷۸	الادراک فی تخریج احادیث	السید النواب صدیق حسن خاں	
		الاشراک (فارسی)	رئیس بھوپال	
۸۲	۱۷۹	جامع السعادات ترجمہ	″ ″	
		منبہات ابن حجر اردو	″ ″	
۸۳	۱۸۰	الدار والدوار عربی اردو	″ ″	
۸۴	۱۸۱	نزل الابرار بالعلم الماثور	″ ″	
		من الادعیۃ والافکار	″ ″	
		(عربی واردو)	″ ″	
۸۵	۱۸۲	تقوی الایقان لشرح	″ ″	
		حدیث حلاوۃ الایمان	″ ″	
		(اردو)	″ ″	
۸۶	۱۸۳	حضرات التجلی من نفحات	″ ″	
		التجلی والتخلی (عربی)	″ ″	
۸۷	۱۸۴	ہادی القلب السلیم الی رجات	″ ″	
		جنات النعیم (اردو)	″ ″	
۸۸	۱۸۵	حظیرۃ القدس و	″ ″	

عدد	نمبر عام	نام کتاب	شارح	کیفیت
		ذخیرۃ الانس (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں	
۸۹	۱۸۶	عرف الجادی من جنان	رئیس بھوپال	
		ہدی الہادی (فارسی)	" "	
۹۰	۱۸۷	مثیر ساکن الغرام الی روضہ	" "	
		دار السلام (عربی)	" "	
۹۱	۱۸۸	غراس الجنۃ (عربی)	" "	
۹۲	۱۸۹	الغنۃ بشارۃ لاہل الجنۃ	" "	
۹۳	۱۹۰	یقظہ لاولی الاعتبار مما	" "	
		ورد من ذکر النار و اہل	" "	
		النار (عربی)	" "	
۹۴	۱۹۱	النذیر العریان من درکات	" "	
		النیران (اردو)	" "	
۹۵	۱۹۲	الدین الخالص (۲ جلد عربی)	" "	
۹۶	۱۹۳	فتح المغیث بفقہ الحدیث	" "	
		(اردو)	" "	
۹۷	۱۹۴	کشف القربہ عن اہل الغربہ اردو	" "	
۹۸	۱۹۵	الحرز المکنون من لفظ	" "	
		المعصوم (عربی)	" "	
۹۹	۱۹۶	نیل الامانی بشرح مختصر	" "	
		الشوکانی (عربی)	" "	
۱۰۰	۱۹۷	الکلام المدہش المفیہ	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری	

عدد	سلسلہ	نام کتاب	شارح	کیفیت
		من السماع العلقمہ عن ابیہ (عربی)	قاضی محمد مچھلی شہری 〃 〃	قلمی 〃
۱۰۱	۱۹۸	الروایات المصححہ لاثبات رفع المسجد (عربی)	〃 〃 〃 〃	〃 مکرر ذکر ہوا 〃
۱۰۲	۱۹۹	رسالۃ فی العمل بالحدیث	〃 〃	〃
۱۰۳	۲۰۰	الصراط السوی فی صلوٰۃ النبی (عربی)	〃 〃 〃 〃	〃 〃
۱۰۴	۲۰۱	تخریج الاحادیث المرویہ من عشرۃ النبویہ (عربی)	〃 〃 〃 〃	〃 〃
۱۰۵	۲۰۲	النفحۃ السابغۃ فی تخریج حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	〃 〃 〃 〃	〃 〃
۱۰۶	۲۰۳	کتاب الاحکام من احادیثہ علیہ الصلوٰۃ والسلام عربی	〃 〃 〃 〃	〃 〃
۱۰۷	۲۰۴	نور العینین فی اثبات رفع الیدین (عربی)	شاہ ابو اسحاق نہراوی اعظم گڑھی م ۱۲۳۴ھ	قلمی مولوی عبید اللہ مبارکپوری کے کتب خانہ میں ہے۔
۱۰۸	۲۰۵	قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین (عربی)	شاہ محمد فاخر زائر الہ آبادی المتوفی ۱۱۶۴ھ	
۱۰۹	۲۰۶	قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین (عربی)	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی یوم شہادت ۱۲ ذیقعد ۱۲۴۶ھ	
۱۱۰	۲۰۷	التقویم فی احادیث النبی الکریم (عربی)	مولوی سخاوت علی جون پوری المتوفی	

عدد	مجموعی	نام کتاب	شارح	کیفیت
۱۱۱	۲۰۸	ابکار المنن فی تنقید آثار السنن (عربی)	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری صاحب تحفۃ الاحوذی	
۱۱۲	۲۰۹	الہام الباری (اردو)	نواب ضمیر الدین صاحب لوہارو	بخاری پر ایک شیعہ کے اعتراضات کا جواب
۱۱۴	۲۱۰	الباحث الحثیث فی فی فضل علم الحدیث	مولوی عبدالجلیل صاحب سامرودی سورتی	
۱۱۵	۲۱۱	السیر الحثیث فی براۃ اہلحدیث (اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	
۱۱۶	۲۱۲	اقاویل ایمانیہ فی شرح احادیث سلیمانیہ اردو	حافظ محمد بن ہاشم سامرودی سورتی المتوفی ۲۳ شعبان ۱۳۱۵ھ	
۱۱۷	۲۱۳	زبدۃ المرام (اردو)	مولوی عبدالحمید سوہدروی (م ۷ رجادی الاولیٰ ۱۳۳۰ھ)	
۱۱۸	۲۱۴	مجموع (۹)	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۱۹	۲۱۵	حدیث کی پہلی کتاب	مولوی عبدالمجید خادم سوہدروی	

کتب فقہ

عدد		نام کتاب		کیفیت
۱	۲۱۶	حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	اسرار شریعت و فقہ حدیث میں "غیر مسبوق" اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے (مگر ناقص ہے)

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲	۲۱۷	عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فارسی و اردو ترجمے ہو چکے ہیں
۳	۲۱۸	الانصاف فی بیان سبب الاختلاف (عربی)	〃 〃 〃	〃 〃 〃
۴	۲۱۹	البلاغ المبین باتباع خاتم النبیین (فارسی)	〃 〃 〃	مسئلہ توسل وزیارت قبور وعرائس وغیرہ پر
۵	۲۲۰	مجموعہ فتویٰ 〃	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۶	۲۲۱	تقریر دلپذیر (اردو)	〃 〃 〃 〃	
۷	۲۲۲	تحفہ اثنا عشریہ (فارسی)	〃 〃 〃 〃	مناظرہ = رد تشیع میں
۸	۲۲۳	کتاب التکمیل	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی	
۹	۲۲۴	رسالہ دفع الباطل	〃	
۱۰	۲۲۵	اسرار المحبۃ	〃 〃	
۱۱	۲۲۶	ایضاح الحق الصریح باحکام المیت والضریح فارسی	〃 〃 〃	
۱۲	۲۲۷	اصول فقہ (عربی)	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی 〃 〃 〃	بعض مدارس میں داخل نصاب ہے
۱۳	۲۲۸	رسالہ بے نمازان اردو		نظم ۸ صفحہ پر
۱۴	۲۲۹	مسائل اربعین	الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق	
۱۵	۲۳۰	مائۃ مسائل	محدث دہلوی (م ماہ رجب	
۱۶	۲۳۱	تذکرۃ الصیام	۱۲۶۲ھ)	
۱۷	۲۳۲	مطرق الحدید علیٰ صاحب التحقیق الجدید	حافظ عزیز الدین مراد آبادی	اس دور تحقیق وتنقید میں ایک تحقیق جدید یہ بھی ہوئی ہے کہ سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
				کی تصانیف ان کی نہیں ہیں۔ بلکہ بعضوں ـــــ نے خود لکھ کر ممدوح مرحوم سے منسوب کردی ہیں "سطرق الحدید" اس تحقیق کا جواب ہے
۱۸	۲۳۳	اصول فقہ (فارسی)	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی	
۱۹	۲۳۴	حقوق الاسلام "	" " " " "	اس کا ترجمہ اردو میں مولوی محمد علی صدرپوری ملیح آبادی نے کیا
۲۰	۲۳۵	حرمت و اباحت سرود فاکہ	" " " " "	
۲۱	۲۳۶	شہاب ثاقب "	" " " " "	
۲۲	۲۳۷	السیف المسلول "	" " " " "	
۲۳	۲۳۸	منع افروختن چراغاں بر قبور (اردو)	علامہ سید اولاد حسن قنوجی	جناب نواب صدیق حسن خاں کے والد ماجد تھے۔
۲۴	۲۳۹	الاختصاص ببیان الحدود والقصاص (اردو)	" " " "	
۲۵	۲۴۰	نور العرفان من مرآۃ الصفا	" " " " "	
۲۶	۲۴۱	افادۃ اللبیب (ترجمہ دراسات اللبیب)	حافظ محمد ٹونکی المتوفی سنہ ۱۳۱ھ	دراسات اللبیب کے مصنف شیخ محمد امین بن محمد معین ہیں، یہ شاہ ولی اللہ کے شاگرد تھے
۲۷	۲۴۲	طوالع الانوار علی الدر المختار	سید احمد حسن عرشی قنوجی	ابن سید اولاد حسن مذکور الصدر
۲۸	۲۴۳	شہاب ثاقب	" " " "	
۲۹	۲۴۴	فتویٰ (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی م سنہ ۱۲۴۶ھ	آپ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے شاگرد تھے

کیفیت		نام کتاب	رجسٹر نمبر	عدد
	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی	تحفۃ العشاق فی النکاح والصداق (فارسی)	۲۴۵	۳۰
	سید حسین احمد ملیح آبادی المتوفی سنہ ۱۲۷۵ھ	جواز قراۃ خلف الامام "	۲۴۶	۳۱
		رسالہ در بیان بیعت و شرح	۲۴۷	۳۲
	مولوی محمد علی صدپوری ملیح آبادی المتوفی سنہ ۱۲۸۹ھ	تسر الناظرین در نکاح بیوگان	۲۴۸	۳۳
	مولوی ولایت علی صادقپوری بہاری	عمل بالحدیث (اردو)	۲۴۹	۳۴
	″	تیسیر الصلوۃ	۲۵۰	۳۵
	مولوی سخاوت علی جونپوری المتوفی سنہ ۱۲۷۴ھ	رسالہ تقویٰ	۲۵۱	۳۶
	″	عرفان الاوقات در اقامت نماز	۲۵۲	۳۷
	″ ″ ″ ″	تسعہ مسائل بحث مار قلیتین	۲۵۳	۳۸
	مولوی عبد الرحمن مبارکپوری المتوفی ۱۶ شوال سنہ ۱۳۵۳ھ	تنویر الابصار (اردو)	۲۵۴	۳۹
	″ ″ ″ ″	نور الابصار فی ثبوت اقامۃ الجمعۃ فی القریٰ (اردو)	۲۵۵	۴۰
	″ ″ ″ ″	الدرر المکنون فی تائید خیر الماعون (اردو)	۲۵۶	۴۱
	″ ″ ″ ″	خیر الماعون فی منع الفرار عن الطاعون (اردو)	۲۵۷	۴۲
	″ ″ ″ ″	اعلام اہل الزمن من تبصرۃ آثار السنن (اردو)	۲۵۸	۴۳

عدد	عدد عام	نام کتاب	نام مصنف	کیفیت
۴۴	۲۵۹	ضیاء الابصار (اردو)	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری	
۴۵	۲۶۰	کتاب الجنائز "	" " "	
۴۶	۲۶۱	المقالۃ الحسنیٰ فی سنیۃ المصافحۃ بید الیمنی (اردو)	" " "	
۴۷	۲۶۲	ارشاد الہائم الی اخصاء البہائم (اردو)	" " "	
۴۸	۲۶۳	تحقیق الکلام فی وجوب القرأۃ خلف الامام اردو	" " "	
۴۹	۲۶۴	رسالہ عشر (اردو)	" " "	
۵۰	۲۶۵	الوشاح الابریزی فی حکم دواء انکریزی	" " "	
۵۱	۲۶۶	الکلمۃ الحسنیٰ فی تائید المقالۃ الحسنیٰ (اردو)	" " " " " "	
۵۲	۲۶۷	القول السدید فی ما یتعلق بتکبیرات العید (اردو)	" " "	
۵۳	۲۶۸	رسالہ در حکم دعا بعد صلوٰۃ مکتوبہ (اردو)	" " "	
۵۴	۲۶۹	حل المغلقات فی بحث الطلقات (اردو)	مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی المتوفی سنہ ۱۳۳۱ھ	
۵۵	۲۷۰	تفریح الجنان باحکام قیام رمضان (اردو)	" " " "	

عدد	[illegible]	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۶	۲۷۱	عمدۃ الکلام فی رد عمل ردۃ النظام (اردو)	مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی المتوفی ۱۳۳۱ھ	
۵۷	۲۷۲	ہدایت الشفیق "	مولوی محمد شکراللہ اعظم گڑھی متوفی ۱۳۱۵ھ	
۵۸	۲۷۳	العجالۃ فی ازالۃ الازالۃ	" " " "	
۵۹	۲۷۴	صید البحر (اردو)	مولوی ابوالمعالی محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی ۱۳۵۳ھ	
۶۰	۲۷۵	المجن المحمدی "	مولوی ابوالمکارم محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی ۱۳۵۲ھ	
۶۱	۲۷۶	رفع الوسواس باستیعاب مسح الراس (عربی)	قاضی محمد مچھلی شہری	قلمی
۶۲	۲۷۷	احکام الاحکام "	" " " "	"
۶۳	۲۷۸	البشارات "	" " " "	"
۶۴	۲۷۹	الروایات المصحۃ لاثبات رفع المسبحۃ (عربی)	" " " "	"
۶۵	۲۸۰	دراسات اللبیب	مولانا محمد امین شاگرد شاہ ولی اللہ دہلوی	
۶۶	۲۸۱	رفع السرور عن واضعی الایدی علی الصدور (عربی)	قاضی محمد مچھلی شہری " " " "	
۶۷	۲۸۲	رسائل الحسنات فی السلام والحسنات (عربی)	" " " "	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۶۸	۲۸۳	کشف الستارہ عن وصف الابہامین بالاشارہ (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری / " " " "	قلمی
۶۹	۲۸۴	تالیف القلوب باحسن الاسلوب (عربی)	" " " "	
۷۰	۲۸۵	انصات النوی عن الدلیل القوی (عربی)	" " " "	
۷۱	۲۸۶	السرۃ الابریز التنصیص فی حل الازار والتقمیص (عربی)	" " " "	
۷۲	۲۸۷	تقلید وعمل بالحدیث	نواب محسن الملک مرحوم	
۷۳	۲۸۸	ہدایت المقتدی فی قراۃ المقتدی (اردو)	مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری المتوفی جمادی الاولی ۱۳۳۶ھ	
۷۴	۲۸۹	البرق المنثور (اردو)	" " " "	
۷۵	۲۹۰	رمی الجمرہ "	" " " "	
۷۶	۲۹۱	النور اللامع فی اخبار صلوۃ الجمعۃ عن النبی الشافع	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۷۷	۲۹۲	القول المحقق فی اخصاء البہائم (فارسی)	" " " "	
۷۸	۲۹۳	تحفۃ المجتبین الابرار فی اخبار صلوۃ الوتر وقیام رمضان والصلوۃ علی النبی المختار (عربی)	" " " "	

عدد		نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷۹	۲۹۴	اعلام اہل العصر باحکام رکعتی الفجر (عربی)		
۸۰	۲۹۵	التحقیقات العلی باثبات فریضۃ الجمعۃ فی القری (ا ر)		
۸۱	۲۹۶	الکلام المبین فی الجہر بالتامین (اردو)	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۸۲	۲۹۷	القوال الصحیحہ فی احکام نسکیہ (فارسی)		
۸۳	۲۹۸	خلاصۃ المرام فی تحقیق ما یتعلق خلفا الامام (ف)	علامہ شرف الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۴ محرم ۱۳۲۶ھ	مرحوم مولانا شمس الحق کے برادر خورد تھے
۸۴	۲۹۹	رسالہ قربانی (اردو)	مولوی محمد زبیر عتیق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ	
۸۵	۳۰۰	نجات المومنین فی حفظ الاربعین (ار)	مولوی الٰہی بخش بڑاکری متوفی ۱۳۳۴ھ	
۸۶	۳۰۱	سوط الرحمٰن اردو	″ ″	
۸۷	۳۰۲	شریعت کا درہ (ار)	″ ″	
۸۸	۳۰۳	شرح التمرین بہدایۃ الزوجین (اردو)	″	
۸۹	۳۰۴	راہ ہدایت (اردو)	سید محمد اسحاق بڑوسری گیاوی المتوفی ۱۳۱۱ھ	
۹۰	۳۰۵	جوابات سوالات خمسہ (ار)	″ ″ ″ ″	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹۱	۳۰۶	رسالہ لحیہ (اردو)	مولوی ابوطاہر بہاری المتوفی سنہ ۱۳۲۵ھ	
۹۲	۳۰۷	عقود الجمان فی جواز الکتابت للعنوان فارسی	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۹۳	۳۰۸	فتویٰ فوٹوگرافی (ف)	" " " "	
۹۴	۳۰۹	مسائل ستین (ف)	" " " "	
۹۵	۳۱۰	فیض ابتدائی "		
۹۶	۳۱۱	فتاویٰ مسائل متفرقہ "	حافظ محمد ٹونکی المتوفی سنہ ۱۳۱۰ھ	
۹۷	۳۱۲	رسالہ در تحقیق غنیۃ الطالبین	" " " "	
۹۸	۳۱۳	حلت صید بندقہ از رصاص ف	سید عرفان ٹونکی المتوفی سنہ ۱۳۳۲ھ	
۹۹	۳۱۴	ہدایۃ السُّنی	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۰۰	۳۱۵	دین کی پہلی کتاب اردو	" " " "	
۱۰۱	۳۱۶	اسلامی پردہ "	مولوی عبدالسلام بستوی	
۱۰۲	۳۱۷	اسلامی ڈارھی "	" " " "	
۱۰۳	۳۱۸	حقیقۃ الفقہ "	مولوی محمد یوسف بجے پوری المتوفی ۱۴ رجب سنہ ۱۳۵۰ھ	
۱۰۴	۳۱۹	ارشاد السائلین فی مسائل الثلاثین (اردو)		
۱۰۵	۳۲۰	تذکرۃ الاخوان فی خطبۃ الجمعۃ فی کل لسان (اردو)	مولوی عبدالجبار عمرپوری دہلوی (المتوفی سنہ ۱۳۳۴ھ)	

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۶	۳۲۱	صلوٰۃ المسلمات (اردو)	شیخ احمد صاحب مہاجر مدنی	ساکن قدیم دہلی، اب قیام جوار النبی
۱۰۷	۳۲۲	اعمال الحج "	" " "	صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے
۱۰۸	۳۲۳	اسرار حج "	شیخ عبدالوہاب بلی آفندی علیجان	
۱۰۹	۳۲۴	اصلاح الہدایہ (عربی)		
۱۱۰	۳۲۵	انتہافی الاستوا "		مرحوم نے فقہ مروجہ حنفیہ کی طرح کتب فقہ
۱۱۱	۳۲۶	ہدیۃ المہدی "	نواب وحیدالزماں حیدرآبادی	اہلحدیث کی تدوین کی متعدد کتابیں لکھیں
۱۱۲	۳۲۷	نزول الابرار "	المتوفی ۱۵ شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ	مگر جماعت کا توغل فی الحدیث ان پر پوری
۱۱۳	۳۲۸	نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ		طرح متوجہ ہونے سے مانع رہا
۱۱۴	۳۲۹	تنظیم الفرائد (عربی)		
۱۱۵	۳۳۰	الاربعین فی اسرار الصوم "		
۱۱۶	۳۳۱	الاربعین فی تاکید الصلوٰۃ الفریضۃ فی المسجد (عربی)	مولوی ابوالبرکات عبیداللہ حیدرآبادی المتوفی ۱۴ محرم سنہ ۱۳۳۶ھ	
۱۱۷	۳۳۲	شہادۃ الزور (اردو)	مولوی غلام العلی قصوری امرتسری	
۱۱۸	۳۳۳	القول المحمود فی بیان المولود	مولوی احمد اللہ امرتسری	
۱۱۹	۳۳۴	امامت مشرک (اردو)		
۱۲۰	۳۳۵	فصل الخطاب (عربی)	مولوی عبداللہ کمیرپوری امرتسری	
۱۲۱	۳۳۶	اظفار الشمعہ واثبات ذنبیۃ الجمعہ (اردو)		
۱۲۲	۳۳۷	فقہ محمدیہ "	مولوی محی الدین لاہوری	ضخیم مجلد تمام مسائل فقہ کے لئے۔
۱۲۳	۳۳۸	سلسلہ کتب اسلام "	مولوی رحیم بخش لاہوری المتوفی سنہ ۱۳۱۲ھ	اسلام کی پہلی کتاب سے لیکر اسلام کی

عدد		نام کتاب	مصنف	کیفیت
				سولہویں کتاب تک بے مثل کتاب ہے، بچوں اور عورتوں کے لئے بطور نصاب کام دے رہی ہے
۱۲۴	۳۳۹	نور العینین (اردو)	مولوی محی الدین لاہوری المتوفی سنہ ۱۳۱۲ھ	
۱۲۵	۳۴۰	الظفر المبین "		
۱۲۶	۳۴۱	الکلام المبین .... "	مولوی ابوالحسن محمد سیالکوٹیؒ	
۱۲۷	۳۴۲	ترجمہ غنیۃ الطالبین "		
۱۲۸	۳۴۳	انتفاع المرہون "		
۱۲۹	۳۴۴	خلاصۃ البراہین .... "		
۱۳۰	۳۴۵	فقہ محمدیہ "		اسی کتاب کے نام کا اوپر عدد ۱۲۷ پر بھی ذکر ہے نہیں کہا جا سکتا ہے کہ دونوں ایک ہیں یا علیحدہ علیحدہ
۱۳۱	۳۴۶	تردید الجاہلین والمشرکین "		
۱۳۲	۳۴۷	خطبات التوحید (اردو)		
۱۳۳	۳۴۸	کتاب الصلوٰۃ ما ثبت بالسنۃ "	مولوی غلام حسن سیالکوٹیؒ المتوفی ۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۷ھ	
۱۳۴	۳۴۹	القول الفصیح فی وجوب الفاتحۃ علی الماموم فی المذہب الصحیح (اردو)		
۱۳۵	۳۵۰	شمس الہدیٰ "		
۱۳۶	۳۵۱	الکلام الفصیح فی صحۃ الاقتداء خلف الصبی (اردو)		
۱۳۷	۳۵۲	شہاب ثاقب		

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۸	۳۵۳	الحکمۃ البالغۃ الایمانیۃ فی اسرار الطہارۃ والعبادۃ الاسلامیہ (اردو)	مولوی ابوالمسیح احمد دین سیالکوٹی	
۱۳۹	۳۵۴	صلوٰۃ النبی "	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۱۴۰	۳۵۵	فرقۂ ناجیہ "	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۱۴۱	۳۵۶	آمین و رفع یدین "	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۲	۳۵۷	اسلام اور برٹش لا "	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۳	۳۵۸	رسالہ السلام علیکم "	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۴	۳۵۹	ہدایت الزوجین "	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۵	۳۶۰	رسوم اسلامیہ "	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۶	۳۶۱	صلوٰۃ مسنونہ "	حافظ محمد گوجرانوالہ پنجاب	
۱۴۷	۳۶۲	التحقیق الراسخ "	حافظ محمد گوجرانوالہ پنجاب	
۱۴۸	۳۶۳	رد مولود موجود "	" " "	
۱۴۹	۳۶۴	فیصلہ حدیث قرطاس "	مولوی ابوطاہر عبدالعزیز ملتانی	
۱۵۰	۳۶۵	نماز مترجم "	مولوی محی الدین عبدالرحمٰن لکھوکے	
۱۵۱	۳۶۶	اذان اسلام "	مولوی ابوالبشیر مراد علی سوہدروی	
۱۵۲	۳۶۷	بزاسر حقیقت "	ترجمہ از مولوی عبدالصمد الکتبی السلفی بمبئی	
۱۵۳	۳۶۸	الاثر المتولد من احتفال المولد (اردو)	مولوی حافظ ابوعمران عنایت اللہ وزیر آبادی	
۵۴	۳۶	انوار سنت "	حاجی ابراہیم علی کرنالی	

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۵	۳۷۰	مثنوی عاجز (اردو)	حاجی عبد الکریم علی گڑھی	
۱۵۶	۳۷۱	صلوٰۃ النبی ،،	حافظ احمد حسن نصیر آبادی متوفی ۲۳ رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ	
۱۵۷	۳۷۲	نبی کی نماز ،،	مولوی ابو صالح محمد عثمان صاحب نصیر آبادی	
۱۵۸	۳۷۳	سجدۂ تعظیم ،،		
۱۵۹	۳۷۴	حرمت قوالی ،،		
۱۶۰	۳۷۵	تحفۃ الوالدین لحصول سعادۃ الدارین (پنجابی)	مولوی غلام نبی سوہدروی المتوفی ۴ ذالحجہ سنہ ۱۳۳۶ھ	
۱۶۱	۳۷۶	تحفۃ المعجزات فی تاکید الصلوٰۃ		نظم
۱۶۲	۳۷۷	تحفۃ العجلا المعروف بہ نصیحۃ النساء (پنجابی)	،، ،،	،،
			،، ،،	،،
۱۶۳	۳۷۸	انواع محمدی ،،	حافظ محمد (لکھوکے)	،،
۱۶۴	۳۷۹	مباحثہ متعلق اہلبیت (اردو)	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی المتوفی	
۱۶۵	۳۸۰	حقیقۃ الوحی ،،	،، ،، ،، ،،	
۱۶۶	۳۸۱	الکلام الزرین فی الرد علی القول المتین (اردو)	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی	
۱۶۷	۳۸۲	الفتح العمیق ،،	حافظ عبد الستار کلانوری المتوفی	
۱۶۸	۳۸۳	مجموعہ اربعہ ،،		
۱۶۹	۳۸۴	تنویر السراج ،،	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	
۱۷۰	۳۸۵	قانون شریعت محمدی ،،	مولوی محمد شاکر حسین نکہت سہسوانی	

عدد	عدد سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
١٧١	٣٨٦	العذاب المبین لقاطع الوتین عند رب العالمین (ار)	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	
١٧٢	٣٨٧	تعلیم الدین (اردو)	" "	
١٧٣	٣٨٨	ارسال البرید "	" "	
١٧٤	٣٨٩	النمغہ فی سنۃ التسمیۃ عند الاطعمہ (عربی)	" "	
١٧٥	٣٩٠	نیل المرام (اردو)	" "	
١٧٦	٣٩١	حسن التعدیل "	" "	
١٧٧	٣٩٢	صیانۃ الامجاد عن تلبیسات سبیل الرشاد	مولوی عزیز الدین اکبرآبادی المتوفی ۱۹۲۰ء	
١٧٨	٣٩٣	صمصام التحقیق (اردو)	مولوی محمد دلکاوی المتوفی	
١٧٩	٣٩٤	تنبیر نامہ "	ملک ہدایت اللہ سوہدروی	
١٨٠	٣٩٥	فلسفہ اور معجزہ "	" "	
١٨١	٣٩٦	معراج المومنین	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
١٨٢	٣٩٧	غایت الاسلام		
١٨٣	٣٩٨	تائید الاسلام		
١٨٤	٣٩٩	برہان		
١٨٥	٤٠٠	تبیان الاسلام		
١٨٦	٤٠١	استقامت		
١٨٧	٤٠٢	ہدایۃ المرتاب	مولوی محمد سعید بنارسی (م)	
١٨٨	٤٠٣	مجموعۃ المسکین		

عدد	[illegible]	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸۹	۴۰۴	الامر المبرم لابطال الکلام المحکم	مولانا ابوالقاسم بنارسی	
			״ ״	
۱۹۰	۴۰۵	جمع الرسالتین ״	״ ״	
۱۹۱	۴۰۶	کشف الشر ״	״ ״	
۱۹۲	۴۰۷	الافکار ״	״ ״	
۱۹۳	۴۰۸	البرزخ ״	״ ״	
۱۰۴	۴۰۹	الجوائز ״	״ ״	
۱۰۵	۴۱۰	عید الضحیٰ ״	״ ״	
۱۰۶	۴۱۱	تحفۃ البصور	״ ״	
۱۰۷	۴۱۲	تحریر الطرفین فی صلوٰۃ	״ ״	
		التراویح والعیدین (اردو)	״ ״	
۱۰۸	۴۱۳	الزہر الباسم ״	״ ״	
۱۰۹	۴۱۴	اللولو والمرجان ״	״ ״	
۱۱۰	۴۱۵	دفع بہتان ״	״ ״	
۱۱۱	۴۱۶	احسن المواریث ״	״ ״	
۱۱۲	۴۱۷	علاج درماندہ ״	״ ״	
۱۱۳	۴۱۸	ایضاح المنہج ״	״ ״	
۱۱۴	۴۱۹	اظہار حقیقت ״	״ ״	
۱۱۵	۴۲۰	التبدید ״	״ ״	
۱۱۶	۴۲۱	ذکر اہل الذکر ״	״ ״	
۱۱۷	۴۲۲	اجتلاب المنفعہ ״	״ ״	

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۸	۴۲۳	رمی الجمرہ	مفتی اعظم مولوی محمد منیر خاں صاحب بنارسی	
۱۱۹	۴۲۴	منہاج الفردوس	سید سعید الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۰	۴۲۵	نکاح بیوگاں		
۱۲۱	۴۲۶	وعظ نماز	سید شہید الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۲	۴۲۷	ترغیب تہجد		
۱۲۳	۴۲۸	فاتحۃ الصواب	سید جلال الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۴	۴۲۹	القول المنصور		
۱۲۵	۴۳۰	القول المحمود فی رد جواز سود		
۱۲۶	۴۳۱	اتمام الحجۃ علی من اوجب الزیارۃ کالحجہ	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۱۲۷	۴۳۲	الارشاد الی سبیل الرشاد	مولوی ابو یحییٰ محمد شاہجہانپوری (م ۱۳۳۸ھ)	
۱۲۸	۴۳۳	اعلام الاخیار والاعلام ان الدین عند اللہ الاسلام	سید محمد نذیر سہسوانی (م ۱۲۹۹ھ)	
۱۲۹	۴۳۴	القول المحقق المحکم فی زیارۃ قبر الحبیب الاکرم	علامہ محمد بشیر سہسوانی (م ۱۳۲۶ھ)	
۱۳۰	۴۳۵	رد بدعت کا رسالہ در مکرر ذکر کم	حافظ محمد صاحب گوندلانوالہ (پنجاب)	
۱۳۱	۴۳۶	رد اکاذیب لمعابیہ	مولوی محمد یوسف صاحب شمس فیض آبادی	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۲	۴۳۷	الاقلید لادلۃ الاجتہاد والتقلید (عربی)		
۱۳۳	۴۳۸	البیان المرصوص من بیان النفقۃ المنصوص (فارسی)		
۱۳۴	۴۳۹	بدور الاہلۃ من ربط المسائل بالادلۃ (فارسی)		
۱۳۵	۴۴۰	بذل المنفعۃ لایضاح الارکان الاربعۃ (اردو)		
۱۳۶	۴۴۱	بلوغ السئول من اقضیۃ الرسول (ف)		
۱۳۷	۴۴۲	فتاویٰ امام المتقین (ف)		
۱۳۸	۴۴۳	دلیل الطالب علی ارجح المطالب (فارسی)	النواب صدیق حسن خان صاحب رئیس بھوپال	
۱۳۹	۴۴۴	دعوۃ الداع الی ایثار الاتباع علی الابتداع (ار)		
۱۴۰	۴۴۵	الطریق المثلیٰ فی ارشاد الیٰ ترک التقلید و اتباع ما ہو الہدیٰ (عربی)		
۱۴۱	۴۴۶	الروضۃ الندیۃ شرح الدرر البہیۃ (عربی)		
۱۴۲	۴۴۷	نصب الذریعۃ الی تعدید علوم الشریعۃ		

عدد	عدد سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۴۳	۴۴۸	اسولہ اجوبہ پشاور (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں	
۱۴۴	۴۴۹	حل الاسئلۃ المشکلہ ،،	رئیس بھوپال	
۱۴۵	۴۵۰	حل سوالات مشکلہ	،،	
۱۴۶	۴۵۱	ذخر المحتی من اداب المفتی	،،	
۱۴۷	۴۵۲	ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی عربی	،، ،،	
۱۴۸	۴۵۳	ایضاح الحجہ للعمرۃ والحجہ	،،	
۱۴۹	۴۵۴	طراز الجمرہ للحجہ والعمرہ	،،	
۱۵۰	۴۵۵	تحفہ فقیر (در ذکر قبور)	،،	
۱۵۱	۴۵۶	رفع الالتباس عن بعض مسائل الناس	،، ،،	
۱۵۲	۴۵۷	سبیل الرشاد لما یحتاج الیہ العباد	،، ،،	
۱۵۳	۴۵۸	المنہج المقبول من شرائع الرسول	،، ،،	
۱۵۴	۴۵۹	ہدایۃ السائل الی ادلۃ المسائل	،، ،،	
۱۵۵	۴۶۰	صلوۃ محمدی	مولوی محمد صاحب دہلوی	
۱۵۶	۴۶۱	صیام محمدی	،،	
۱۵۷	۴۶۲	زکوۃ محمدی	،،	
۱۵۸	۴۶۳	حج محمدی	،،	

کتب فقہ

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۹	۴۶۴	برأت محمدی	مولانائے محمد صاحب دہلوی	
۱۶۰	۴۶۵	حقوق محمدی	" "	
۱۶۱	۴۶۶	میلاد محمدی	" "	
۱۶۲	۴۶۷	برہان محمدی	" "	
۱۶۳	۴۶۸	درایت محمدی	" "	
۱۶۴	۴۶۹	دلائل محمدی (۲ حصہ)	" "	
۱۶۵	۴۷۰	ہدایت محمدی	" "	
۱۶۶	۴۷۱	سیف محمدی	" "	
۱۶۷	۴۷۲	انعام محمدی	" "	
۱۶۸	۴۷۳	آئینہ محمدی	" "	
۱۶۹	۴۷۴	درود محمدی	" "	
۱۷۰	۴۷۵	تحفۂ محمدی	" "	
۱۷۱	۴۷۶	تعلیم محمدی	" "	
۱۷۲	۴۷۷	صدائے محمدی	" "	
۱۷۳	۴۷۸	مذمت سود	" "	
۱۷۴	۴۷۹	موت میت کے مسائل	" "	
۱۷۵	۴۸۰	محراب مسجد	" "	
۱۷۶	۴۸۱	اذانِ محمدی	" "	
۱۷۷	۴۸۲	عصائے محمدی	" "	
۱۷۸	۴۸۳	مملکت محمدی	" "	
۱۷۹	۴۸۴	ضرب محمدی	" "	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸۰	۴۸۵	شمع محمدی	مولانا محمد صاحب دہلوی	
۱۸۱	۴۸۶	فتاوی محمدی	"	
۱۸۲	۴۸۷	خطبہ محمدی	"	
۱۸۳	۴۸۸	مناظرہ محمدی	"	
۱۸۴	۴۸۹	وضوء محمدی	"	
۱۸۵	۴۹۰	تعویذ محمدی	"	
۱۸۶	۴۹۱	فیصلہ محمدی	"	
۱۸۷	۴۹۲	سراج محمدی	"	
۱۸۸	۴۹۳	امامت محمدی	"	
۱۸۹	۴۹۴	حقیقت محمدی	"	
۱۹۰	۴۹۵	تائید محمدی	"	
۱۹۱	۴۹۶	شکوہ محمدی	"	

کتب عقائد

عدد		نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۴۹۷	حسن العقیدہ	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۴۹۸	المقدمۃ السنیہ	"	"
۳	۴۹۹	مکاتیب	"	"
۴	۵۰۰	فتح الودود معرفۃ الجنود	"	
۵	۵۰۱	ہدایت المومنین	اردو	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۶	۵۰۲	تقویۃ الایمان	"	سیدنا اسمٰعیل شہید دہلوی

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۷	۵۰۳	مالابدمنہ	فارسی	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸	۵۰۴	تقویۃ الیقین		
۹	۵۰۵	ہدایت المومنین		سید اولاد حسن قنوجی
۱۰	۵۰۶	رسالہ دربیان ما اہل بہ لغیر اللہ		
۱۱	۵۰۷	اعتصام بالسنۃ		مولوی محمد جہاد (م ۱۳۰۰ھ)
۱۲	۵۰۸	رسالہ فی العمل بالحدیث	عربی	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری
۱۳	۵۰۹	ابراہل الحدیث والقرآن	"	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازیپوری
۱۴	۵۱۰	اہلحدیث کا مذہب	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۵	۵۱۱	اہلحدیث کی تعریف	"	حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری
۱۶	۵۱۲	اہلسنت کی تعریف	"	" " " "
۱۷	۵۱۳	تحفہ اہلحدیث	"	مولوی ابوتراب محمد حسین ہزاروی
۱۸	۵۱۴	رحمت علیم	"	محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۹	۵۱۵	اثبات التوحید	اردو	مولوی حافظ محمد صاحب گوندلانوالہ
۲۰	۵۱۶	کتاب الایمان	"	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۲۱	۵۱۷	دین کی پہلی کتاب (مکرر ذکر ہوا)	"	
۲۲	۵۱۸	اسلامی توحید	"	مولوی عبدالسلام بستوی
۲۳	۵۱۹	کلمۂ توحید	"	حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری
۲۴	۵۲۰	آمین رفع یدین (مکرر ذکر ہوا)	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۲۵	۵۲۱	تنقید تقلید	"	"
۲۶	۵۲۲	تقلید شخصی	"	"
۲۷	۵۲۳	اجتہاد و تقلید	"	"

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	زبان	کیفیت
۲۸	۵۲۴	علم الفقہ	اردو	
۲۹	۵۲۵	فقہ الفقیہ	"	
۳۰	۵۲۶	اتباع سلف	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۳۱	۵۲۷	حدیث نبوی اور تقلید شخصی	"	
۳۲	۵۲۸	اسلامی عقائد	"	
۳۳	۵۲۹	سجدۂ تعظیم	"	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی
۳۴	۵۳۰	معیار الحق		میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۳۵	۵۳۱	رسالہ دینیات	"	مولوی احمد رحیم (چھپروی)
۳۶	۵۳۲	کشف النقاب عن وجہ المشاہد القباب	"	سید ابوالعلا نظر احمد سہوانی
۳۷	۵۳۳	تحفۃ الہند		
۳۸	۵۳۴	تحفۃ الاخوان	"	مولوی عبید اللہ (م ۱۳۱۰ھ)
۳۹	۵۳۵	ایمان محمدی		
۴۰	۵۳۶	توحید محمدی		
۴۱	۵۳۷	طریق محمدی		
۴۲	۵۳۸	عقائد محمدی		
۴۳	۵۳۹	عقیدۂ محمدی		مولوی محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی
۴۴	۵۴۰	صراط محمدی		
۴۵	۵۴۱	معراج محمدی		
۴۶	۵۴۲	فرمان محمدی		
۴۷	۵۴۳	النصح السدید لوجوب التوحید	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال

عدد	نمبر عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۴۸	۵۴۴	مراد المرید فی اخلاص التوحید	اردو	نواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۴۹	۵۴۵	اخلاص التوحید للمجید الحمید	〃	〃 〃
۵۰	۵۴۶	منهاج البعید الی معراج التوحید	〃	〃 〃
۵۱	۵۴۷	اخلاص الفواد الی توحید رب العباد	〃	〃 〃
۵۲	۵۴۸	الانفکاک عن مراسم الاشراک	〃	〃 〃
۵۳	۵۴۹	التفکیک عن انما التشریک	〃	〃 〃
۵۴	۵۵۰	الاحتوا علی مسئلہ الاستوا	〃	〃 〃
۵۵	۵۵۱	دعایة الایمان الی توحید الرحمن	〃	〃 〃
۵۶	۵۵۲	تعلیم الایمان	〃	〃 〃
۵۷	۵۵۳	الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح	عربی	〃 〃
۵۸	۵۵۴	ترجمہ شرعة الاسلام	فارسی	〃 〃
۵۹	۵۵۵	بغیة الرائد فی شرح العقائد	〃	〃 〃
۶۰	۵۵۶	عقیدہ سنی	اردو	〃 〃
۶۱	۵۵۷	فتح الباب لعقاید اولوا الالباب		〃 〃
۶۲	۵۵۸	قطف الثمر فی بیان عقیدة اہل الاثر	عربی	〃 〃
۶۳	۵۵۹	قصد السبیل الی ذم الکلام والتاویل	〃	〃 〃
۶۴	۵۶۰	ملاک السعادة فی افراد اللہ تعالی بالعبادة	اردو	〃 〃
۶۵	۵۶۱	اللواء المعقود لتوحید الرب المعبود	〃	〃 〃
۶۶	۵۶۲	المعتقد المنتقد	〃	〃 〃
۶۷	۵۶۳	الجوائز والصلات من جمیع الاسامی والصفات	عربی	〃 〃
۶۸	۵۶۴	الاذاعة لما کان و ما یکون بین الساعة	عربی	〃 〃

عدد	عدد عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۹	۵۶۵	حجج الکرامۃ فی آثار القیامۃ	فارسی	نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۷۰	۵۶۶	اقتراب الساعۃ (اردو)		
۷۱	۵۶۷	حصول المامول من علم الاصول		
۷۲	۵۶۸	المقالۃ الفصیحۃ	فارسی	
۷۳	۵۶۹	وصیت نامہ		
۷۴	۵۷۰	رسالہ کلمات کفر	اردو	مولوی سخاوت علی جون پوری
۷۵	۵۷۱	عقائد نامہ	//	
۷۶	۵۷۲	رسالہ در معنی کلمہ توحید	//	سید اولاد حسن قنوجی
۷۷	۵۷۳	شرح رسالہ مولانا رفیع الدین دہلوی	فارسی	سید حسین احمد ملیح آبادی
		دربیان وحدۃ وجود	//	
۷۸	۵۷۴	نصیحۃ المسلمین	اردو	مولوی خرم علی بلہوری
۷۹	۵۷۵	سجدۂ تعظیم (دکرد ذکرھوا)	//	مولوی محمد عثمان نصیر آبادی
۸۰	۵۷۶	حقیقۃ الوحی (// //)	//	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی
۸۱	۵۷۷	ترجمہ فتوح الغیب	//	حافظ محمد سیالکوٹی
۸۲	۵۷۸	مناجات اسمائے حسنیٰ		مولوی عبید اللہ حیدر آبادی
۸۳	۵۷۹	قصہ شیخ قصوری (نظم میں ہے)		مولانائے حافظ محمد (لکھو کے)
۸۴	۵۸۰	قصائد در حمد و نعت	فارسی	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی
۸۵	۵۸۱	وعظ	اردو	سید شہید الدین احمد جعفری بنارسی
۸۶	۵۸۱	فنون بے نظیر		نواب وحید الزمان خاں حیدر آبادی
۸۷	۵۸۲	تفریق الاسلام		سید بشیر الدین احمد جعفری بنارسی
۸۸	۵۸۳	کلمہ طیبہ		مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۹	۵۸۴	فرقۂ قدیم		مولوی عبدالمجید دینانگری
۹۰	۵۸۵	خاتمۃ الاختلاف		" " "
۹۱	۵۸۶	اشراق الابصار فی تخریج احیاء انوار الانوار		نواب وحید الزماں خاں حیدرآبادی
۹۲	۵۸۷	وظیفۂ نبی		" " "
۹۳	۵۸۸	عقائد محمدی (نظم میں ہے)		مولانا حافظ محمد لکھوکے
۹۴	۵۸۹	المقالۃ الوضیۃ فی النصیحۃ والوصیۃ	عربی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۹۵	۵۹۰	روزمرہ اسلام	"	نواب السید صدیق حسن خان رئیس بھوپال
۹۶	۵۹۱	الجنۃ فی الاسوۃ الحسنۃ	"	" "
۹۷	۵۹۲	شافیہ	اردو	مولانا غلام علی قصوری امرتسری
۹۸	۵۹۳	حمویہ	"	" "
۹۹	۵۹۴	تحقیق اسلام	"	" "
۱۰۰	۵۹۵	تقریر دل پذیر فی شرح عدیم النظیر مکرر ذکر ہوا	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

کتب سیر و تاریخ

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۵۹۶	رحمۃ اللعالمین ۳ مجلدات	اردو	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۲	۵۹۷	سیرۃ النبی	"	السید العلامہ سلیمان ندوی	اب تک ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں ۶ ویں زیر ترتیب ہے

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۳	۵۹۸	محمد رشی	اردو	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	آریوں کی دریدہ دہنی کے جوابات
۴	۵۹۹	مقدس رسول	"		
۵	۶۰۰	سیرت محمدیہ	"	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۶	۶۰۱	تاریخ نبوی	"	" " " "	
۷	۶۰۲	خصائل النبی	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۸	۶۰۳	نبی معصوم	"	مولوی حافظ عبداللہ روپڑی	
۹	۶۰۴	ہمارے رسول	"	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۰	۶۰۵	خیر البشر	"	مولوی محمد حیات قصوری	
۱۱	۶۰۶	رہبر کامل	"	مولوی عبدالمجید صاحب خادم سوہدروی	
۱۲	۶۰۷	سوانح پیغمبر اسلام	"	مولوی عبدالوکیل دہلوی	
۱۳	۶۰۸	نبیوں کے قصے	"	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۴	۶۰۹	خلفائے اربعہ	"	" " "	
۱۵	۶۱۰	رسالہ فی نسب صدیق و عدد اولادہ	عربی	شیخ محمد مجھلی شہری مرحوم	قلمی
۱۶	۶۱۱	سیرۃ عائشہ صدیقہ	اردو	العلامہ سید سلیمان ندوی	
۱۷	۶۱۲	سوانح عمری حضرت علی	"	سید عبدالعزیز صمدنی فرخ آبادی	
۱۸	۶۱۳	مناقب مرتضوی	"	حافظ ابوالحسن سیالکوٹی	
۱۹	۶۱۴	سر الشہادتین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۰	۶۱۵	سیرۃ ام سلمہ	اردو	سید محمد طلحہ ٹونکی ایم اے	
۲۱	۶۱۶	بدر البدور	"	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۲۲	۶۱۷	بستان المحدثین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۲۳	۶۱۸	حیات امام مالک		سید سلیمان ندوی	
۲۴	۶۱۹	سیرۃ البخاری		مولوی عبد السلام مبارکپوری	
۲۵	۶۲۰	سوانح عمر بن عبد العزیز اموی	اردو	ابو الفیاض مولوی عبد القادر مئوی	
۲۶	۶۲۱	عزیز الاقتباس فی فضائل		شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	
۲۷	۶۲۲	الناس	فارسی		
۲۸	۶۲۳	ازہر المطالب فی نسب			
۲۹	۶۲۴	آل جعفر (ابن ابی طالب)	عربی		
۳۰	۶۲۵	العجالۃ العبقریہ فی سلالۃ			
۳۱	۶۲۶	الجعفریہ	״	شیخ محمد یحیٰی شہری	
۳۲	۶۲۷	الشایخ الاخضر فی تاریخ			
۳۳	۶۲۸	آل جعفر	״		
۳۴	۶۲۹	سلالۃ الکرام فی خلالۃ العظام			
۳۵	۶۳۰	اربعین فی احوال المہدیین		مولوی ولایت علی صادقپوری بہاری	
۳۶	۶۳۱	اصلاح عرب	اردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۳۷	۶۳۲	تاریخ فرخ آباد	״	سید عبد العزیز صمدنی	
۳۸	۶۳۳	انساب سادات فرخ آباد	״		
۳۹	۶۳۴	تسلیۃ الفواد	״	سید اعجاز احمد متجز سہوانی	
۴۰	۶۳۵	اکمال ترجمہ اسماء الرجال	״	مولوی ابو الحسن رحمہ سیالکوٹی	
۴۱	۶۳۶	انفاس العارفین	فارسی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۴۲	۶۳۷	سرور المحزون	״	״ ״ ״ ״	
۴۳	۶۳۸	نقد الدراہم	عربی	شیخ محمد یحیٰی شہری	ترجمہ علامہ محمد حیات السندھی

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۴۴	۶۳۹	الدرر المنثور فی تراجم اہل	اردو	مولوی عبدالرحیم صادقپوری	
۴۵	۶۴۰	صادقپور		بہاری المتوفی ۱۳۱۶ھ	
۴۶	۶۴۱	الیاقوت والمرجان فی	”	سید عبدالباقی سہسوانی المتوفی	
۴۷	۶۴۲	ذکر علمائے سہسوان		۲۰ ذالحجہ ۱۳۵۴ھ	
۴۸	۶۴۳	توقیع الفرند فی تذکار	عربی		
۴۹	۶۴۴	ادبار الہند		سید اعجاز احمد تحیر سہسوانی	
۵۰	۶۴۵	تفریح المتذکرین فی ذکر	”		
۵۱	۶۴۶	کتب المتاخرین		علامہ شمس الحق محدث ڈیانوی بہاری	غیر مطبوع
۵۲	۶۴۷	تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء	فارسی		
۵۳	۶۴۸	سوانح حیات	اردو	مولوی عبدالقادر قلعہ والے	سوانح عمری مولوی
۵۴	۶۴۹	تاریخ الامۃ		مولانا اسلم جے راجپوری	غلام رسول مرحوم قلعہ
۵۵	۶۵۰	حیات جامی		” ” ”	میہاں سنگھ پنجاب
۵۶	۶۵۱	عزیز التواریخ	”	سید عبدالعزیز صمدنی	
۵۷	۶۵۲	عزیز السوانح	”		
۵۸	۶۵۳	ابقاء المنن بالقاء المحن	”	السید النواب صدیق حسن خاںؒ	اپنے واردات اپنے
۵۹	۶۵۴	تاریخ نجد		مولانا اسلم جے راجپوری	ہی قلم سے
۶۰	۶۵۵	تذکرۃ الوحید	”	نواب وحید الزماںؒ حیدرآبادی	اپنے واردات اپنے
۶۱	۶۵۶	حیات حافظ		مولانا اسلم جے راجپوری	ہی قلم سے
۶۲	۶۵۷	تذکرۃ الاعلیٰ	”	سید نذیر الدین احمد بنارسی	
۶۳	۶۵۸	تذکرۃ السعید	”	مولوی ابوالقاسم صاحب	اپکے والد گرامی مولوی
				بنارسی	محمد سعید مرحوم کے سوانح حیات

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۶۴	۶۵۹	کنز البرکات لمولانا ابی الحسنات	عربی	مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب	ساکن محمد آباد ضلع اعظم گڑھ
۶۵	۶۶۰	تاریخ المشاہیر	,,	قاضی محمد سلیمان منصور پوری پٹیالوی	
۶۶	۶۶۱	کتاب التمون	,,	مولوی عبدالسلام مبارکپوری الاعظمی	
۶۷	۶۶۲	عرب و ہند کے تعلقات	,,	العلامۃ السید سلیمان ندوی	
۶۸	۶۶۳	خطبات مدراس	,,	العلامۃ السید سلیمان ندوی	
۶۹	۶۶۴	عمر خیام	,,	العلامۃ السید سلیمان ندوی	
۷۰	۶۶۵	اسلامی تاریخ	,,	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۷۱	۶۶۶	سفرنامہ حجاز	,,	قاضی محمد سلیمان منصورپوری	
۷۲	۶۶۷	سفر بیت اللہ	,,	مولوی ابوالقاسم بنارسی	
۷۳	۶۶۸	البلد الامین	عربی	شیخ عبدالوہاب (آف عیجان دہلوی)	تاریخ مکہ معظمہ
۷۴	۶۶۹	شرح طبقات ابن سعد	اردو	مولوی ابوالنعمان عبدالرحمن المئوی الاعظمی	غیر مطبوعہ
۷۵	۶۷۰	اتحاف النبلاء المتقین فی مآثر الفقہاء والمحدثین	فارسی		محدثین و کتب حدیث پر مشتمل اور جامع کتاب ہے۔
۷۶	۶۷۱	حیات ولی		مولوی رحیم بخش دہلوی	سوانح عمری حجۃ اللہ شاہ ولی محدث دہلوی

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۷۷	۶۷۲	ولی اللہ		مولوی محمد اسمٰعیل صاحب گودھروی (گجرات کاٹھیاوار)	سوانح عمری حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۷۸	۶۷۳	حیات عزیزی		مولوی رحیم بخشؒ دہلوی	سوانح حیات شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۷۹	۶۷۴	تاریخ عجیبہ		منشی (مولانا) محمد جعفر تھانیسری انبالوی	سوانح عمری حضرت السید احمد امیر المومنین
۸۰	۶۷۵	الحیاۃ بعد المماۃ		قاضی مظفر حسین مظفرپوری	سوانح عمری شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۸۱	۶۷۶	ترجمۃ السید الامام احمد بن عرفان		سید ابو الحسن بن العلامۃ عبدالحیؒ ناظم ندوہ	سوانح سید احمد بریلوی
۸۲	۶۷۷	الروض الممطور فی تراجم المولوی محمد نور الہدی المغفور		مولوی ابو الحسنات عبدالغفورؒ داناپوری	
۸۳	۶۷۸	مآثر صدیقی (۴ جلدیں)	اردو	حسام الملک نواب علی حسن خاں المتوفی ۱۳۰۷ھ	سوانح حیات حضرت والاجاہ السید نواب صدیق حسن خان
۸۴	۶۷۹	سوانح عمری عبد اللہ صاحب غزنوی	"	مولوی عبدالجبارؒ غزنوی و مولوی غلام رسولؒ	
۸۵	۶۸۰	تذکرہ	"	السید الامام ابوالکلام آزاد دہلوی	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۸۶	۶۸۱	تراجم علمائے اہلحدیث ہند ۲ جلدیں	اردو	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی (مقالہ نگار)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی سے لیکر اب تک کے ۳۰۰ علمائے مرحومین و موجودین کے تراجم جلد اول کی کتابت ہو چکی ہے،
۸۷	۶۸۲	تاریخ گگے زئی	”	ملک ہدایت اللہ صاحب سہدروی	
۸۸	۶۸۳	تاریخ اہلحدیث	عربی	الشیخ احمد مہاجر مدنی	جماعت اہلحدیث کی تاریخی حیثیت پر بہترین کتاب ہے،
۸۹	۶۸۴	فضائل محمدی		مولوی محمد صاحب دہلوی	امام خطیب بغدادی کے رسالہ کا ترجمہ
۹۰	۶۸۵	امام محمدی		مولوی محمد صاحب دہلوی	امام خطیب کے ایک دوسرے رسالہ کا ترجمہ
۹۱	۶۸۶	تقصار جیود الاحرار من تذکار جنود الاحرار	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں	علمائے صوفیا کے حالات پر
۹۲	۶۸۷	التاج المکلل من جواہر مآثر طراز الآخر و الاول	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں	
۹۳	۶۸۸	سلسلۃ العسجد فی ذکر المشائخ السنہ	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں	اپنے مشائخ سند کا ذکر

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۹۴	۶۸۹	تذکرہ شمع انجمن	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۹۵	۶۹۰	تذکرہ صبح گلشن	″	″	
۹۶	۶۹۱	نگارستان سخن	″	″	
۹۷	۶۹۲	مراتع الغزلان فی تذکار ادبار الزمان		″	
۹۸	۶۹۳	ابجد العلوم	عربی	″	"دائرۃ المعارف" کی طرز پر ایک ہزار کے قریب صفحات
۹۹	۶۹۴	لقطۃ العجلان لما تمس الی معرفتہ حاجۃ الانسان	فارسی	″	تاریخ عالم عہد آفرینش سے لیکر خود تک
۱۰۰	۶۹۵	ترجمان وہابیہ	اردو	″	اہلحدیث سے الزام توہب کی مدافعت
۱۰۱	۶۹۶	رحلۃ الصدیق الی بیت العتیق		″	اپنا سفرنامہ حجاز
۱۰۲	۶۹۷	طلائع المقدور من مطالع الدہور	فارسی	″	
۱۰۳	۶۹۸	موائد العوائد من عیون الاخبار والفوائد		″	
۱۰۴	۶۹۹	سُر من رای		″	
۱۰۵	۷۰۰	تکریم المومنین بتقدیم الخلفاء الراشدین		″	
۱۰۶	۷۰۱	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر		″	

عدد	عام	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۰۷	۷۰۲	جلب المنفعۃ فی الذب عن الائمہ	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۱۰۸	۷۰۳	یاد ایام (تذکرہ شعرائے ہند)	اردو	سید عبدالحی ناظم ندوۃ العلما لکھنؤ	
۱۰۹	۷۰۴	توقیع الفرید فی تذکار ادبار الہند	عربی	سید اعجاز احمد عجز سہوانی	ادبائے ہند کا عربی تذکرہ
۱۱۰	۷۰۵	نقض الاباطیل فی الذب عن الشیخ اسماعیل		سید امیر احمد محدث سہوانی	یہ کتابیں صرف انتصار الحق ہی کے جواب میں لکھی گئیں، انتصار الحق سید اسمٰعیل شہید کی مذمت میں تھی،
		براہین عشر بجواب انتصار الحق	اردو		
۱۱۱ ا	۷۰۶ ا	بحر ذخار	"		
۱۱۱ ب	۷۰۷ ب	اختیار الحق بجواب انتصار الحق	"		
۱۱۲	۷۰۷	تلخیص الانظار فی ما بنی علیہ الانتصار			
۱۱۳	۷۰۸	حسن البیان		مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری	
۱۱۴	۷۰۹	تاریخ اسلام		مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۱۵	۷۱۰	تاریخ بغداد			
۱۱۶	۷۱۱	تاریخ سندھ			

وما انسانیه الا الشیطان ان اذکره

(مولف)

	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۷	۷۱۲	حروب صلیبیہ		
۱۱۸	۷۱۳	خاتم المرسلین		
۱۱۹	۷۱۴	جویائے حق		
۱۲۰	۷۱۵	عہد مغلیہ میں اسلام		
۱۲۱	۷۱۶	عرب قبل از اسلام		
۱۲۲	۷۱۷	عصر قدیم		
۱۲۳	۷۱۸	مسیح و مسیحیت		
۱۲۴	۷۱۹	تاریخ یہود		
		....		
۱۲۵	۷۲۰	ابوبکر شبلی		
۱۲۶	۷۲۱	افسانہ قیس	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۲۷	۷۲۲	جنید بغداد		
۱۲۸	۷۲۳	حسن بن صباح		
۱۲۹	۷۲۴	خواجہ معین الدین چشتیؒ		
۱۳۰	۷۲۵	ملکہ زنوبیہ		
۱۳۱	۷۲۶	سکینہ بنت حسین		
۱۳۲	۷۲۷	شیریں ملکہ عجم		
۱۳۳	۷۲۸	صد پارۂ دل (نامورانِ اسلام کے حالات		
۱۳۴	۷۲۹	ثانی اثنین (خلیفہ اول کے حالات)		

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۳۵	۷۳۰	ذوالنورین (خلیفۂ ثالث کے حالات)		مولوی عبدالحلیم شررؔ لکھنوی	
۱۳۶	۷۳۱	ابوالحسنین (خلیفۂ رابع کے حالات)		"	
۱۳۷	۷۳۲	مخدرات (نامور خواتین ارض کے حالات)		"	
۱۳۸	۷۳۳	آغائی صاحب مرزا آغا علی مرحوم رئیس لکھنؤ کے حالات		"	
۱۳۹	۷۳۴	امام ابوالحسن اشعری		"	
۱۴۰	۷۳۵	سیر علماء		"	
۱۴۱	۷۳۶	ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ		"	لکھنؤ کی قدیم تہذیب کا دلچسپ نقشہ
۱۴۲	۷۳۷	حلیۃ العذرا	فارسی	"	
۱۴۳	۷۳۸	سرسید کی دینی برکتیں		"	
۱۴۴	۷۳۹	سفرنامہ امام شافعی		"	
۱۴۵	۷۴۰	معتزلہ		"	فرقہ معتزلہ کے حالات
۱۴۶	۷۴۱	مسلمان تاجداران ہند ۲ حصہ		حکیم محمد سراج الحق خلف الصدق جناب شررؔ مرحوم لکھنوی	
۱۴۶	۷۴۱	ماہ دخت			

مناقب میں

عدد	عدد سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۴۴۲،	تکریم المومنین بتقدیم الخلفاء الراشدین	اُردو	السید الامیر النواب صدیق حسن خاں والی بھوپال	
۲	۴۴۳،	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر	"		
۳	۴۴۴،	جلب المنفعۃ فی الذب عن الائمۃ الاربعۃ	فارسی		
۴	۴۴۵،	احیاء المیت بذکر مناقب اہلبیت			
۵	۴۴۶،	رفو الخرقۃ بشرف الحرفۃ	اردو		
۶	۴۴۷،	الموعظۃ الحسنۃ بما یخطب فی شہور السنۃ	عربی		
۷	۴۴۸،	... منتخب العود فی ایام التشریف حمود			
۸	۴۴۹،	قضاء الارب من مسئلۃ النسب			

کتب النبوات

نمبر	نمبر کتب	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۵۰	دیوان زائر	فارسی	شاہ محمد فاخر زائر الہ آبادی
۲	۷۵۱	رسالہ نجاتیہ	〃	〃 〃 〃 〃
۳	۷۵۲	نظم سفر السعادۃ		〃 〃 〃 〃
۴	۷۵۳	راہ سنت (منظوم)		العلامۃ السید اولاد حسن قنوجی
۵	۷۵۴	ماحجان (نظم فارسی)	فارسی	مولوی عبدالعزیز ذاقطہ میان سنگھ والے
۶	۷۵۵	نسبت احمدی	اردو	مولوی عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی
۷	۷۵۶	نور المبین	〃	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۸	۷۵۷	عصمت و نبوت		مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی
۹	۷۵۸	عصمت انبیا		〃
۱۰	۷۵۹	عصمت النبی		〃
۱۱	۷۶۰	بشارات محمدیہ		〃
۱۲	۷۶۱	سلم الوصول الی اسرار الرسول والوصول		〃
۱۳	۷۶۲	الدر الثمین فی المبشرات النبی الکریم		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	۷۶۳	قصیدۃ الحبیب النغم فی مدح سید العرب و العجم		〃 〃 〃
۱۵	۷۶۴	تحفہ درود		سید منظور احمد صوفی (م ۱۳۰۶ھ)

عدد	نمبر عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۶	۷۶۵	شرح قصیدہ بانت سعاد		مولوی عبدالرحمٰن آزاد مئوی اعظمی
۱۷	۷۶۶	بردالاکباد شرح قصیدہ بانت سعاد		السید نواب صدیق حسن خاں
۱۸	۷۶۷	کلمة العنبریة فی مدح خیر البریة		السید نواب صدیق حسن خاں
۱۹	۷۶۸	الشمامة العنبریة فی مولد خیر البریة		السید نواب صدیق حسن خاں
۲۰	۷۶۹	سوط النبی علی معترض النبی		مولوی ابوطاہر بہاری
۲۱	۷۷۰	قصیدہ علیا		مولوی غلام العلی قصوی امرتسری

کتب سیاست

عدد	نمبر عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۷۱	ازالة الخفاء عن خلافة الخلفاء	فارسی	حجة اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۷۷۲	قرة العینین فی تفضیل الشیخین	؍؍	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۳	۷۷۳	منصب امامت	؍؍	سیدنا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی
۴	۷۷۴	اکلیل الکرامة فی تبیان مقاصد الامامة	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۵	۷۷۵	برگ سبز (در بیان بیعت)	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۶	۷۷۶	الدرر المنضود فی ذکر المہدی الموعود	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۷	۷۷۷	العبرة بما جاء فی الغزو والشہادة والہجرة	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۸	۷۷۸	حسن المساعی الی اصلاح الرعیة والراعی	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۹	۷۷۹	خبیئة الاکوان فی افتراق الامم علی المذاہب والادیان	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۰	۴۸۰	فلاح البرایا فی اصلاح الراعی والرعایا	عربی	السید النواب صدیق حسن خان امیر بھوپال
۱۱	۴۸۱	خلافت اسلامیہ	اردو	صاحب الہلال المدنی مولانا ابوالکلام آزاد
۱۲		قول فیصل زبیان الزام زیر دفعہ ۱۲۴/۱۵۴	”	
۱۳	۴۸۲	خلافت اسلامیہ		مولانائے ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۴	۴۸۳	خلافت محمدیہ		
۱۵	۴۸۴	فضائل خلفائے صادقین	اردو	مولوی عبدالعزیز ملتانی

کتب مناظرہ بہ غیر مسلمین

(بہ رد مرزائیہ قادیانیہ)

(قادیانیت کے رد میں ہمارے علماء نے بے شمار کتابیں لکھیں مگر راقم کو ان سے زیادہ معلوم نہ ہو سکیں)

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱	الہامات مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۱۰	شاہ انگلستان اور مرزائے قادیان	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	مرقع قادیان	”			
۳	تاریخ مرزا	”	۱۱	فسخ نکاح مرزائیاں	”
۴	نکاح مرزا	”	۱۲	نکات مرزا	”
۵	عقاید مرزا	”	۱۳	محمد قادیانی	”
۶	چیستان مرزا	”	۱۴	مراق مرزا	”
۷	شہادات مرزا	”	۱۵	تعلیمات مرزا	”
۸	فاتح قادیان	”	۱۶	فیصلہ مرزا	”
۹	فتح ربانی	”	۱۷	علم کلام مرزا	”

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱۸	مرزا اور بہار اللہ	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۲۶	بجلی آسمانی برسر دجال قادیانی	مولوی محمد سیالکوٹی
۱۹	زار قادیان	″			
۲۰	الخبر الصحیح عن قبر المسیح	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	۲۷	جوہر بے بہا در اہل بہا	مولوی محمد یوسف فیض ابلوی
۲۱	فیصلہ ربانی بر مرگ قادیانی	″	۲۸	آفتاب تحقیق	″
۲۲	آئینہ قادیانی	″	۲۹	اکاذیب مرزا	مولوی عبدالعزیز ملتانی
۲۳	رحلت قادیانی	″			
۲۴	القول الصریح فی تکذیب مثیل المسیح	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھ	۳۰ الف	معیار نبوت	مولوی حافظ محمد گوندلانوالہ
۲۵	قول الحق معروف بہ المسیح الموعود	حافظ محمد عثمان نصیر آبادی	۳۰ ب	پاکٹ بک محمدیہ	مستری محمد عبداللہ معا امرتسری

بہ رد آریہ وہنود

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱	حق پرکاش	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۸	نکاح آریہ	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	حدوث دنیا	″	۹	الہام	″
۳	الہامی کتاب	″	۱۰	ترک اسلام	″
۴	نماز اربعہ	″	۱۱	ہندوستان کے دو ریفارمر	″
۵	بحث تناسخ	″			″
۶	جہاد وید	″	۱۲	شادی بیوگان	″
۷	اصول آریہ	″	۱۳	ثمرات تناسخ	″

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱۴	القرآن العظیم	مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	۱۹	آریوں کے ۱۵ سوالوں کے جوابات	ڈاکٹر اشرف علی گڑھی
۱۵	مباحثہ جبل پور				
۱۶	مناظرہ نگینہ	،،	۲۰	گرو نانک اور اسلام	مولوی عبدالکریم امین خاندانِ غزنویہ
۱۷	مباحثہ دیوریہ	،،			
۱۸	تبر اسلام	،،			

عدد مسلسل { تا صفحہ ۹۰، ۷۸۴ ؛ ،، ۹۲، ۵۰ ؛ میزان، ۸۳۴ } ۸۳۴

تراجم کتب عربی

عدد مسلسل	عدد	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۸۳۵	۱	کتاب الوسیلہ	القاعدۃ الجلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ	امام ابن تیمیۃ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی
۸۳۶	۲	الوسیلہ	،، ،،	،، ،،	مولوی ابوالبشیر مراد علی سہدروی
۸۳۷	۳	صراط مستقیم	اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفۃ اصحاب الجحیم	،، ،،	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی
۸۳۸	۴	مجذوب	....	....	،، ،، ،،
۸۳۹	۵	ہدی الرسول	زاد المعاد فی ہدی خیر العباد	حافظ ابن القیم	،، ،، ،،
۸۴۰	۶	السماع والرقص	السماع والرقص	ابن تیمیہ	،، ،، ،،
۸۴۱	۷	اصحاب الصفہ	اصحاب الصفہ	ابن تیمیہ	،، ،، ،،
۸۴۲	۸	سورۃ الکوثر	سورۃ الکوثر	....	،، ،، ،،
۸۴۳	۹	الوصیۃ الکبریٰ	الوصیۃ الکبریٰ		مولوی عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۴	۱۰	الوصیۃ الصغریٰ	الوصیۃ الصغریٰ	،،	،، ،، ،،

نمبر سلسلہ	عدد	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۸۴۵	۱۱	درجات الیقین	درجات الیقین	ابن تیمیہ	مولوی عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۶	۱۲	العقیدة الواسطیہ	العقیدة الواسطیہ	"	" " "
۸۴۷	۱۳	زیارة القبور	زیارة القبور	"	مولوی عبداللہ قصوری
۸۴۸	۱۴	تفسیر المعوذتین	تفسیر سورة الفلق و الناس	"	مولانا عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۹	۱۵	اعلام الموقعین	اعلام الموقعین	امام ابن القیم	مولانا محمد دہلوی

کتب تصوف و اخلاق

نمبر سلسلہ	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۵۰	۱	الخیر الکثیر	عربی	
۸۵۱	۲	تفہیمات الٰہیہ	"	
۸۵۲	۳	عوارف	"	
۸۵۳	۴	زہراوین	"	
۸۵۴	۵	سطعات	فارسی	
۸۵۵	۶	لمعات	"	
۸۵۶	۷	شرح رباعیتین	"	حجة اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۷	۸	المقالة الوضیة	عربی	
۸۵۸	۹	العطیة الصمدیہ		
۸۵۹	۱۰	شفاء القلوب		
۸۶۰	۱۱	الطاف القدس		
۸۶۱	۱۲	فیوض الحرمین		

عدد مسلسل	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۶۲	۱۳	ہوامع شرح لوامع	فارسی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۶۳	۱۴	البدور البازغہ	عربی	" " " "
۸۶۴	۱۵	الانفاس المحمدیہ	"	" " " "
۸۶۵	۱۶	القول الجمیل	"	" " " "
۸۶۶	۱۷	عبقات	"	سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی
۸۶۷	۱۸	رسالہ اسرار در فقر		مولوی سخاوت علی جونپوری
۸۶۸	۱۹	کرامات الاولیا		سید نذیر الدین احمد جعفری بنارسی
۸۶۹	۲۰	تحفہ اخیار		" " " "
۸۷۰	۲۱	رشحات الکرم فی شرح فصوص الحکم		سید اعجاز احمد معجز سہوانی
۸۷۱	۲۲	تذکرۃ الموتی والقبور		قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸۷۲	۲۳	تذکرۃ المعاد		
۸۷۳	۲۴	القول المتین فی حقوق الخلق اجمعین		سید اولاد حسن قنوجی
۸۷۴	۲۵	آداب وعظ		"
۸۷۵	۲۶	دلبر واعظین		مولوی محمد علی صدرپوری مسیح آبادی
۸۷۶	۲۷	مثنوی تحفۃ الاخیار		
۸۷۷	۲۸	مثنوی تحفۃ الاصحاب		
۸۷۸	۲۹	قصۂ زن دین دار		
۸۷۹	۳۰	آثار محشر در احوال قیامت		
۸۸۰	۳۱	ہدیۃ الاخیار		
۸۸۱	۳۲	مینو نظیر در قصص بزرگان		

سلسلہ عدد	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۸۲	۳۳	سعادۃ الدارین فی اطاعۃ الوالدین	اردو	
۸۸۳	۳۴	زجر المعاصی عن قرب المعاصی	״	مولوی الٰہی بخش ڈراکری بہاری
۸۸۴	۳۵	مجالس محمدیہ	״	
۸۸۵	۳۶	المکتوب اللطیف	״	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری
۸۸۶	۳۷	مکتوب حضرت میانصاحب		سید عبدالعزیز صمدنی
۸۸۷	۳۸	عزیز الاخلاق		״ ״
۸۸۸	۳۹	تعلیم الاخلاق		
۸۸۹	۴۰	کتاب تعلیم و تربیت		مولوی عبدالرؤف مؤآئمہ الہ آبادی
۸۹۰	۴۱	تہذیب		مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۸۹۱	۴۲	محامد اسلام (پنجابی نظم)		مولوی حافظ محمد لکھوکے (فیروزپور)
۸۹۲	۴۳	احوال الآخرۃ ״		״ ״ ״
۸۹۳	۴۴	زینت الاسلام ״		״ ״ ״
۸۹۴	۴۵	تحفۃ الوالدین ״		مولوی غلام نبی سوہدروی
۸۹۵	۴۶	پیروی صحابیات		امین خاندان غزنویہ مولوی عبدالکریم صاحب فیروزپوری
۸۹۶	۴۷	ادامۃ السکر باقامۃ الصبر والشکر		
۸۹۷	۴۸	ایقاظ النیام لصلۃ الارحام		
۸۹۸	۴۹	اختیار الرقود باہوال الیوم الموعود		السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۸۹۹	۵۰	اختیار السعادۃ بایثار العلم علی العبادۃ		
۹۰۰	۵۱	اسعاد العباد بحقوق الوالدین والاولاد		

سلسلہ عدد	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۹۰۱	۵۲	اعلام البشر بوجوہ الخیر والشر		
۹۰۲	۵۳	بشارۃ الفساق		
۹۰۳	۵۴	بذل الحسنات لحسن الممات		
۹۰۴	۵۵	بشنوید	فارسی	
۹۰۵	۵۶	تحفۃ الصائمین	اردو	
۹۰۶	۵۷	تفریج المکروب بالتوبۃ عن الذنوب		
۹۰۷	۵۸	تسلیۃ المصاب		
۹۰۸	۵۹	تبشیر العاصی بتکفیر المعاصی		
۹۰۹	۶۰	اللتیا واللتی در اخلاق نسواں پر	اردو	
۹۱۰	۶۱	محاسن الاعمال	״	
۹۱۱	۶۲	محو الحوبہ بایثار الاستغفار والتوبہ	״	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۹۱۲	۶۳	ایقاظ الرقود باہوال الیوم الموعود		
۹۱۳	۶۴	زیادۃ الایمان باعمال الجنان	״	
۹۱۴	۶۵	صلاح ذات البین ببیان ما للزوجین	״	
۹۱۵	۶۶	ضالۃ الناشد الغریب عن بشری الکئیب		
۹۱۶	۶۷	ضوء الشمس		
۹۱۷	۶۸	فتح الخلاق للطائف المنن والاخلاق		

نمبر	سلسلہ نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۹	۹۱۸	عاقبۃ المتقین	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۷۰	۹۱۹	عشرۃ کاملہ		" "
۷۱	۹۲۰	کلمۃ الحق	فارسی	" "
۷۲	۹۲۱	کشف اللثام عن غربۃ الاسلام	اردو	" "
۷۳	۹۲۲	... مکارم الاخلاق		" "
۷۴	۹۲۳	تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والمعازف العشق	"	" "
۷۵	۹۲۴	توضیح المعاصی	"	" "
۷۶	۹۲۵	تطہیر الثوب بقبول التوب	"	" "
۷۷	۹۲۶	توزیع العباد الی الدرجات یوم المعاد	"	" "
۷۸	۹۲۷	تحصیل الکمال بالخصال الموجبۃ للظلال	"	" "
۷۹	۹۲۸	توزیع المعاصی والطبقات الی انما الدرکات والدرجات	"	" "
۸۰	۹۲۹	تخریج الوصایا من خبایا الزوایا	عربی	" "
۸۱	۹۳۰	ثمار التنکیت فی شرح اثبات التثبیت	فارسی	" "
۸۲	۹۳۱	حث الانسان علی مایوجب دخول الجنان	اردو	" "
۸۳	۹۳۱	حسن الاسوہ ماثبت من اللہ ورسولہ فی النسوہ		" "
۸۴	۹۳۲	خلق الانسان		" "
۸۵	۹۳۴	خیرۃ الخیرۃ		" "
۸۶	۹۳۵	ریاض المرتاض وغیاض الریاض	فارسی	" "
۸۷	۹۳۶	الروض الخصیب من تزکیۃ القلب المنیب	"	" "

نمبر شمار	نمبر مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۸	۹۳۷	سائق العباد	اردو	نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۸۹	۹۳۸	سعۃ المجال الی ما یحل عن الارزاق والاموال	"	" " "
۹۰	۹۳۹	صدق الجا الی ذکر الخوف والرجا	"	" " "
۹۱	۹۴۰	فتنۃ الانسان من تلقاء ابناء الزمان	"	" " "
۹۲	۹۴۱	تفئیۃ المقدور علی فتنۃ القبور	"	" " "
۹۳	۹۴۲	قول الحق } قلمی		" " "
۹۴	۹۴۳	قول الثابت } قلمی		" " "
۹۵	۹۴۴	دواء القلب القاسی بتذکیر الموت الناسی		" " "
۹۶	۹۴۵	قواطع البشر	"	" " "
۹۷	۹۴۶	قطع الاوصال ترجمہ قصر الآمال	فارسی	" " "
۹۸	۹۴۷	کشف الستر عن وجہۃ الذکر والفکر		" " "
۹۹	۹۴۸	منتخب زاد المتقین (قلمی)		" " "
۱۰۰	۹۴۹	رسالہ منجیات ومہلکات		" " "
۱۰۱	۹۵۰	لسان العرفان		" " "
۱۰۲	۹۵۱	مقالات الاحسان فی مقالات العرفان		" " "
۱۰۳	۹۵۲	ترجمہ فتوح الغیب (آخری تصنیف)		" " "

کتب ادب وعلوم

النواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال

شمار	عدد رجسٹر	نام کتاب
۱	۹۵۳	انشائے عربی
۲	۹۵۴	البلغة الی اصول اللغة
۳	۹۵۵	تکمیل العیون بتعاریف العلوم والفنون
۴	۹۵۶	العلم الخفاق من علم الاشتقاق
۵	۹۵۷	تعریف الریاح ترجمہ مراح الارواح
۶	۹۵۸	صافیہ شرح کافیہ (قلمی)
۷	۹۵۹	تذہیب شرح تہذیب (منطق)
۸	۹۶۰	ربیع الادب
۹	۹۶۱	السحاب المرکوم فی بیان انواع الفنون والعلوم (قلمی)
۱۰	۹۶۲	ضیافة الاخوان بقیافة الانسان
۱۱	۹۶۳	غصن البان المورق بمحسنات البیان (ادب)
۱۲	۹۶۴	قسطاس الاذہان فی شرح المیزان
۱۳	۹۶۵	لف القماط علی بعض ما استعملہ العامة عن المعرب الدخیل والاغلاط
۱۴	۹۶۶	المنہل العذب الصافی شرح منہج البیان الشافی
۱۵	۹۶۷	نشوة السکران من صہبار تذکار الغزلان
۱۶	۹۶۸	نفح الطیب من المنزل والحبیب (دیوان فارسی)
۱۷	۹۶۹	دیوان گل رعنا (مجموعہ غزلیات اردو وفارسی)

نمبر شمار	نمبر مسلسل	نام کتاب
۱۸	۹۷۰	المغنم البارد للصادر الوارد (مجموعہ رباعیات فارسی)
۱۹	۹۷۱	المفتقر المختصر فی حسن الظن المحتضر
۲۰	۹۷۲	الوشی المرقوم فی بیان احوال العلوم المنثور منها والمنظوم
۲۱	۹۷۳	معجب فی نحو المغرب

کتب ادب عربیہ

للاستاذ عبدالعزیز المیمنی راجکوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

نمبر شمار	نمبر مسلسل	نام کتاب	مضمون
۱	۹۷۴	معجم الامثال السائرہ والایام الدائرہ والبنین والبنات والاباء والامہات والذین والذایات	۲۰ ہزار امثال کا مجموعہ جو تاہنوز غیر مطبوع حالت میں ہے
۲	۹۷۵	کتاب المنقوص والممدود للفراء	
۳	۹۷۶	الاختیار من اشعار المتنبی والبحتری وابی تمام للجرجانی	
۴	۹۷۷	دیوان الافوہ الاودی	
۵	۹۷۸	دیوان الشنفری الازدی	
۶	۹۷۹	دیوان ابراہیم الصولی	
۷	۹۸۰	دیوان کعب بن زہیر	وکعب ابن زہیر من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۸	۹۸۱	دیوان حمید بن ثور الہلالی	جسے جناب (میمن) نے خود جمع کیا

مضمون	نام کتاب	نمبر مسلسل	نمبر
	دیوان سحیم العبید	۹۸۱	۹
	دیوان توبہ ولیلی الاخیلیہ	۹۸۲	۱۰
	نظرۃ الی دیوان شعری النعمان بن بشیر وبکر الدلفی	۹۸۳	۱۱
عرب کے اصحاب جود وسخا کے واقعاتِ اعطا	المستجاد من فعلات الاجواد	۹۸۴	۱۲
	ما اتفق لفظہ للمبرد والواب مختارہ للاصبہانی	۹۸۵	۱۳
	ثلاث رسائل: مقالۃ کلا	۹۸۶	۱۴
	ثلاث رسائل: ما تلحن فیہ العوام للکسائی	۹۸۷	۱۵
	ثلاث رسائل: رسالۃ ابن العربی الی فخرالرازی	۹۸۸	۱۶
۲ ضخیم مجلدات میں، حال ہی میں مصر سے خود چھپوا کر لائے ہیں یہ کتاب آپ کی زندگی کا بہترین شاہکار ہے	سمط اللآلی فی شرح امالی القالی	۹۸۹	۱۷
	نسب عدنان وقحطان للمبرد	۹۹۰	۱۸
شرح بی اے عربی کورس (پنجاب یونیورسٹی)	الزہر الجنی من ریاض المیمنی	۹۹۱	۱۹
اردو میں لکھی اور عربی میں بھی ترجمہ ہوگیا ہے	حیوۃ ابن رشیق	۹۹۲	۲۰
ابن رشیق وابن شرف کا دیوان	المنتقد من شعر ابن رشیق وابن شرف	۹۹۳	۲۱
متنبی کا غیر معروف کلام	زیادات دیوان شعر المتنبی	۹۹۴	۲۲

عدد فن	سلسلہ عدد	نام کتاب	مضمون
٢٣	٩٩٥	ابو العلاء وما الیہ	
٢٤	٩٩٦	فائت شعر ابی العلا	
٢٥	٩٩٧	رسالۃ الملائکۃ	
٢٦	٩٩٨	نظرۃ فی النجوم من اللزوم (غیر مطبوع)	
٢٧	٩٩٩	اقلید الخزانہ	خزانۃ الادب میں مذکورہ کتب کی فہرست
	١٠٠٠	خلاصۃ السیر	
٢٩	١٠٠١	نقد لسان العرب	جلد اول شائع ہو چکی ہے
٣٠	١٠٠٢	النکت علی خزانۃ الادب	(١٠ مجلدات میں) مطبوع
٣١	١٠٠٣	جاویدانِ خرد	دنیا کی پہلی کتاب جو بعہد مامون فارسی سے عربی میں منتقل ہوئی
٣٢	١٠٠٤	کتاب المداخلات لابی عمر الزاہد	صاحب العلامہ نے مجمع علمی دمشق کے ممبر منتخب ہونے پر بطور "پیش کش" مجلس (مذکور) میں پیش کی

اضافہ و استدراک

بعد عدد فن ١٩١ .... ص ٧١

کتب فقہ

سلسلہ عدد	عدد فن	نام کتاب		مصنف
١٠٠٥	١٩٢	اظہار المنکوات	(اردو)	مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی الاعظمی
١٠٠٦	١٩٣	جوابات ١٢ سوالات	"	مولوی ابو القاسم بنارسی

سلسلہ عدد	عدد فن	نام کتاب	مصنف
۱۰۰۷	۱۹۴	نور نور الشرح مع لطیفہ	مولانا ابو القاسم بنارسی
۱۰۰۸	۱۹۵	الصول الشدید	" "
۱۰۰۹	۱۹۶	جواب دعوۃ	" "
۱۰۱۰	۱۹۷	صخور المنجنیق	" "
۱۰۱۱	۱۹۸	ثنائے ربانی	" "
۱۰۱۲	۱۹۹	نور اسلام	" "
۱۰۱۳	۲۰۰	التنقید فی رد التقلید	" "
۱۰۱۴	۲۰۱	قلب سلیم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۰۱۵	۲۰۲	قلب الاطمینان	قاضی بخشش احمد ڈراکری بہاری
۱۰۱۶	۲۰۳	ہدایۃ المبتدعین	سید عبد الباری سہوانی
۱۰۱۷	۲۰۴	براعۃ التحقیق مسئلہ اجتہاد و تقلید	سید اعجاز احمد سہوانی
۱۰۱۸	۲۰۵	اثبات الجہر بالتامین من الاحادیث المحققین	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی مرحوم
۱۰۱۹	۲۰۶	الکلام الرزین علی القول المتین	" " " "
۱۰۲۰	۲۰۷	صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیخ الدحلان	مولانائے محمد بشیر سہوانی مرحوم
۱۰۲۱	۲۰۸	ارشاد الامام فی فرضیۃ الجمعۃ والفاتحۃ خلف الامام	مولوی عبد الجبار مرحوم عمرپوری
۱۰۲۲	۲۰۹	برد التقلید بالکتاب المجید	مولوی محمد حسین خاں خورجہ (م ۱۳۰۷ھ)
۱۰۲۳	۲۱۰	اثبات امین	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۱۰۲۴	۲۲۱	فیضان علم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری

سلسلہ	عدد فن	نام کتاب	مصنف
۱۰۲۵	۲۱۲	تحقیق انیق	مولانا ابو طاہر بہاری
۱۰۲۶	۲۱۳	تقریر حاصل و محصول	" " "

نوٹ

۱۰ کتابیں مکرر ذکر ہوئیں

اور

تقریباً اسی قدر عدد مکرر میں ذکر ہوئیں

پس

تعداد ۱۰۲۶ تقریباً صحیح ہے۔

واللہ اعلم

جماعت اہلحدیث کے اخبار

(جو اپنا دورِ حیات ختم کر چکے ہیں)

سلسلہ عدد	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱	۱	اشاعۃ السنۃ	اردو		ماہانہ	بٹالہ ضلع گورداسپور	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی المتوفی جمادی الاول ۱۳۳۸ھ	جماعت اہلحدیث کا سب سے پہلا رسالہ جس نے کئی سال تک علم و فن کی خدمت کی، عیسائیوں کے الزامات کا جواب دیا، مرزائے قادیان کی "کفرۃ" کا استیصال کیا،
۲	۲	ضیاء السنۃ	اردو		ماہانہ	کلکتہ	مولوی ضیاء الرحمن صاحب	مولوی ضیاء الرحمن صاحب عمرپوری دہلوی بقید حیات موجود ہیں، مگر رسالہ کچھ عرصہ سے بند ہے
۳	۳	الہادی	اردو		ماہانہ	سیالکوٹ	مولوی محمد ابراہیم صاحب	اُس ـــ زمانہ میں (اور اب بھی) پنجاب میں ترویج عیسویت کا زور تھا

عدد مسلسل	عدد	نام مذہب	زبان	زمانہ اجرا	اشاعت وقت	اشاعت مقام	ادارۂ اخبار	کیفیت
								جن کی پشت مسیح جدید (قادیان) نے مضبوط کردی ان ہر دو کے لئے یہ رسالہ وقف تھا، کئی سال جاری رہا اور اس سال ۱۹۳۷ء سے پھر اجرا کی توقع ہے
۴	۴	مسلمان	اردو	ہفتہ وار	امرتسر	امرتسر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ	آریہ سماج کی شورش کے استیصال کے لئے جاری ہوا
۵	۵	مرقع قادیانی	اردو		ماہانہ	امرتسر	" " "	صرف قادیان "کفرۃ" کے انسداد و اصلاح کے لئے دو مرتبہ جاری ہوا
۶	۶	اہل الذکر	اردو		ماہانہ	فیض آباد	مولوی محمد یوسف شمس	مگر بند ہو چکا ہے
۷	۷	توحید	اردو	ربیع ۱۹۲۰ء	ہفتہ وار	امرتسر	السید محمد داؤد غزنوی	صرف ایک سال زندہ رہ کر ختم ہو گیا

عدد سلسلہ	عدد	نام اخبار	زبان	زمانۂ اجرا	اشاعت وقت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۸	۸	الہلال	اردو	سنہ ۱۹۱۲ء	ہفتہ وار	کلکتہ	امام الہند سید مولانا ابوالکلام احمد آزاد	سنہ ۱۹۱۲ء میں مسلمانان ہند کے ابتذال مذہبی و زوال ذہنی کی اصلاح اس کا مقصد تھا، جس میں الہلال کو پوری کامیابی ہوئی، مگر قانون مطابع کی زد میں آکر سنہ ۱۹۱۴ء میں بند ہو گیا۔ الہلال نے علمی حیثیت سے صحافت اردو میں انقلاب عظیم کیا۔ الہلال دوسری مرتبہ سنہ میں جاری ہوا اور ۶ ماہ کے بعد پھر چھپ گیا
۹	۹	البلاغ	اردو	سنہ ۱۹۱۴ء	ہفتہ وار	کلکتہ	″	الہلال کے دور اول کے خاتمہ کے بعد البلاغ جاری ہوا اور ۳ ماہ بعد بند ہو گیا
۱۰	۱۰	الجامعہ	عربی		ہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی	دعوۃ ملیہ اسلامیہ کا معلن مصور الاسبوعیہ ۶ ماہ بعد ختم ہو گیا

نمبر سلسلہ	نمبر	نام اخبار	زبان	زمانۂ اجرا	اشاعت وقت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
١١	١١	اقدام	اردو		روزانہ	کلکتہ	مولوی محی الدین احمد بی اے قصوری	عام سیاسی عقاید کا اخبار تھا بند ہوچکا ہے
١٢	١٢	تبلیغ السنۃ	اردو	جولائی سنہ ١٩٢٣ء	ماہانہ	دہلی	مولوی احمد اللہ صاحب	ایک سال کے اندر بند ہوگیا
١٣	١٣	النذیر	اردو		ماہانہ	کوٹ جادی (ارالہ موسے) [illegible] پنجاب	مولوی عبدالغنی صاحب	بند ہوچکا ہے
١٤	١٤	دلگداز	اردو	سنہ ١٨٨٦ء	ماہانہ	لکھنؤ	مولوی عبدالحلیم شرر	زبان اردو کا بہترین علمی تاریخی ادبی رسالہ تھا
١٥	١٥	نظارہ	اردو	سنہ ١٩١٦ء	ماہانہ	میرٹھ	عبدالمجید صاحب حمید میرٹھی	٥ سال خدمت علم و فن کرنے کے بعد بند ہوگیا
١٦	١٦	نصرۃ السنۃ	اردو	سنہ ١٣٠٠ھ	ماہانہ	بنارس	مولوی محمد سعید و مولوی سید عبدالکبیر بہاری	

جماعت اہلحدیث کے اخبار (جن کا سلسلہ حیات قائم ہے)

عدد سلسلہ	نمبر	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱۷	۱	اہلحدیث	اردو	۲۲ نومبر ۱۹۰۳ء	ہفتہ وار	امرتسر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب	کثیر المنافع، کثیر الاشاعت، ہر جماعت وملت میں ہر دلعزیز
۱۸	۲	محمدی	اردو	سنہ ۱۳۴۰ھ	۱۵ روزہ	دہلی	مولوی محمد جوناگڑھی	تقریباً ۲۶ سال سے جاری ہے
۱۹	۳	معارف	اردو	جولائی ۱۹۱۶ء	ماہانہ	اعظم گڑھ	السید سلیمان ندوی	ماہ جولائی سنہ ۱۹۱۶ء سے جاری ہوا، علم وادب مذہب و سیاست ہر ایک فن میں اپنے معاصرین (اردو) میں "غیر مسبوق" ہے
۲۰	۴	ھند جدید	اردو		روزانہ وہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی	سیاست مذہب علم وغیرہ کا مصلح، ہر دلعزیز

عدد سلسلہ	نمبر	نام اخبار	زبان	زمانۂ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۱	۵	محدث	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبید اللہ مبارکپوری و مولوی نذیر احمد املوی	دار الحدیث رحمانیہ کا صحیفہ، جو مہتمم مدرسہ جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب کی "عطاء غیر مجذوذ" کا ثبوت ہے صرف محصول ڈاک پر ہزاروں کی اشاعت
۲۲	۶	ریاض توحید	اردو	سنہ ۱۹۳۶ء ماہ جون	ماہانہ	دہلی	مولوی عبید الرحمٰن عمرپوری	
۲۳	۷	اہلحدیث گزٹ	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبد الحنان بہاری	
۲۴	۸	مسلمان	اردو	سنہ ۱۹۳۰ء	ماہانہ	سوہدرہ	مولوی عبد المجید خادم	آج کل لاہور سے شائع ہو رہا ہے
۲۵	۹	مجلہ سلفیہ	اردو	[illegible]	ماہانہ	دربھنگہ (بہار)	سید عبد الحفیظ گیاوی	دار العلوم احمدیہ کا ماہانہ رسالہ

نمبر سلسلہ	نمبر	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۶	۱۰	تنظیم اہلحدیث	اردو		ہفتہ وار	روپڑ ضلع انبالہ	مولوی حافظ عبداللہ	امارۃ تنظیمیہ اہل حدیث پنجاب کا موقت اخبار
۲۷	۱۱	صحف	اردو		ماہانہ	عمرآباد (مدراس)		مدرسۂ جامعہ عربیہ اسلامیہ عمرآباد کا موقت رسالہ ادبی، تاریخی، مذہبی، معاشرتی مضامین کا دلچسپ مرقع، اور بلحاظ کتابت وطباعت مدراس میں اردو کی مقبولیت کا زندہ معجزہ
۲۸	۱۲	مبلغ	اردو	ماہ رمضان ۱۳۵۰ھ	ہفتہ وار	امرتسر	مولوی محمد اسحاق حنیف	

مطابع (اہلحدیث)

عدد	نام مطبع	مقام	بانی مطبع	سال قیام	کیفیت
۱		بردوان	مولوی ولایت علی صادقپوری		ترجمہ قرآن شاہ عبدالقادر محدث دہلوی اس میں چھپا
۲	مطبع احمدی	لاہور	شیخ محی الدین مرحوم		بانی کے بعد اس کے مہتمم آپ کے صاحبزادہ شیخ احمد رہے اس میں مصنفات نواب صدیق حسن خاں و تصانیف نواب حیدالزماں و بعض مترجمات حدیث اور بعض تراجم قران و تفاسیر اردو چھپیں مگر ۵-۶ سال سے بند ہو چکا ہے
۳	مطبع انصاری	دہلی	مولوی عبدالمجید میرٹھی مرحوم		کتب ذیل چھپیں فتح الباری، عون المعبود، دار قطنی، دارمی، احکام الاحکام، مشکوٰۃ المصابیح وغیرہ یہ بھی ختم ہو چکا ہے
۴	مطبع فاروقی	دہلی	مولوی محمد معظم مرحوم		بے شمار کتب دین چھاپیں، مگر ختم ہو گیا ہے
۵	انوار الاسلام	امرتسر	مولوی عبدالغفور غزنوی		بعض کتب حدیث و مترجمات قران و کتب عربیہ چھاپیں ابھی قائم ہے
۶	الہلال پریس	کلکتہ	مولانا ابوالکلام آزاد	سنہ ۱۹۱۱ء	یہ پریس مطبع "الہلال" تھا، غائب ہو گیا
۷	آزاد پریس	دہلی	مولوی عبداللہ قصوری	....	الہلال پریس کلکتہ کا طلوع ثانی یہ بھی غروب میں آگیا
۸	ثنائی پریس	امرتسر	مولوی عطاء اللہ	....	مولوی عطاء اللہ صاحب (ابن مولوی ابوالوفا ثناء اللہ) مصنفات اہلحدیث اکثر اس میں چھپتی ہیں
۹	مطبع سلفی	دربھنگہ	ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب	سنہ ۱۹۲۳ء	"مجلہ سلفیہ" جو مدرسہ احمدیہ دربھنگہ کا ماہانہ آرگن ہے اس میں چھپتا ہے اور کتابیں بھی،

جماعت اہل حدیث ہند کے مدرسے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱	۱	دہلی	سنہ ۱۰۸۰ھ	مدرسہ رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم صاحب متوفی سنہ ۱۱۳۱ھ	دور اول از سنہ ۱۰۸۰ھ تا سنہ ۱۱۳۱ھ	شاہ عبدالرحیم صاحب	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی	
						دور دوم	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی متوفی سنہ ۱۱۷۶ھ	ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی شاہ عبدالعزیز محدث و شاہ عبدالقادر محدث و شاہ عبدالغنی محدث و شاہ رفیع الدین محدث و بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی و العلامۃ السید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی و مولانا رفیع الدین مرادآبادی و مولانا خیرالدین سورتی مخدومی لکھنوی	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								وازرام پور یعنی سید جلال الدین و مولانا محمد عبداللہ خاں و مولانا محمد سعید خاں (جد اعلیٰ مولانا نجم الغنی صاحب "اخبار الصنادید") وازلاہور شیخ جاراللہ بن عبدالرحیم (لاہوری المدنی) اور مولانا محمد معین صاحب "دراسات اللبیب" (دابوہ) مولانا محمد امین و شاہ محمد عاشق پھلتی المعروف بابا عثمان کشمیری و شیخ محمد بن پیر محمد بن شیخ ابوالفتح بلگرامی الٰہ آبادی و شاہ نثار علی الٰہ آبادی وغیرہ	
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		دورِ ثالث	شاہ عبدالعزیز محدث متوفی ۷ شوال ۱۲۳۹ھ	شاہ رفیع الدین (برادر خورد) و شاہ محمد اسحاق و شاہ محمد یعقوب (نبیرگان حضرت) و شاہ محمد مخصوص اللہ بن شاہ رفیع الدین و سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی و مفتی صدرالدین خاں دہلوی و حضرت شاہ غلام علی دہلوی و میر محبوب علی و سید عبدالخالق دہلوی	شاہ عبدالعزیز صاحب محدث نے تمام منقول و معقول اپنے والد گرامی جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھے

نمبر سلسلہ	عہد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								ومولانا فضل حق خیرآبادی ومولانا حسن علی ہاشمی لکھنوی ومولانا حسین احمد ملیح آبادی ومولانا سلامت اللہ بدایونی کان پوری ومولانا رؤف احمد مجددی مصطفےٰ آبادی وسید قطب الہدیٰ رائے بریلوی وشاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی ومولانا خرم علی بلہوری وشیخ فضل حق عرف غلام میناساحر کاکوروی وشاہ رحمان بخش چشتی ومولوی سید رمضان علی امروہی اور رام پور میں یعنی شاہ ابوسعید بن صفی القدر بن عزیز القدر بن سیف اللہ بن خواجہ معصوم بن حضرت مجدد الفِ ثانی وشاہ احمد سعید مجددی دہلوی ومولوی سید حیدر علی مجاہد ومولوی فیاض علی باجوڑوی اکبرآبادی وسید جیلانی فاروقی ومولوی حکیم محمد فیاض بلاسپوری ومولانا شاہ ظہور الحق قادری قلندری پھلواروی ومولانا	

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		دور ثالث	شاہ عبدالغنی محدث متوفی سنہ ۱۲۳۹ھ و شاہ عبدالقادر محدث متوفی سنہ ۱۲۳۰ھ	شاہ عبدالغنی ابوالعلائی منعمی مولانا محمد قاسم بانیِ مدرسہ عالیہ دیوبند مولانا فضل حق خیر آبادی و الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق مہاجر مکی و مولانا امام بخش امروہی	شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے جملہ علوم و حدیث اپنے والد ماجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالقادر صاحب محدث نے تمام علوم اپنے والد بزرگوار حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ سے پڑھے
							و شاہ رفیع الدین محدث متوفی سنہ ۱۲۳۳ھ	شاہ احمد سعید مجددی و شاہ عبدالغنی مجددی دہلوی اور حضرت شاہ مخصوص اللہ (فرزند خود) و شاہ محمد اسحاق مہاجر مکی و مولانا محمد شکور مچھلی شہری	

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				ان ہر دو حضرت کے مقامات درس یہ ہیں یعنی شہر دہلی کے کوچہ بازار جامع مسجد کی سیڑھیاں دریائے جمنا کے ساحل اور کوہستان شہید کی سر بلند چٹان	سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید بوقت شہادت ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۴۶ھ و سیدنا شاہ عبدالحی بڈھانوی متوفی ۸ شعبان ۱۲۴۳ھ	دہ ہزاروں لشکری جنہوں نے جنگِ کوہستان میں آزادیِ اسلام کے لئے شہادت پائی	ابھی شاہ عبدالعزیز سایہ افگن ہے کہ امیرالمومنین سیدنا السید احمد بریلوی مجدد ۱۳ ویں صدی کی زیر قیادت تحریک جہاد شروع ہوئی سیدنا محمد اسمٰعیل شہید اور سیدنا شاہ عبدالحی بڈھانوی مسند تدریس چھوڑ کر صفِ جہاد میں جا کھڑے ہوئے اور آزادیِ اسلام کے لئے جاں جانِ آفریں کو سونپ دی حاصل عمر نثارے سر یارے کردم شادم از زندگیِ خویش کہ کارے کردم

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تخلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ شاہ محمد اسحاق صاحب		دور رابع	الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی متوفی ماہ رجب ۱۲۶۲ھ	شاہ محمد یعقوب (آپ کے برادر خورد) شاہ محمد عمر بن سیدنا محمد اسمٰعیل شہید مولوی کرامت علی اسرائیلی شیخ محمد انصاری سہارنپوری سید عبد الخالق دہلوی مولوی صبغۃ اللہ، شیخ الکل السید نذیر حسین بہاری دہلوی مولوی یار علی ترہتی بہاری مولوی ابراہیم نگرنہسوی شیخ محمد تھانوی شاہ عبد الغنی مجددی مولوی علی احمد ٹونکی نواب قطب الدین خاں مولوی عالم علی مرادآبادی شاہ فضل رحمٰن گنج مرادآبادی منشی عنایت احمد کاکوروی مولوی محمد حازمی عربی حافظ محمد جونپوری دہلوی مولوی سبحان بخش شکارپوری مولوی عبد اللہ سندھی مولوی گل کابلی مولوی نور علی ہسروانی مولوی محمد فضل سورتی مولوی بہاء الدین دکھنی قاری کرم اللہ دہلوی مولوی نور الحسن کاندھلوی مولوی نصیر الدین، ملا عبد القیوم بڈھانوی بھوپالی مولوی نوازش علی مولوی رستم علی ونواب صدر الدین خاں دہلوی حافظ احمد علی سہارنپوری قاری	

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								عبدالرحمٰن پانی پتی مولوی عبدالرشید مجددی حافظ مظہر علی کاکوروی مولوی امداد العلی امروہی مولوی احمد اللہ انامی سید شاہ محمد محی الدین عبداللطیف المعروف قطب ویلور منشی جمال الدین بھوپالی سر سید احمد خاں مولوی محمد تھانوی رحمہم اللہ تعالےٰ	
							از شاہ محمد یعقوب مہاجر مکی المتوفی ۷ ذوالقعدہ ۱۲۸۲ھ	مولوی قاری امیر اللہ خاں ساکن پرتاب گڑھ والد ماجد مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	آپ بھی اپنے برادر بزرگ الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی کے یمین دیسار تحدیث فرماتے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دھلی					شاہ مخصوص اللہ بن شاہ رفیع الدین متوفی ١٢٧٣ھ	مولوی احمد سندھی بھوپالی متوفی مکہ (تقریباً) ١٣١٦ھ مولانا خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی صاحب بذل المجہود فی شرح ابی داؤد آپ کے شاگرد حدیث ہیں	مولوی عبد القیوم کی تدریس بھوپال میں تھی نواب سکندر جہاں بیگم آپ کو مکہ معظمہ سے بھوپال لے آئیں السید نواب صدیق حسن خاں کا زمانہ نشر علوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یہی تھا بھوپال ہی کی خاک اس وجود گرامی کو اپنی گود میں سُلا کر رشک ہفت آسمان ہوئی

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲	۲	دہلی پھاٹک حبش خان		مدرسہ میاں صاحب	شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث	دورِ اوّل میاں صاحب و سید نذیر حسین صاحب [illegible] الآخری ۱۳۲۰ھ [illegible]	میاں صاحب السید المحدث شیخ الکل مولانا نذیر حسین دہلوی ۱۰ رجب ۱۳۲۰ھ	(تلامذہ میاں صاحب) دہلی میں: جناب مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ و مولوی حکیم عبید الرحمٰن عمر پوری بہار میں: ابو محمد حافظ محمد ابراہیم بانیِ مدرسہ احمدیہ شاہ عین الحق و شاہ محمد سلیمان پھلواروی مولوی عبد العزیز رحیم آبادی، العلامۃ شمس الحق "صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد" اعظم گڑھ میں: مولوی عبد السلام مبارک پوری و مولوی عبد الرحمٰن مبارک پوری "صاحب تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" سہسوان میں: سید امیر حسن و سید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر،	مدرسہ میاں صاحب اہلِ حدیثِ ہند کی یونیورسٹی تھی جس سے ہزاروں خوش نصیب فیض یاب ہو کر گئے کہ ان میں اکثر صاحب سند بنے اور حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین محدث حدیث میں شاہ محمد اسحاق صاحب کے شاگرد تھے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				دور ثانی	السید عبد السلام متوفی ۱۰ محرم سنہ ۱۳۳۵ھ و مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب و مولوی عبد الرحمن خاں دانتی و مولوی محمد یونس صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب	حضرات غزنوی امرتسر { السید عبد اللہ صاحب الغزنوی امرتسری و ابناۂ یعنی السید امام صاحب مولانا عبد الجبار و مولوی عبد الواحد و مولوی عبد الرحیم و مولوی عبد اللہ و سید محمد و سید احمد (و ابناء محمد بن عبد اللہ صاحب) یعنی مولوی عبد الغفور و مولوی عبد الاول } — و شیخ پنجاب حافظ عبد المنان وزیر آبادی پشاور میں { ملا محمد صدیق و حافظ محمد رمضان و قاضی طلا محمد خاں دکن میں { نواب وحید الزماں خاں (و اخوہ) مولانا بدیع الزماں اودھ میں { مولوی عبد الحلیم شرر و سید عبد الرزاق ملیح آبادی بمبئی میں { محمد بن ہاشم سامروری غرض ۵۰۰ تک	حضرات غزنویہ میں سے ہر ایک صاحب مسند و خلافت تھا

عدد سلسلہ	عدد	نام مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳	۳	دہلی	۱۳۰۹ھ	مدرسہ علیجان واقعہ مسجد علیجان			حافظ عبداللہ غازی پوری المتوفی ۲۲ صفر ۱۳۳۷ھ مولنا محمد بشیر سہسوانی المتوفی ۱۳۲۶ھ مولوی عبدالرحمن شاہ پوری مولوی احمد اللہ صاحب حال مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی اور مدرس حال) مولوی عبدالسلام بستوی	لایعلم جنود ربک الا ھو اوسط تعداد طلبا - ۱۰	مدرسہ علیجان مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی کے مشورہ سے قائم ہوا مرحوم نے خود بھی پڑھایا اب تک یہ مدرسہ مصروف تدریس ہے اس وقت متولی مولوی حاجی عبدالغفار صاحب ہیں جو اپنے تدین وعدالت کی وجہ سے مشہور ہیں آپ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے صدر بھی ہیں اور مدرس حال مولوی عبدالسلام صاحب بستوی ذی استعداد نوجوان ہیں تمام معقول ومنقول پڑھاتے ہیں (نصاب درس نظامی ہے)

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختصر دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۲ الف	۴۲ الف	دہلی		حبل الاسلام واقع مسجد پھاٹک حبش خان	حاجی محمد عمر ۱۹۰۲ء		مولوی عبدالرشید صاحب برادر مولانا عبیداللہ صاحب	تعداد تلامذہ ۱۰ × ۱۵	حاجی محمد عمر مرحوم بڑے مخلص تھے کہ دہلی میں ان کی اولیت مسافر خانہ اسلامیہ بھی تھا جسے خود میں نے دیکھا اور اسی میں رہا اس مسافر خانہ میں مسافرین بلا فیس قیام کرتے تھے
۴۲ ب	۴۲ ب			مدرسہ دارالسلام واقع مسجد صدر بازار دہلی			مدرس (زبیدہ) مولوی عبدالرحمٰن مولوی عبیداللہ پیغمبرپوری	اوسط تعداد ۲۰ × ۲۵	نصاب درس نظامی ہے حاجی محمد عمر؟ ملاحظہ ہو نقشہ مدرسہ حبل الاسلام دہلی مولانا عبدالرحمٰن برادر خورد مولوی فقیراللہ مرحوم مدراسی ۲۰ سال تک مدرسہ علیجان مسجد علیجان متصل تھانہ نگر دہلی میں مدرس رہے

کیفیت	تلامذہ	اساتذہ	مخلف دور	بانی مدرسہ	نام مدرسہ	سنہ تاسیس	مقام	عدد	عدد سلسلہ
مولوی عبید اللہ صاحب فارغ دار الحدیث رحمانیہ دہلی ہیں آپ نے مدرسہ دار السلام عمرآباد مدراس از سنہ ۱۹۳۰ء تا سنہ ۱۹۳۳ء پڑھایا موجودہ مدرسہ میں سنہ ۱۹۳۴ء سے ہیں									
مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب علمائے فحول سے ہیں تمام علوم پر مساوی نظر ہے		مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب و مولوی عبید اللہ صاحب بستوی		مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب	مدرسہ سعیدیہ عربیہ واقع مسجد بیل بنجن	سنہ ۱۳۵۰ھ		۵	۵

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶	۶	دہلی		مدرسہ محمدیہ	مولوی محمد صاحب جوناگڑھی ایڈیٹر اخبار محمدی		مولوی محمد صاحب مع ایک نائب معلم		
۷	۷			مدرسہ زبیدیہ واقع محلہ قرہ کامیل محلہ نواب گنج	حاجی احمد الدین صاحب مرحوم انبالوی متوطن المتوفی ۱۳۵۲ھ		مولوی عبداللہ صاحب برادر مولوی عبدالرشید صاحب		

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸	۸	دہلی	۱۳۵۱ھ	مدرسہ فیاضیہ	حاجی فیاض الدین صاحب برادر حاجی حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری آل انڈیا [illegible] کانفرنس		مولوی محمد بشیر صاحب اٹاوی	۱۸ × ۲۰	تمام مصارف مدرسہ کے کفیل تنہا حاجی فیاض الدین صاحب بانیِ مدرسہ ہیں
۹	۹	دہلی اجمیری دروازہ مسجد [illegible] میں	۱۳۴۵ھ	مدرسہ رشیدیہ			مولوی تقریظ احمد صاحب سہسوانی		نصاب = درس نظامیہ مصارف کی کفالت مسجد کے زیریں حصہ کی دکانوں کی آمدنی سے ہوتی ہے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰	۱۰	دہلی	۱۳۲۹ھ	دار الحدیث رحمانیہ	حاجی عبد الرحمن مرحوم و شیخ عطاء الرحمن صاحب الاخوین	شروع سے لیکر اب تک ایک ہی شان ہے	اس وقت یہ حضرات ہیں مولوی احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث مولوی عبید اللہ صاحب مبارکپوری و مولوی عبید اللہ صاحب الموی و مولوی نذیر احمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب ندوی بنگالی و مولوی عبد الغفور بستوی و مولوی شریف اللہ	چند اصحاب مسند و تدریس یعنی مولوی محمد شفیع آروی مولوی ابو الحسن مولوی محمد مصطفیٰ مولوی عبید اللہ پیغمبر پوری (حال مدرس سبل السلام دہلی) مولوی عبد الرحمن پیغمبر پوری مولوی عبد الحلیم ناظم مرحوم مولوی شجاع الدین مرشد آبادی مولوی محمد وقاص علی مولوی ولایت حسین (مدرس مدرسہ عربیہ ضلع بگرا بنگال مولوی عبد الرؤف مرشد آبادی (مدرسہ اسلامیہ جنگلہ لال گوڑ بنگال میں) مولوی ریاض الدین مالدہی (مدرسہ اسلامیہ نوگانوں میں) مولوی کبیر الدین ڈھاکوی (موضع بیرانڈ ڈھاکہ میں) مولوی انیس الرحمن (مدرسہ دار العلوم باشودیب میں) مولوی عطاء اللہ گرداس پوری مولوی محمد رفیق فیروز پوری مولوی عبد الحکیم (ابو نعیم) قصوری (مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں) مولوی عبد الواحد جامعہ دار السلام عمر آباد مدراس میں۔ مولوی عبد الرؤف نیپالی مدرسہ جھنڈے نگر نیپال میں مولوی	دار الحدیث رحمانیہ ؟ اس وقت ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کے ۲-۱ ایسے مدرسے ہیں جنہیں مدارس کے موجودہ پیمانے کے مطابق کالج کہنا چاہئے۔ (۱) دار الحدیث رحمانیہ دہلی (۲) مدرسہ احمدیہ سلفیہ بہرا سرائے در بھنگہ (۳) دار السلام عمر آباد مدراس تلامذہ بیک وقت ۸۰ × ۹۰ مدت نصاب ۸ سال جملہ مصارف تنخواہ و طعام طلباء وغیرہ کے کفیل صرف صاحب مہتمم رحمانیہ کا ماہوار رسالہ بنام محدث بھی ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مہتمم و دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								مولوی محمد زماں جھنڈے نگر میں مولوی عبد الرحیم بستوی مدرسہ عربیہ ہٹ پورہ میں مولوی محمد صدیق ویز گاپٹم مدراس مدرسہ عربیہ میں اور مولوی محمد عبد الرحمٰن مئوی مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ میں و مولوی عصمت اللہ مئو ایضاً و مولوی شیر محمد اعظم گڑھی و مولوی عبید اللہ مبارک پوری و مولوی نذیر احمد وغیرہ	اور حاجی عبد الرحمٰن مرحوم کے بعد اس کے مالک شیخ عطاء الرحمٰن صاحب ہیں
۱۱	۱۱	دہلی		دار الہدیٰ	حافظ عبد اللہ چھاپڑہ	موجودہ دور میں مہتمم حافظ حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری الجمعیۃ کانفرنس ہیں			زیادہ تر طلبا علاقہ میوات کے ہیں تعلیم ابتدائی ہے تمام مصارف صاحب مہتمم کے ذمہ ہیں

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲ ل	۱۲ ل	دہلی	۱۲۵۵ھ	جامع اعظم		دور اول	مولانا محمد السورتی مولوی احمد سہارنپوری مولوی تقریظ احمد سہسوانی مولوی عبید اللہ عمرپوری ماسٹر بدر الدین حیدر بنگالی حافظ محمد علی	تعداد طلبا، ۲۰ × ۳۰	درس نظامی و انگریزی
۱۲	۱	موضع گھڑاوہ ضلع گڑگانواں علاقہ میوات	۱۳۴۲ھ (تقریباً)	دار العلوم گھڑاوہ	حافظ عبد اللہ صاحب نائب سکریٹری آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی		مولوی عبد الجبار مولوی محمد داؤد صاحب مولوی عبد القدوس	۲۰ × ۳۵	علاقہ میوات میں یہ مدرسہ علم و ہدایت کا واحد ذریعہ ثابت ہوا مصارف کے کفیل جماعت و کانفرنس اہل حدیث کے مشہور مخیر و سرپرست شیخ حاجی حمید صاحب ہیں سالانہ خرچ ۲۵ سو روپیہ ہے اب دو مہینے سے یہ مدرسہ کانفرنس

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اہلِ حدیث کے ذمہ کر دیا گیا ہے ولیکن کانفرنس کے ذمہ ہو یا شیخ صاحب ممدوح کے مصارف کی کفالت آپ ہی پر ہے نصاب مدرسہ ابتدائی تعلیم سے لیکر درس نظامی تک ہے
۱۲	۱	پانی پت		[illegible]	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی		بیہقی وقت، علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۲۵ھ		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کے شاگرد تھے نسبت بیعت حضرت میرزا مظہر جان جاناں سے بھی تھی آپنے قاضی صاحب کو علم الہدیٰ کا خطاب عنایت فرمایا اور مولانا شاہ عبدالعزیز محدث نے بیہقی وقت، آپ کے عامل بالحدیث ہونے کے جیتے ثبوت آپ کی تصانیف سے ملتے ہیں جو میری تصنیف تراجم علمائے اہلحدیث میں

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۴	۱	علی گڑھ		مدرسہ بردوان گڑھ	مولوی محمد اسمعیل مرحوم	دور اول	مولوی محمد اسمٰعیل متوفی ۲۴ شوال ۱۳۱۱ھ	مولانا نعمت اللہ بردوانی مولوی حفاظت اللہ بنگالی مولوی ابراہیم دیب گنڈھی مولوی محمد ابراہیم مرشد آبادی مولوی محمد حسین گجراتی مولوی محمد اسحاق خوشتی (برادر خورد مرحوم) مولوی محمد یونس خاں رئیس دتاولی	قاضی صاحب کے ترجمہ میں منقول ہیں من شاہ ظہیر جج مولانا نعمت اللہ صاحب مدرسہ کلکتہ! ضلع بردوان بنگال میں مدرس ہیں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ان حضرات سے فیض یافتہ ہیں یعنی مولوی فیض الحسن سہارن پوری سے مولانا محمد قاسم نانوتوی
				موتی مسجد میں		دور ثانی	مولوی محمد عثمان صاحب، مولوی محمد سفیان صاحب		
۱۵	۲	خورجہ ضلع بلند شہر		تدریس	مولوی محمد حسین خاں		مولوی محمد حسین خاں متوفی [illegible]		مولوی محمد حسین خاں میاں صاحب کے شاگرد تھے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۶	۲	ٹناولی ضلع علی گڑھ	[illegible]		مولانا محمد یونس خاں صاحب رئیس ٹناولی		مولانا ابو سعید شرف الدین صاحب دہلوی خاں صاحب مولوی محمد یونس خاں صاحب وغیرہ	مولوی سید عبد الجلیل صاحب بلخی (فارغ التحصیل) حکیم مولوی محمد الیاس بنی اسرائیلی علی گڑھی) حافظ عبد الستار عمر پوری مرحوم مولوی حکیم عبد الجبار ساکن موضع پرورہ متصل ٹناولی مولوی حکیم عبد الحمید خاں صاحب رامپوری (اندنوں آگرہ کی مسجد میں مدرس عربی ہیں) مولوی محمد حسین بیگ مدراس و مولوی محمد یوسف مدراس و تصدق احمد شروانی (ابتدا میں) و صاحبزادہ گرامی خان بہادر مولوی محمد مونس خاں	مولانا محمد یونس خاں صاحب کا لقب عام خاں صاحب اور ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی مولوی خان محمد جہلی مولوی عبید اللہ خاں استاد نواب حامد علی خاں مولانا محمد اسمٰعیل و مولانا لطف اللہ صاحب علی گڑھی و شیخ حسین عرب یمنی و شیخ احمد کردی و شیخ شعیب مغربی و مولانا محمد علی مونگیری بہاری

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۷	۱	سہسوان		واقع مسجد شاہ غلام علی		سنہ ۱۲۹۱ھ	سید امیر حسن محدث سہسوانی متوفی سنہ ۱۲۹۱ھ	سید امیر احمد (آپ کے صاحبزادہ) اور سید محمد نذیر و سید عبدالباری و مولانا محمد تقی خلف مولوی محمد اسمٰعیل خطیب سہسوان	سید امیر حسن محدث نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مفتی صدرالدین خاں دہلوی شیخ عبدالغنی مجددی و سید نذیر حسین محدث دہلوی اور آپ نے میرٹھ اور دہلی کے مدارس میں بھی پڑھایا
				دولت کدہ پر		دور ثانی	سید امیر احمد محدث متوفی سنہ ۱۳۰۶ھ مولانا محمد بشیر سہسوانی متوفی سنہ ۱۳۲۶ھ	مولوی محمد اسحاق خاں بریلوی مولوی عبدالکریم پنجابی گنج مرادآبادی مولوی مثبت اللہ (اترولوی) متوسل ریاست رامپور وغیرہ مولانا احمد اللہ صاحب پرتاب گڑھی (صدرالمدرسین دارالحدیث رحمانیہ دہلی) مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب مدرس اول مدرسہ سعیدیہ عربیہ پل بنگش دہلی۔ مگر انہوں نے آپ سے دہلی میں پڑھا) مولانا محمد اسمٰعیل خطیب انصاری سہسوانی مولوی سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی و ابوالبشارت امیر احمد بن عزیز احمد قریشی سہسوانی	آپ سید نذیر حسین صاحب محدث کے تلامذہ سے تھے سند و اجازہ شیخ محسن عرب سے بھی حاصل تھا نواب السید صدیق حسن خاں کے دور میں بھوپال مدرس رہے دہلی کے مختلف مدارس اہل حدیث میں بھی آپ کا فیضان جاری رہا اور سہسوان تو آپ کا وطن ہی تھا

عدد سلسلہ	عدد	نام مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۹	۱	قنوج		تدریس	سید اولاد حسن متوفی ۱۲۵۳ھ		سید اولاد حسن متوفی ۱۲۵۳ھ؛ والسید احمد حسن عرشی متوفی ۹ جمادی الاول ۱۲۷۷ھ		السید العلامہ اولاد حسن حضرت والاجاہی مولانا سید نواب صدیق حسن خاں صاحب کے والد بزرگوار تھے شاہ عبدالعزیز صاحب محدث و شاہ رفیع الدین صاحب سے اور سید حسن علی صغیر محدث لکھنوی سے مستفیض تھے اور امیر المومنین سید احمد صاحب کے خلفہ تھے
۲۰	۱	الہ آباد دائرہ شاہ اجمل		تدریس			سیدنا شاہ محمد فاخر زائر متوفی ۱۱۶۴ھ	اعتماد الدولہ مولانا غلام حیدر خاں کاکوروی (م ۱۲۵۲ھ) و برادر ممدوح یعنی مولانا غلام صفدر خاں متوفی ۱۲۸۲ھ (بحوالہ مشاہیر کاکوری ص ۳۰۰	شاگرد شیخ محمد حیات سندھی مدنی دائرہ شاہ اجمل کا عام میلان عمل بالحدیث کی طرف تھا ان حضرات میں سے سیدنا شاہ محمد فاخر صاحب بالکل صاف ہو گئے

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مخلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۱	۱	جون پور جامع مسجد شاہی		مدرسہ قرآنیہ	مولانا سخاوت علی جونپوری	ابتک قائم ہے	مولانا سخاوت علی جون پوری متوفی ۶ شوال سنہ ۱۲۷۴ھ	خواجہ احمد نصیر آبادی مولانا کرامت علی جون پوری مولوی رجب علی جونپوری مولوی محمد شریف جونپوری مولوی غلام محمد جگدیش پوری شیخ محمد مچھلی شہری مولوی محمد یعقوب بہاری مولوی مصطفےٰ شیر دستوی بہاری مدرس مدرسہ خانقاہ سہسرام مولوی شجاعت علی بہاری مولوی محمد عمر غازی پوری مولوی فیض اللہ مئوی مولوی رحیم اللہ ساکن ضلع بستی اور مولانا عبدالباری مچھلی شہری وغیرہ	آپ کے اساتذہ : مولوی قدرت اللہ ردولوی و مولوی احمد اللہ انامی (تلمیذ شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی) و سیدنا اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی)
۲۲	۱	غازی پور		مدرسہ چشمۂ رحمت	مولوی رحمت اللہ (نکھی محل) متوفی ۱۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۰۵ھ	ابتدا از رخاف(؟) کا مدرسہ تھا حافظ عبداللہ صاحب کے دور سے اہل حدیث کا ہو گیا	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری متوفی ۱۲ صفر سنہ ۱۳۳۷ھ	شاگردان حافظ عبداللہ صاحب یعنی مولوی علی نعمت پھلواروی و شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا عبدالرحمٰن وفا و مولانا عبدالمنان بقا (غازی پوریان) مولوی عبدالوہاب چھپروی و مفتی عبدالستار کلانوری و حافظ محمد صدیق (مقام مرول علاقہ ترہت بہار) و مولوی علی اصغر چھپروی -	آپ کے اساتذہ میں : مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و حضرت السید نذیر حسین محدث دہلوی قابل ذکر ہیں جناب حافظ صاحب مرحوم نے چشمۂ رحمت غازی پور کے سوا حسب ذیل مدارس میں بھی پڑھایا (۱) مدرسہ احمدیہ آرہ (۲) مدرسہ ریاض العلوم نزد جامع مسجد دہلی (۳) مدرسہ حاجی علی جان دہلی

عدد سلسلہ	مقام	عدد	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								سابق مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی پیر وارث حسن شاہ کوڑہ جہان آبادی مولوی عبد السلام مبارک پوری مولوی عبد الرحمن آزاد مئوی الاعظمی مولانا ابو طاہر بہاری سید محمد داؤد غزنوی امرتسری مولانا محمد اسحاق آروی مولوی محمد الدین جونپوری مولوی فضل الرحمن پروفیسر مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی محمد سعید بنارسی مولانا ابوبکر شیث صاحب ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ	
۲۳	اعظم گڑھ	۱		.....			مولوی محمد فیض اللہ مئوی متوفی ۱۲ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ و مولوی محمد شکر اللہ متوفی ۱۳۱۵ھ	ملا حسام الدین مئوی (مدرس مدرسہ اسلامیہ مئو) مولوی ابو الحسنات عبد الغفور دانا پوری مولانا ابو الحسن محمد سعد اللہ واعظ مئوی (میر واعظ بھوپال) مولوی عبد اللہ واعظ مئوی و مولوی سلیم اللہ مئوی و حافظ عبد الرحیم مبارک پوری و مولوی خدا بخش اعظم گڑھ اور مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۴	۲	اعظم گڑھ					مولوی سلامت اللہ بے راج پوری متوفی ۳۰ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ	شمس العلما مولانا حفیظ اللہ سابق مہتمم ندوہ مولوی حبیب اللہ چاندپاری مولوی اسد اللہ مولوی فتح اللہ مہتمم مدرسہ سلیمانیہ بھوپال (بعہد نواب صدیق حسن خاں) مولوی احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی	مولانائے سلامت اللہ ؟ علمائے اعلام سے تھے اور علوم و فنون میں شاگرد مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی از مختلف مدارس مثلاً بنارس جون پور غازیپور گونڈہ و ضلع اعظم گڑھ میں تدریس فرماتے رہے بعہد نواب صدیق حسن خاں بھوپال کے مدارس کے افسر اعلیٰ تھے
۲۵	۳	مبارک پور ضلع اعظم گڑھ			حافظ عبدالرحیم مبارک پوری	دور اول	حافظ عبدالرحیم مبارک پوری متوفی ۱۳۰۳ھ	آپ کے زمانہ تک علاقہ میں حافظ قرآن نہ تھے آپ نے اپنی توجہ سے لاتعداد لوگوں کو حافظ قرآن کر دیا اور علوم بھی پڑھائے	شاگرد مولوی محمد فیض اللہ و ملا حسام الدین مئوی و قاضی شیخ محمد مچھلی شہری

عدد سلسل	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		اعظم گڑھ				دور ثانی	مولانا عبدالرحمٰن صاحب تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی متوفی ۱۶ ؍ شوال ۱۳۵۳ھ	مولوی عبدالسلام (دابنہ) مولوی عبید اللہ مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی) ومولوی نذیر احمد ومولوی محمد بشیر ومولوی عبدالصمد (ساکنین مبارک پور) ومولوی نعمت اللہ بنگالی ومولوی ابو محمد عبدالجبار کھنڈیلوی وشیخ تقی الدین الہلالی المراکشی سابق ادیب ندوہ لکھنؤ وشیخ عبداللہ نجدی ومولوی محمد پنجابی	اساتذہ مولوی خدابخش اعظم گڑھی مولوی محمد فیض اللہ مئوی وشیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی حافظ صاحب غازی پوری اور قاضی شیخ محمد مچھلی شہری تدریس وتحدیث کے سوا منجملہ دیگر مصنفات کے جامع الترمذی کی شرح بنام تحفۃ الاحوذی عربی میں کی
۲۶	۲	ناحیہ قصبہ مئو	تقریباً سن ۱۲۸۵ھ	مدرسہ اسلامیہ اور اب یہ مدرسہ عالیہ	ملا محمد حسام الدین		ملا محمد حسام الدین متوفی ۱۰ ۱۳۱۲ھ	ابوالحسن مولانا محمد سعد اللہ واعظ مئوی (میر واعظ بھوپال) وحافظ عبدالرحیم مبارک پوری و ابوالمکارم محمد علی مئوی	آپ مولوی محمد فیض اللہ مئوی کے شاگرد تھے مگر مئو میں پہلا مدرسہ آپ نے قائم کیا یہ ابھی تک جاری ہے اور اب اس کا نام مدرسہ عالیہ ہے اور اپنے نام کی مناسبت کی وجہ سے بلند پایہ بھی ہے

عدد سلسلہ	عدد	پتہ مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		مئوناتھ بھنجن		ایضاً مدرسہ عالیہ			مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی شوقی ۱۳۰۲ھ		مدرسہ عالیہ ہے اور اپنے نام کی مناسبت کی وجہ سے بلند پایہ بھی ہے اس قصبہ کا پورا نام مئوناتھ بھنجن ہے اساتذہ مولوی محمد طاہر سلہٹی و مولوی عبدالکریم پنجابی و شیخ محمد مجھلی شہری و مولوی سید ضیا رائیسی رائے بریلوی مدرسہ اسلامیہ مئو کے علاوہ ۳ سال مدرسہ کاشی ناگ پور اور اتنی مدت مدرسہ احمدیہ آرہ میں بھی پڑھایا

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متعلق دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							و مولوی عبدالسلام مبارکپوری متوفی ۱۰ رجب ۱۳۴۲ھ		ان حضرات سے پڑھا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی قاضی محمد مچھلی شہری شیخ حسین عرب یمنی اور مولوی عبدالرحمن صاحب "تحفۃ الاحوذی" مبارک پوری
۲۷	۵	قصبہ مئوناتھ بھنجن		مدرسہ فیض عام			مولانا احمد صاحب و مولانا عبداللہ شائق (مئویان) و مولانا سلیمان صاحب مئوی		اس مدرسہ کے مختلف شعبے ہیں (۱) حفظ و قرارۃ (۲) حساب (۳) اردو و فارسی (۴) درس نظامی تعداد طلبا بیک وقت تقریباً ۲۵۰ اساتذہ بیک وقت ۸ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے اور لوکل کمیٹی سے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اعانت (گرانٹ) ملتا ہے موجودہ وقت میں ضلع اعظم گڑھ کا سب سے بڑا مدرسہ ہے مولانا عبد السلام مبارکپور کے ساکن تھے ۴ سال تک مدرسہ اہل حدیث ضلع بونڈھیار ضلع گونڈہ میں پڑھایا اور آخر دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں اور یہیں سپرد خاک ہوئے
۲۸	۶	محمد آباد ضلع اعظم گڑھ					شمس العلما مولانا محمد حفیظ اللہ محمد آبادی اعظم گڑھی	ان مدارس میں پڑھایا یعنی کاکوری میں مدرسۃ العلوم ندوۃ العلما کا سنگِ بنیاد رکھا ۹ سال تک مدرسہ عالیہ رامپور کے پرنسپل بھی رہے	اساتذہ مولانا حفیظ اللہ میں منجملہ دیگر حضرات کے مولانا ابو الحسنات عبد الحی صاحب لکھنوی فرنگی محلی ہیں

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۹	۱	بنارس			شیخ عبدالحق محدث بنارسی شاگرد امام شوکانی		شیخ عبدالحق محدث بنارسی متوفی ۲۶ ذی الحجہ سنہ ۱۲۷۶ھ	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری وسید جلال الدین احمد بنارسی جعفری ہاشمی اور آپ کے ہم صاجزادگان عالی	شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی اور امام شوکانی کے شاگرد تھے
۳۰	۲	=	تقریباً سنہ ۱۲۷۵ھ	تدریس		سنہ ۱۲۷۵ سے ابتک بفیض جاری ہے	سید جلال الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی متوفی سنہ ۱۲۸۷ھ سید سعید الدین احمد سنہ ۱۲۹۳ھ سید حمید الدین احمد ۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۵ھ سید مجید الدین احمد سنہ ۱۳۰۲ھ سید وحید الدین احمد سنہ ۱۳۲۴ھ سید عبدالکبیر بہاری متوفی سنہ ۱۳۲۱ھ	بنارس ونواحی کے بے شمار طلاب	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						دور ثانی	سید بشیر الدین احمد و سید نذیر الدین احمد ۱۳۵۲ھ		سید نذیر الدین احمد مستفیض تھے حضرت میاں صاحب دہلوی و استاذ الاساتذہ حافظ عبد اللہ صاحب غازی پوری سے
						دور ثالث	مولانا ابو القاسم صاحب و مولوی حکیم عبد المجید صاحب و مولوی عبد الآخر صاحب	مولوی احمد حسن مولوی حبیب اللہ (دونوں حقیقی بھائی) مولوی عبد الوہاب دیودہ (دربھنگہ) حکیم محمد صدیق ملا فاضل بنارسی مولوی ابو مسعود صاحب قمر بنارسی و باشندگان بنارس و نواحی	مولوی ابو القاسم صاحب ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی ملا سید عبد الکبیر و حضرت میاں صاحب و العلامۃ شمس الحق ڈیانوی و شیخ حسین عرب یمنی و حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی و مولوی عبد الوہاب حقیقی بھائی اور حکیم عبد المجید صاحب، حضرت میاں صاحب اور مولانا عین القضاۃ وغیرہما سے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ (مشہورین)	کیفیت
۳۱	۳	بنارس محلہ مدن پورہ	۱۳۱۵ھ سے اب تک	مصباح الہدیٰ قدیم اب جامعہ رحمانیہ	حافظ عبدالرحمٰن مرحوم ساکن بنارس		مولوی محمد منیر خانصاحب صدر مدرسین و مولوی عبدالغفار رحمانی دہلوی و مولوی حبیب اللہ چھپراوی و قاری احمد سعید و قاری عبدالوہاب (بناری) اور ایک معلم صاحب	مولوی عبدالمجید بنارسی ملا فاضل وکیل مولوی عبدالوحید بنارسی ملا فاضل مولوی عبدالمتین بنارسی ملا فاضل و بے شمار ساکنین بنارس و نواحی و اضلاع بستی و گونڈہ و صوبہ بنگال وغیرہ	مولوی محمد منیر خانصاحب مولوی احمد علی مرحوم سہارن پوری مولوی محمد سعید بناری حضرت میاں صاحب سے مستفید تھے مولوی عبدالغفار رحمانی دار الحدیث رحمانیہ کے فارغ ہیں مولوی حبیب اللہ مدرسہ سعیدیہ بنارس کے سند یافتہ ہیں
۴۲	۴			[illegible] قاضی [illegible] بنام	مولوی محمد حیات بناری متوفی ۱۹ شوال ۱۳۲۹ھ		مولانا محمد حیات مرحوم	اہل شہر و ساکنین نواحی	مولوی محمد حیات صاحب ان حضرات سے مستفید تھے حضرت میاں صاحب اور شیخ حسین سے ہر فن کی کتابیں پڑھاتے یہ مدرسہ ان کی زندگی کے ساتھ ختم ہوگیا

کیفیت	تلامذہ	اساتذہ	مختلف دور	بانی مدرسہ	نام مدرسہ	سن تاسیس	مقام	عدد	عدد سلسل
مولوی محمد سعید صاحب کے اساتذہ یہ حضرت میاں صاحب و شیخ حسین عرب و حافظ عبد اللہ غازیپوری مولوی ابو القاسم کے اساتذہ یہ حضرات ہیں مولوی محمد سعید و مولانا سید عبد الکبیر بہاری و حضرت میاں صاحب (دہلوی) و العلامہ شمس الحق ڈیانوی و شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی	بے شمار اصحاب مسند و تدریس جن کی فہرست بانیٔ مدرسہ کی سوانح "تذکرۃ السعید" کے ص ۵۰ پر منقول ہے ساکنین اضلاع یوپی، بہار و بنگال مولوی احمد حسن و مولوی حبیب اللہ چھپروی و مولوی عبد الوہاب ساکن دیودھا ضلع دربھنگہ و مولوی محمد صدیق (ملا فاضل بنارس) و مولوی ابو مسعود خاں قمر و مولوی عبد الرحمٰن و عبد الاحد اور بے شمار اصحاب	مولوی محمد سعید مرحوم سید نذیر الدین احمد مرحوم مولانائے محمد ابو القاسم و مولوی حکیم عبد المجید مولانا عبد الاحد	دور اول تا حیات بانیٔ مدرسہ (۱۳۰۴ھ) دور ثانی دور ثالث	مولوی محمد سعید متوفی ۱۳۰۴ھ	مدرسہ سعیدیہ	سنہ ۱۲۹۷ھ	بنارس	۵	۳۳
شروع ۱۳۲۵ھ سے یہ مدرسہ قائم ہوا جناب شیخ حافظ حمید اللہ صاحب (نائب سکریٹری کانفرنس اہل حدیث) و مالک کارخانہ قینچی و سوت صدر بازار دہلی نے ۲½ ہزار روپے یکمشت عطا کیے	حافظ فرید الدین (افسر ریاست) مولوی عبد اللہ پرتاب گڑھی مولوی عبد اللطیف و مولوی محمد طاہر (سلہٹ بنگال) واز باڑی یعنی . مولوی حسان خاں و مولوی علی خاں و مولوی ابو بکر صاحب و مولوی نور محمد صاحب	(راس ہے جملہ) مولوی عبد اللہ لکھنوی مولوی عبد المعبود کانپوری و مولوی عبد الرحمن امرتسری		شیخ حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری اہل حدیث کانفرنس	مدرسہ محمدیہ اہل حدیث	سنہ ۱۳۲۵ھ	قصبہ باڑی ریاست دھولپور		۳۴

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متخالف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولوی سلیمان ندوی و مولوی حبیب الرحمن بہاری [illegible] از وقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناگری مدرس اول [illegible]	و مولوی عبداللہ پنجابی و مولوی عبدالواحد صاحب اوسط تلامذہ ۳۰ × ۴۰	مقامی طور پر بھی کچھ رقم جمع ہوئی ۱۰ ہزار روپیہ سے ایک عمدہ عمارت مدرسہ تعمیر ہو گئی نصاب درس نظامی بہ التزام حدیث و تفسیر ہے لشکر (گوالیار) کا مدرسہ اسی کا پرتو ہے
۳۵	۱	ریاست گوالیار لشکر	ماہ رجب ۱۳۴۰ھ	مدرسہ محمدیہ	حاجی محمد ابراہیم صاحب بہ رفاقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناگری		مدرس اول مولوی ابوبکر صاحب [illegible] بہاری مدرس دوم مولوی عبدالغفار صاحب	از ابتدا تا آخری تعلیم تعداد طلبا ۵۰ × ۵۵	یہاں کی جماعت بہت کم مگر جوان ہمت ہے میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں کہ غریب و نادار مگر مخلص و محب ہیں مدرسہ کے قیام سے عوام مسلمانوں کو تعلیم مفت اور سہولت سے حاصل ہو رہی ہے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۶	۱	آگرہ					مولوی محمد عثمان خان صاحب بہاری مرحوم	ابتدائی جماعتوں میں ۴۰ × ۳۰	حاجی وارث علی مرحوم سوداگر خیر بزرگ تھے جماعت نے بھی ان کی اطاعت کی اور یہ مدرسہ جاری ہوا
۳۷	۲	تاڑی کی منڈی اور مدرسہ تاج محل						آخری درجوں میں ۱۰ × ۲	
۳۸	۱	کھنڈیلہ ضلع جے پور (ریاست)		مصباح القرآن والسنۃ (ترمی پریب)	مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب		مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی تا اب اس وقت مولوی عبدالجبار صاحب مدرس کھنڈیلہ میں ہیں		مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب کا وطن ریاست جے پور موضع کھیتڑی ہے آپ نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مولوی عبدالرحمٰن ولائتی دہلوی مرحوم و مولوی عبدالوہاب صدری دہلوی (متوفی) سے اُن کے زمانہ رُشد میں اُسی عہد میں ممدوح (عبدالوہاب صاحب) کے مدرسہ میں مدرس بھی رہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۹	۱	نصیرآباد ضلع اجمیر		مدرسہ حقانی	مولٰنا حافظ عبدالحکیم صاحب		مولانائے حافظ عبدالحکیم صاحب نصیرآبادی	حافظ ابوصالح محمد عثمان صاحب نصیرآبادی اور بے شمار حضرات	مولانا عبدالحکیم صاحب وطن موضع بھٹیاں ضلع گرداسپور (پنجاب) مگر ترک وطن کے بعد نصیرآباد (راجپوتانہ) جو قیام پذیر ہوئے تو بس یہیں کے ہو رہے اور ان حضرات سے پڑھا یعنی شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی (متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ) و حضرت السید میاں صاحب دہلوی و استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری، انہی حضرات کی برکت تھی کہ مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی طرز پر کی اور آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی نے اسے مع شرح (از مولانا ابو سعید شرف الدین صاحب دہلوی) چھپوانا شروع کر دیا مگر وہ ۵ صفحہ چھپ چکے تھے کہ یہ سلسلہ بند ہو گیا

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٤٠	١	شاہجہاں پور		تدریس	مولوی کفایت اللہ مرحوم والد ماجد مولوی محمد صاحب		مولوی محمد متوفی ١٣٠٣ھ و مولوی عبد العزیز زروانوی اعظم گڑھی متوفی ١٣١٢ھ		آپ حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے یہ مدرسہ ختم ہو چکا ہے
٤١	١	لکھنؤ تکیہ سنج		تدریس	مرزا حسن علی صغیر مرحوم		مرزا حسن علی صغیر محدث متوفی ١٢٥٥ھ	مولوی محمد علی صدرپوری ملیح آبادی مولوی خادم علی سندیلی صاحب تاریخ جدولیہ مولانا شاہ محمد سعید محلہ ٹمو جیہ صادق پور والعلامۃ السید اولاد حسن قنوجی و شاہ عبد الرزاق فرنگی محلی	مرزا حسن علی محدث شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی کے شاگرد تھے لکھنؤ آکر علم حدیث کی ترویج و تدریس میں کوشاں رہے علمائے فرنگی محل نے ان سے علم حدیث کا فیض حاصل کیا مولانا محمد علی صدرپوری ملیح آبادی آپ کے شاگرد تھے (سید سلیمان ندوی بحوالہ معارف جلد ٢٢ عدد ٥)

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۲	۱	ملیح آباد		مدرسہ	سید حسین احمد مرحوم		سید حسین احمد ملیح آبادی متوفی ۱۶ رمضان ۱۲۷۵ھ	مولوی حکیم علی حسین خاں رام پوری حافظ محمد شوکت علی صدیقی سندیلی مولوی خادم علی سندیلی "صاحب تاریخ جدید" مولوی محمد علی صدرپوری (وصدرپور ملحق بہ ملیح آباد) حکیم مشتاق علی و حافظ وجیہ الدین کاکوروی و مولوی فخرالدین احمد الہ آبادی	والسید حسین احمد صاحب کے اساتذہ علم وفن یعنی "حکیم محمد صادق فیض آبادی مولوی ظہور اللہ لکھنوی مولوی عبدالرحیم (کلکتہ) مرزا حسن علی محدث صغیر لکھنوی مولوی سید مخدوم لکھنوی مولوی نور حق لکھنوی شیخ محمد عمر محدث کی مولوی حیدر علی سندیلی و مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی" ماخوذ از تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰ و ۵۱

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۳	۱	رام پور (ریاست)		تدریس			مستفیضین ۱- السید حیدر علی متوفی محرم ۱۲۷۳ھ ۲- السید محمد علی متوفی ۱۲۵۲ھ		(۱) مولوی عبدالرحمٰن قہستانی مولوی محمد جیلانی رام پوری کے شاگرد تھے (۲) ....
۴۴	۲			تدریس			۳- ملا نواب متوفی ۱۲۸۴ھ		(۳) مولانا فضل حق خیرآبادی کے شاگرد تھے
۴۵	۳			تدریس			۴- مفتی شرف الدین متوفی ۱۳۰۹ھ		(۴) مفتی شرف الدین مولوی حیدر علی کے شاگرد تھے
۴۶	۴			تدریس			۵- عبداللہ خاں متوفی ۱۳۳۵ھ		(۵) سید محمد شاہ محدث کے شاگرد تھے۔
				تدریس					
۴۷	۵			تدریس			۶- جعفر علی خاں متوفی ۱۳۲۵ھ		(۶) مولوی محمد نور مولوی نور الحسن میاں حسن شاہ محمد مولوی محمد حسن کے (موضع ٹانڈہ کی جماعت اہلحدیث کو آپ سے بہت تقویت حاصل تھی) شاگرد تھے
۴۸	۶			تدریس			۷- سید محمد شاہ متوفی ۲۳ شعبان ۱۳۲۸ھ		(۷) مولوی برکت علی جونپوری سید حسن شاہ محدث (آپ کے والد) کے شاگرد ہیں (ماخوذ از تذکرہ کاملان رام پور)

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۹	۱	مراد آباد سبزی منڈی مسجد اہلحدیث	۱۳۲۹ھ		مولوی حافظ عزیز الدین صاحب		مولوی محمد حسین صاحب نوگانوی مولوی عزیز الدین صاحب مولوی ہارون الرشید صاحب مرادآبادی		یہ مدرسہ انجمن اہل حدیث مراد آباد کے ماتحت ہے انجمن کے صدر منشی انعام رسول صاحب ہیں
۵۰	۱	امروہہ		تدریس			مولوی رجب علی متوفی ۱۲۷۰ھ		ماخوذ از "تذکرۃ الکرام" مولوی محمود احمد عباسی ص ۱۷۹ و ۱۸۱ بالفاظ "آخر دم تک درس حدیث و قرآن میں مصروف رہے"

صوبہ بہار کے مدرسے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۱	۱	پٹنہ محلہ صادقپور		تدریس	مولوی ولایت علی خلیفہ سید احمد بریلوی		مولانا ولایت علی متوفی ۱۲۶۹ھ و	آپ کے برادران حقیقی یعنی مولوی طالب علی و مولوی عنایت علی و مولوی فرحت حسین اور حضرت کے صاحبزادگان عالی یعنی مولوی عبداللہ و مولوی ہدایت اللہ و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد حسن مولوی یحیٰی علی و مولوی احمد اللہ و مولوی فیاض علی و مولوی اکبر علی و حکیم ارادت حسین (از صادق پور) و از بردوان مولوی بدیع الزماں (رحمہم اللہ تعالےٰ)	مولوی ولایت علی صاحب سلسلہ صادقپور کے بانی تھے آپ نے حدیث شاہ محمد اسمٰعیل شہید سے پڑھی اور تمام زیست جہاد و جہاد میں بسر کی وفات ہجر یعنی کوہستان ہی میں ہوئی
							مولوی فرحت حسین متوفی ۱۲۷۰ھ و مولوی عبداللہ بن مولانا ولایت علی متوفی ۷ شعبان ۱۳۲۰ھ	من جملہ دیگر حضرات کے آپ کے صاحبزادگان گرامی و مولانا عبدالرحیم محبوس انڈمان ہیں	"مولوی فرحت حسین صاحب بعد نماز ظہر درس قرآن و حدیث فرماتے" "الدر المنثور فی تراجم اہل صادقپور"

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		صادقپور					مولوی احمد اللہ شہید اعجوبۂ انڈمن یوم شہادت ۲۰ ذی الحجہ ۱۲۹۸ھ	آپ کے برادران حقیقی یعنی مولوی یحییٰ علی و مولوی فیاض علی و مولوی اکبر علی حکیم عبدالحمید اور حکیم مولوی ارادت حسین و حکیم وجاہت حسین و مولوی عبدالرحیم (اہالی صادقپور پٹنہ)	مولوی احمد اللہ کے اساتذہ یہ حضرات ہیں یعنی مولوی ولایت علی و مولوی منور علی اور مولوی احمد اللہ صاحب "وہابی کیس" انبالہ میں محبوس انڈمن ہوئے (بشمول دیگر برادران و انصار) وہیں شہادت پائی۔ اور علمائے اہل حدیث صادقپور کا یہ خاندان بسلسلۂ اولاد و احفاد مولوی الٰہی بخش صاحب جعفری ہے
							و مولوی فیاض علی متوفی ۱۳۰۱ھ و مولانا حکیم عبدالحمید متوفی ۵ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ	حکیم عبدالحمید بن مولوی احمد اللہ ممدوح و مولوی محمد یقین بن مولوی احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم (آپ کے برادر حقیقی) مولوی اشرف علی ایم اے و مولوی عبدالحکیم بن مولانا احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم بن مولوی یحییٰ علی	مولوی فیاض علی صاحب نے مولوی واجد علی بنارسی سے پڑھا اور حکیم عبدالحمید صاحب ادب میں بے بدل تھے معقولات میں بھی شاگردوں کے ہجوم کیوجہ سے رات دن پڑھاتے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختصر دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		صادقپور					مولوی عبد القیوم بن مولوی یحییٰ علی متوفی سنہ ۱۳۳۲ھ مولانا حکیم ارادت حسین ابن مولوی اولیا علی، متوفی سنہ ۱۲۹۳ھ	مولوی عبد الرحیم صاحب "الدرر المنثور فی ذکر اہل صادقپور" شاہ محمد حسین (ساکن محلہ [illegible])	صادقپور میں یہ خاندان بسلسلۂ [illegible] (ثالث) ہے شاہ محمد حسین و شاہ محمد سعید خود صاحب تدریس تھے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے
۵۲	۲	صادقپور پٹنہ					مولوی سید کفایت اللہ المتوفی— مولوی علی اصغر صاحب چھپروی		مولوی علی اصغر صاحب ہر فن و علم کی کتابیں پڑھاتے ہیں اور دار الحدیث رحمانیہ دہلی وغیرہ میں بھی رہ چکے ہیں۔

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۳	۲	پٹنہ محلہ منوبیہ			شاہ محمد حسین مرحوم		شاہ محمد حسین متوفی ۱۲۷۶ھ ساکن منوبیہ پٹنہ و شاہ محمد سعید متوفی ۱۴ شعبان ۱۳۰۰ھ	میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی وغیرہ صدہا طالب العلم	آپ نے حکیم ارادت حسین صاحب سے پڑھا آپ کا درس مشہور اور بے مثل تھا۔ وعظ میں بے بدل تھے حضرت السید احمد بریلوی کے خلیفہ و مرید تھے (اساتذہ شاہ محمد سعید یہ اصحاب ہیں) مولوی ابوالحسن منطقی ساکن بہیوڑہ پرگنہ داناپور، مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی۔ مولوی سلامت اللہ و سید احمد دہلان و محمد بن علی بن سنوسی حسینی

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تعداد طلبا	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۴	۴	دانا پور پٹنہ					مولوی فیض اللہ متوی متوفی ۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۷ھ ابوالمعالی مولوی محمد علی متوی متوفی سنہ ۱۳۵۵ھ		مولوی فیض اللہ صاحب کا مذکور مدرسہ اسلامیہ مئو ضلع اعظم گڑھ کے خانہ کیفیت میں درج ہے مولانا ابو المعالی ملا حسام الدین صاحب کے نور نظر مولانا فیض اللہ صاحب کے شاگرد اور حدیث میں حضرت میاں صاحب سے مستفیض تھے
۵۵	۵	آرہ		مدرسہ احمدیہ	مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب آروی متوفی ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۹ھ		مولانا حافظ محمد ابراہیم آروی متوفی ذوالحجہ سنہ ۱۳۲۲ھ و مولانا محمد سعید بنارسی	مولوی عبد الغفور حاجی پوری مظفر پوری شاہ عین الحق پھلواروی مولوی عبد السلام مبارک پوری و مولانا عبد الرحمٰن مبارک پوری صاحب ”تحفۃ الاحوذی“	مدرسہ احمدیہ آرہ ؟ اپنے عہد میں اہل حدیث بہار کی یونیورسٹی تھی جس میں تمام حصص ملک کے طلبا حاضر رہے ان کی کیفیت مفصل ان اساتذہ کے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		آرہ					مولانا محمد اسحاق فخر غازی پوری مولانا عبدالعزیز رودانوی اعظم گڈھی متوفی سنہ ۱۳۳۱ھ مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی متوفی سنہ ۱۳۳۱ھ سید نذیر الدین احمد بنارسی م ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۵۲ھ استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازیپوری م ۲۱ صفر سنہ ۱۳۳۷ھ		دوسرے مقامات سے معلوم ہوسکتی ہے افسوس کہ آج ہماری یہ یونیورسٹی بالکل برباد ہوگئی ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٥٦	٦	آرہ	آج سے ٥ سال قبل (تقریباً) ١٣٥٠ھ	انوار احمدیہ	مولوی عبد الوہاب صاحب آروی	مدرسہ احمدیہ آرہ کی نشاۃ ثانیہ	مولوی عبد الوہاب صاحب آروی مولوی محمد سلیمان صاحب بنیمپوری بہاری مولوی عبد المتین خاں صاحب حافظ احمد حسین صاحب وحافظ ابو دردا	تعداد طلبا بیک وقت ٣٠ ، ٤٠	مدرسہ احمدیہ آرہ کی بساط علم اُلٹ جانے کے بعد پھر یہ صف علم بچھی یہ مدرسہ اچھی حالت میں ہے

نوٹ: یہاں ٥ مدارس کے نام غلطی سے درج ہو گئے جنھیں بعد میں قلم زن کرنا پڑا۔ مولف

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٦٢	١٢	مظفرپور بہار	۱۹۲۵ء	دار التکمیل	مولوی زین العابدین صاحب (ڈھاکہ) ضلع چمپارن		مولانا عبدالنور صاحب و مولوی محمد عثمان صاحب	صاحب بانی مدرسہ و مولوی محمد صدیق صاحب مظفرپوری و مولوی ابراہیم صاحب دربھنگوی و مولوی عبدالسبحان صاحب (جھینگروا) علاقہ نیپال و مولوی محمد عثمان صاحب (خود بھی) مولوی عبیداللہ صاحب مدرس مدرسہ سبل السلام دہلی و مولوی محمد اسحاق صاحب آروی وغیرہ یہ تمام حضرات صاحب التدریس ہیں	مولوی عبدالنور صاحب نے حضرت میاں صاحب سے حدیث پڑھی
٦٣	١٣	مظفرپور		مدرسہ احمدیہ	مولانا محمود مرحوم		مولوی عبدالمجید صاحب ساکن خاص		

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۴	۱۴	قصبہ جنجھیانہ ضلع مظفرپور			مولوی ایاز حسین المتوفی ۱۳۵۵ھ		مولوی شجاعت علی ساکن خاص		
۶۵	۱۵	مظفرپور		جامع العلوم					قایم ہے
		ابابکر پور ضلع مظفرپور		مدرسہ احمدیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق اور قصبہ ملا تک ہے
۶۶	۱۶	محلہ لہریا سرائے دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ سلفیہ	مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی متوفی		۱۔ مولوی محمد اسحاق آروی ۲۔ مولوی محمد عثمان مونگیری الازہری	حضرات اساتذہ میں سے ٣ ٥ ٦ اور ان کے سوا بھی عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں	بانی مدرسہ مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (بہاری) علمائے فحول سے تھے بڑے سرگرم واعظ بے بدل، مناظر بے نظیر، مدرسہ احمدیہ آرہ جو بہار کے اہلحدیثوں کی یونیورسٹی کی

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					زبان پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا ؎ کہ میری نطق نے بوسے مری زباں کے لیے		۳۔ مولوی عبدالجلیل مظفرپوری ۴۔ مولوی عبدالظاہر دربھنگوی ۵۔ مولوی عین الحق دربھنگوی ۶۔ مولوی ابوالحسن		حیثیت میں تھا اور آخر چشم بد کا نشانہ ہوگیا اس کے اضمحلال کے بعد اسی نام یعنی مدرسۂ احمدیہ سے قایم ہوا۔ اور لفظ سلفیہ کا اضافہ موجودہ نام نہاد احمدیت (مریدین قادیانی نبی غلام احمد) کے "ازالۂ اوہام" کیوجہ سے تھا متولی " ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب نصاب " درس نظامی مدت تعلیم از الف ب } ۱۵ سال تعداد اساتذہ ۱۰ و ۱۲ " طلبا سو یا زائد مدرسہ کا ماہوار رسالہ "مجلہ سلفیہ" بھی ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۷	۱۷	موضع ململ ضلع دربھنگہ		بغرض حفظ قرآن شریف جو بعد میں پیدا کر حفاظ عالم دین ہو سکے پھیلے مولوی عبد الکریم نے بنیاد ڈالی مدرسہ احمدیہ آرہ	مولانا عبد الباری مچھلی شہری		مولانا عبد الباری مچھلی شہری متوفی ۱۳۰۷ھ		مولانا عبد الباری نے جملہ علوم و منقولات مولانا سخاوت علی صاحب جونپوری سے پڑھیں
۶۸	۱۸	مدہوبنی ضلع دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ					قایم ہے
۶۹	۱۹	محمد پور سرکاری ضلع دربھنگہ	مولوی عبد اللہ مرحوم رحیم آبادی	مدرسہ محمدیہ				۲۵ × ۳۰ تک	قایم ہے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٧٠	٢٠	راگھو نگر بھوارہ ڈاکخانہ مدہوبنی ضلع دربھنگہ		مدرسہ اسلامیہ			مولوی محمد عبدالوہاب		بحوالہ اخبار اہلِ حدیث امرتسر ۱۶ نومبر ۲۹ ص ۵۹۳
٧١ الف	٢١ الف	دربھنگہ		مدرسہ امدادیہ					قایم ہے
٧١ ب	٢١ ب	"		دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ					دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی عالم تک ہے ابھی تک قائم ہے
٧٢	٢٢	ڈیانوان (بہار)		جامع ازہر	مولانا حکیم محمد ادریس خلف الصدق		مولانا حکیم محمد ادریس صاحب خلف الصدق		ڈیانوان متصل ڈاک خانہ کرائے پرسرائے ضلع پٹنہ میں ہے جو العلامۃ مولانا شمس الحق صاحب "عون المعبود" کی وجہ سے مشہور عالم ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولانا شمس الحق ڈیانوی صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد"		حکیم محمد ادریس صاحب ۱۹۲۲ء سے اس کے مہتمم ہیں (اخبار اہل حدیث امرتسر ۹ اپریل ۱۹۲۳ء ص ۱۳) حکیم محمد ادریس صاحب ابھی سایہ افگن ہیں
۷۳	۲۲	بھکر نہسہ ضلع پٹنہ			مولوی علیم الدین حسین بھکرنہسوی متوفی ۱۳۰۶ھ		مولوی علیم الدین حسین بھکرنہسوی متوفی ۲۰ محرم ۱۳۰۶ھ و مولوی عبد اللہ واعظ مئوی [illegible] متوفی ۱۳۲۱ھ		مولوی علیم الدین حسین حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۷۴	۲۴	پٹنہ		اصلاح المسلمین					
۷۵	۲۵	بہار		مدرسہ قومیہ					
۷۶	۲۶	=		مدرسہ غوثیہ					موجود ہے شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی فاضل تک ہے۔
۷۷	۲۷	"		مدرسہ اسلامیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق نصاب عالم تک اور موجود ہے
۷۸	۲۸	گیا		مدرسہ انوار العلوم					
۷۹	۲۹	اورنگ آباد		مدرسہ اسلامیہ					
۸۰	۳۰	دلال پور ضلع دمکا		مدرسہ شمس الہدیٰ					موجود ہے پورا پتہ ڈاک خانہ کوٹامی موضع دلال پور ضلع دمکا ہے

صوبہ بنگال کے مدرسے

سلسلہ عدد	عدد	مقامات	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۱	۱	ضلع سلہٹ موضع بانس باڑی		دار الحدیث	مولانا محمد طاہر صاحب		مولانا محمد طاہر صاحب ومولوی عبد الباری ومولوی ابراہیم	مولانا حبیب الرحمٰن ساکن تالباڑی مہتمم مدرسہ عالیہ جھینگا باڑی ومولوی امیر الدین ساکن بانس باڑی ومولانا قادر بخش بانی مدرسہ خیر ہاٹ ومولوی منور علی ساکن لیونگرا ومولانا عبد الباری ومولوی ابراہیم مدرسین (مدرسہ ہذا) ومولوی عبد الصمد صدر مدرس مدرسہ عالیہ گانس باڑی ومولوی محمد یونس ساکن بانس باڑی ومولوی اصغر علی ساکن جھینگا باڑی ومولوی محمد اسمٰعیل ساکن شنگام ومولوی محمد ظہیر الدین ساکن خاگڑا ومولوی ہرز علی ومولوی عبد الستار وغیرہم بے شمار حضرات	یہ مدرسہ موجود ہے
۸۲	۲	روہو تنشی ڈاک خانہ نکھان		دار الہدیٰ	مولانا ہزار صاحب		مولانا محمد طاہر محدث	مولوی رضوان الدین مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ مولوی محمد سکندر علی مبلغ آسام مولوی احمد اللہ مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ	موجود ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۳	۳	خیلہاٹ ڈاک خانہ جنتیہ پور	۱۳۰۳ھ	مدرسہ عالیہ	مولانا قادر بخش ساکن شنکام متوفی ۱۳۵۱ھ		مولانا محمد طاہر صاحب چنگا گرد حضرت میاں صاحب و مولانا محمد طیب مدرس مدرسہ عالیہ رامپور معروف بہ عرب (موجودہ مدرس) مولوی حسن علی ڈانک پاڑہ والے	مولانا محمد قادر بخش صاحب مولوی قمر الدین ساکن شاہ باغ ضلع سلہٹ مولوی مسلم علی ساکن مانک پاڑہ مولوی شمس الحق ساکن شنکام مولوی عبد الاحد ساکن کرگام مولوی عزیز الرحمن ساکن دلیگرائی مولوی برکت اللہ ساکن موٹگنچہ مولوی ابراہیم علی ساکن چارلائن مولوی مسعود علی ساکن خلاگام مولوی شہید اللہ ساکن ہراتئی مولوی قربان علی ساکن کنائی گھاٹ	موجود ہے
۴۴	۴	ضلع ٹھیپارہ مقام چھوٹنہ ڈاک خانہ بیجانا		دار الحدیث کبیر	مولوی علی اکبر		مولوی علی اکبر صدر المدرسین مولوی علیم اللہ خاں مولوی ابوالمقصود اور منصور علی	مولوی مظفر حسین صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ ضلع ٹھیپارہ مولوی عبد الکریم ساکن کاکیا دیگر مولوی جہانگیر احمد ساکن تولگاؤں مولوی علیم الدین صاحب ساکن چھوٹنہ	یہ مدرسہ قایم ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٤٥	٥	رامپور ڈاک خانہ میاموتی		مدرسہ اسلامیہ	مولوی محمد ولایت علی خدنگار ساکن جھنتی ڈاک خانہ گوالماری		مولوی اسمٰعیل صاحب صدر مدرس و مولوی عبد العزیز صاحب	. . . .	. . . .
٤٦	٦	موضع کوریا پاڑی ڈاک خانہ برکامتا		مدرسہ عالیہ	محمد نظیم الدین ساکن کوپاڑی		مولوی احسان اللہ صاحب صدر المدرسین و مولوی محمد نواب علی صاحب و مولوی امانت علی صاحب		

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٨٧	٧	جگت پور ڈاک خانہ بوری چنگ		دار العلوم ترقی آباد	مولوی محمد واجد علی خندکار ساکن ...		مولوی محمد عنبر علی صدر المدرسین و مولوی تمیز الدین و مولوی عبد الحق و مولوی عبد الغفور و مولوی سلیم الدین	مولوی علی اکبر خاں مدرس مدرسہ دار الحدیث اکبریہ سوٹنہ مولوی عبد العزیز ساکن اراگ انندپور مولوی تمیز الدین (") مولوی عبد الحق (مدرس مدرسہ ہذا) و مولوی عبد الغفور (") و مولوی سلیم الدین (") وغیرہ	یہ مدرسہ موجود ہے
٨٨	٨	دیب گنڈی (بنگال)					مولانا محمد ابراہیم خلیل دیب گنڈی متوفی ١٢ ربیع الثانی ١٣١٦ھ	مولوی امیر الدین	اساتذہ مولوی محمد ابراہیم؟ مولانا محمد اسمٰعیل علی گڑھ ابو الحسنات مولانائے عبد الحی فرنگی محلی شیخ حسین عرب یمنی و حضرت میاں صاحب دہلوی
٨٩	٩	دیودھادہ		مدرسہ			مولانا محمد عبد الرحمٰن متوفی ١٣٢٧ھ		

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۰	۱۰	منگل کوٹ ضلع بردوان		مدرسہ	مولوی [illegible] منگل کوٹی [illegible]			مولوی عبدالعزیز بیربھومی مولوی اسمٰعیل منگل کوٹی مولوی خدا نواز منگل کوٹی	بانیِ مدرسہ مولوی محمد منگل مرحوم حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے اس وقت یہ مدرسہ محکمہ تعلیم میں منسلک ہوچکا ہے
۵۱	۱۱	[illegible] ضلع بردوان			مولانا نعمت اللہ		مولوی نعمت اللہ صاحب شاگرد حضرت میاں صاحب	مولوی اطہر ندیا وادی متوفی ۱۳۵۰ھ مولوی عبدالجبار متوفی ۱۳۵۰ھ مولوی محمد اکرم خاں مدیر اخبار محمدی (بنگال) مولوی بن یامین صاحب (۲۴-پرگنہ) مولوی امجد صاحب بردوانی مولوی ہارون صاحب بردوانی	یہ مدرسہ ابھی قائم ہے
۵۲	۱۲	[illegible] ضلع بیربھوم	۱۳۳۵ھ	عرفان العلوم	سید یوسف ویلکی متوفی ۱۳۵۲ھ [illegible]		قدیم مولوی عبداللہ صاحب ندوی [illegible]	مولوی عبدالعزیز الازہری رانی شاہی مولوی عبدالمنان الازہری ۲۴ پرگنہ مولوی نظام الدین مرشدآبادی مدرس حال مدرسہ دنیاج پور و مولوی داؤد بیربھومی مولوی ساجد الرحمٰن	یہ مدرسہ اچھی حالت میں قائم ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							(آجکل اب دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں ہیں) اساتذہ حال مولوی عثمان غنی رحمانی مرشد آبادی و مولوی عبد الواحد رحمانی مرشد آبادی	بیربھومی بنفسہ مولوی عثمان غنی صاحب رحمانی (مدرس حال مدرسہ ہذا)	
۹۲	۱۳	ضلع بیر بھوم سکھورسہ	۱۳۰۵ھ	مدرسہ اسلامیہ	منشی عبد الغفور بیربھومی		مولوی زبیر احمد صاحب بردوانی مولوی احمد صاحب بیربھومی مولوی ابوطاہر صاحب بیربھومی	مولوی عبد اللہ صاحب ندوی حال مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی مولوی ابوطاہر صاحب و مولوی احمد صاحب اوسط طلبا ۱۵ × ۲۰	ضلع بیر بھوم میں سب سے پہلا مدرسہ ہے بے شمار حضرات یہاں سے مستفید ہو کر نکلے ابھی تک موجود ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۲	۱۲	بجاتبہ ضلع مرشدآباد		مدرسہ اسلامیہ			مولوی عبداللہ ندوی بیربھومی، مولوی نصرت اللہ و مولوی عبدالسبحان، مولوی تبارک حسین (ساکن مرشدآباد) و مولوی مولا بخش ندوی		اس مدرسہ کی عمارت ٥٠ ہزار کی تھی۔ اب محکمہ تعلیم کے قبضہ میں آکر اپنے قدیم علو سے نیچے آگیا ہے

صوبہ مدراس کے مدرسے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۵	۱	عمرآباد مدراس	۱۹۲۴ء	جامعہ عربیہ دارالسلام	حاجی محمد عمر مرحوم ۱۹۲۷ء		۱۔مولوی فضل اللہ ساکن وانم باڑی ۲۔مولانا محمد اسمٰعیل مدراسی ساکن پنارم پیٹھ ۳۔مولوی عبید الرحمٰن بنجیبوری بہاری ۴۔مولوی محمد نعمان مئوی اعظم گڑھی ۴۔مولوی غضنفر حسین (مدراسی) ۵۔مولوی عبد الواحد فارغ جامعہ دارالسلام ۶۔مولوی عبد السبحان اعظمی المئوی ۷۔مولوی سید صبغۃ اللہ مدراسی ۸۔مولوی عطاء اللہ ابن مولوی ۹۔مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی ۱۰۔مولوی احمد اللہ مدراسی وانم باڑی	قیاس کن زگلستانِ من بہار مرا	جامع عربیہ دار السلام یعنی جسے اہل حدیث مدراس کی یونیورسٹی کہنا چاہیئے نصاب = درس نظامی " = میٹرک تا انگلش مدت تعلیم = ۹ سال تعداد اساتذہ = ۱۴ " طلبا = ۱۵۰ تقریباً مصارف ماہانہ = ۲ ہزار روپیہ تقریباً اساتذہ کی تنخواہوں اور طلبا کے تمام مصارف کے کفیل صاحب مہتمم جناب کاکا محمد اسمٰعیل صاحب بن حاجی محمد عمر مرحوم ہیں

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۶	۲	صوبہ مدراس ایلور، کرنول		مدرسہ نعیمیہ			(۱) حافظ عبدالعزیز کرنولی متوفی ۲۲ رجب ۱۳۳۲ھ (۲) قاضی عبدالرحیم کرنولی مرحوم		(۲) شاگرد مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی و مولوی مودودی مدراس و مولوی سید عباس ولایتی
۹۷	۳	سرنگل مدراس		تدریسیہ			مولوی محمد قاسم ساکن سرنگل (مدراس)		
۹۸	۴	بنگلور شہر (میسور)		نصرۃ الاسلام	مولوی فقیراللہ مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۲۲ھ		مولوی فقیراللہ مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۲۲ھ		مولانا فقیراللہ مرحوم علمائے فحول سے تھے اور ان حضرات سے مستفید۔ یعنی اپنے برادر بزرگ مولوی محمد شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی۔

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۹	۵	پیارہ میٹ مدراس		احیاء الاسلام	مولانا فقیر اللہ مرحوم		مولوی فقیر اللہ مدراسی متوفی ۵ شوال سنہ ۱۳۱۲ھ		وحضرت میاں صاحب دہلوی و مولوی محمد اسحاق دہلوی (استاد منطق) مرحوم جماعتی ضروریات کی وجہ سے مدراس کی طرف تشریف لے گئے - اور تدریس و تبلیغ کے ذریعہ دین کی خدمت میں منہمک ہوئے
۱۰۰	۶	تنبے (مدراس)			الاخوین المتقین مولوی محی الدین احمد بی اے و مولوی محمد علی ایم اے				بابلا (مدراس) تحریک کے زمانہ میں خاندان سعادت قصور کی توجہ ادھر مبذول ہوئی مولوی محی الدین احمد بی اے و مولوی محمد علی ایم اے المتقین-

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شاندار دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					از خاندان سعادت قصور				(صاحبزادگان عالی مولوی عبدالقادر و محمد نے علاقہ مدراس مقام شیر میں ایک یتیم خانہ قائم کیا جس کی عمارت کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ حضور نظام نے مرحمت فرمایا اور ایک معتد بہ رقم ان حضرات نے ذاتی سرمایہ کو لگا کر آمدنی کے لئے باغات خریدے پنجاب کے متعدد مدرسے بھیجے اس وقت یتیمی کی تعداد ۱۱۰ x ۱۲۰ تک ہے۔ طلبا کی تعداد ۲۰۰ سے زائد تعلیم مڈل تک گورنمنٹ مدراس سے گرانٹ ملتا ہے طلبا کا عام شعار شافعی بعض اہلحدیث طریق پر ڈاکٹر عبدالکریم صاحب خاور امرتسری مہتمم ہیں مولوی محمد علی صاحب تو اپنی تجارت (لیدر) بھی مدراس ہی کرتے ہیں نگرانی آپ کی ہے کبھی مولانا عبدالقادر صاحب بھی تشریف لے جاتے ہیں

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مشاہیر دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۱	۱	حیدرآباد (دکن)		تدریس			مولوی ابوالبرکات عبیداللہ المتوفی ۱۳۳۷ھ	مولوی عبدالحمید مرحوم اناوی وغیرہ	مولوی عبیداللہ صاحب حدیث میں مولانا احمد علی (سہارن پوری) مرحوم محشی صحیح بخاری کے شاگرد تھے
۱۰۲	۲	قصبہ نارائن کھیڑہ ضلع بیدر (دکن)		تدریس	مولوی ہاشم علی متوفی ۵ رجب [۱۳۳۲ھ؟]		مولانا ہاشم علی مرحوم	مولوی سمیع الدین خطیب و مولوی محبوب علی مدرس فارسی مدرسہ سرکاری تعلقہ جنجولی و سید عبدالرحیم صدر مدرس تعلقہ کونگیر و مولوی سید عبدالقادر صاحب مدرس مدرسہ سرکاری قصبہ کلہر و مولوی سید محی الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ سرکاری تعلقہ یلغریب و مولوی محمد احمد صاحب وکیل مقیم بھنسہ و مولوی خورشید حسن (وغیرہم)	مولوی ہاشم علی صاحب کلابٹ ضلع مردان کے رہنے والے تھے۔
۱۰۳	۳	سکندرآباد (دکن)		تدریس					(غالباً) انجمن اہل حدیث کے ماتحت ہے اور چند سال سے قایم ہے

١٧٩

صوبۂ بمبئی کے مدرسے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۴	۱	سامرود ضلع سورت					حافظ محمد معروف بہ شاہ اشفاق الحق متوفی ۲۳ شعبان ۱۳۲۱ھ	آپ کے صاحبزادۂ گرامی جناب مولانا عبدالجلیل صاحب	شاگرد بہ حضرت میاں صاحب والسید علی احمد سرہندی ومولوی نصیرالدین احمد المعروف بہ غلام مولیٰ نگینوی والسید ابوالحسنین احمد نوری مارہروی۔
۱۰۵	۲	جوناگڑھ		تدریس			سید عبداللہ الہاشمی موجود ہیں		شاگرد حضرت میاں صاحب

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۶	۱	رنگون محلہ ۲۵ مسجد اہلحدیث					مولوی عبدالکبیر صاحب میرٹھی		مولوی عبدالکبیر صاحب ابن مولانا حمید اللہ صاحب سرادہ ضلع میرٹھ
۱۰۷	۲	رنگون			مولوی ابراہیم اسمٰعیل ساکن دریاؤ ضلع سورت		مولوی ابراہیم اسمٰعیل صاحب متوفی ۱۵ر جمادی الآخر ۱۳۳۰ھ		

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۸	۱	رائے بریلی			مولوی عبدالرحمٰن (بستوی)		مولوی عبدالرحمٰن صاحب		مولوی عبدالرحمٰن صاحب حضرت شیخ الکل سید نذیر حسین صاحب مرحوم سے مستفیض ہیں۔
۱۰۹	۱	موضع دیکا ضلع پیلی بھیت		فیض عام	مولوی محمد ۱۷ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ و مولوی ابوالحسن محمد سیالکوٹی متوفی ۱۳۲۵ھ				مولوی محمد صاحب مرحوم افاضل سے تھے اور حضرت میاں صاحب سے مستفیض تبلیغ و تدریس کا ہمہ وقت خیال رہتا

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۰	۱	بانسی (ضلع بستی)			مولوی عبد القدوس				مولوی عبد القدوس صاحب ذی استعداد عالم ہیں مختلف مدارس (مثلاً علی گڑھ وغیرہ میں مدرس رہ چکے ہیں
۱۱۱	۲	رسڑا ضلع بستی	تقریباً ۱۲۹۰ھ	......	مولانا حکیم عبد اللہ جیراج پوری		مولانا حکیم عبد اللہ جیراج پوری متوفی ۶ر شعبان سنہ ۱۳۰۰ھ	مولوی عبید اللہ ندوی، مولوی حبیب اللہ مولوی عبید اللہ چاند پاری مولوی حیدر علی سابق ہیڈ مولوی مشن اسکول اعظم گڑھ اور جناب العلامہ مولانا شبلی نعمانی	
۱۱۲	۱	میرٹھ محلہ خندق		دار الحدیث مطلع العلوم	سید امیر حسن صاحب سہسوانی ۱۲۹۱ھ		مولانا امیر حسن صاحب مولانا امیر احمد مولانا عبد القادر صاحب گجرانوالہ مولانا یعقوب خان صاحب رامپوری	مولانا ضیاء الرحمن صاحب کلکتہ مولوی عبید الرحمن صاحب مولوی عبد التواب صاحب علیگڑھی مولوی امیر حسن صاحب تبتی مولوی محمد صدیق صاحب اگرہ مولوی عبد الصمد صاحب مولوی عبد الجبار صاحب عمرپوری مولوی حافظ کبیر اللہ صاحب مرادی	

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولانا حمید اللہ صاحب سراوی مولانا عبد الرحمٰن صاحب مولانا عبد اللہ صاحب پنجابی مولانا عبد الوہاب صاحب مولانا عبد المنان صاحب اڈیٹر اخبار اہل حدیث گزٹ دہلی موجودہ اساتذہ مولانا محمد عثمان خان صاحب فاضل پنجاب الہ آبادی مولانا ظفر عالم صاحب مولانا عبد الولی صاحب بہاری	مولانا ابو الحسن صاحب تبتی	

پنجاب کے مدرسے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۳	۱	لکھوکے	۱۳۱۰ھ مطابق	مدرسہ محمدیہ	حافظ بارک اللہ رحمہ		حافظ بارک اللہ رحمہ ۱۲ ذیقعد ۱۳۱۰ھ ...... حافظ محمد رحمہ ۱۳۱۱ھ ...... مولوی محی الدین عبد الرحمن ...... رحمہ ۱۲ ذیقعد ۱۳۱۲ھ ...... مولوی عبد القادر رحمہ ۲ جمادی الاخری ۱۳۴۲ھ	چند اصحاب مسند و تدریس یعنی از حضرات غزنویہ امرتسر سید عبد اللہ بن عبد اللہ و مولوی عبد القدوس و مولوی عبد الاوّل و مولوی احمد علی و مولوی یحیٰی و مولوی عبد التواب صاحب و مولوی محمد صاحب مصحح مطبع انصاری دہلی حافظ مولوی عبد اللہ صاحب روپڑی امرتسری مولوی عبد اللہ بٹیالوی مولوی عبد اللہ کھیبا نوالوی مولوی عبد اللہ موگوی، حافظ غلام محمد شاہ کوٹی ملتانی سید محمود شاہ (وابنہ) سید احمد شاہ چھچھ ہزاروی مولوی محمد جمال امرتسری مولوی روشن دین مینجن آبادی مولوی عبد الرحمن بھوجیانی مولوی محمد الدین گورداسپوری مولوی	لکھوکے پنجاب کا اولین ادارۂ علم وعمل ہے اس خاندان کے تمام افراد ہر عہد میں آفتاب علم و ماہتاب عمل رہے کہ دوسروں نے ان سے کسب ضیا کیا حافظ محمد صاحب نے تدریس و تبلیغ کے علاوہ قرآنِ مجید کی تفسیر پنجابی نظم میں بعنوان "تفسیر محمدی" لکھی

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							موجودین مولوی محمد علی صاحب و مولوی عطاء اللہ	عبد الحق موگوی مولوی محمد اسحاق گوہڑوی مولوی مولا بخش لدھیانوی مولوی عبد اللہ (اوڈ دوال) مولوی عطاء اللہ بھوجوی مولوی احمد مہاجر مدنی مولوی عبد الجبار کھنڈیلوی اور بفضلہ تمام حضرات لکھو کے بھی اسی چشمۂ علم سے سیراب ہیں	
۱۱۴	۲	امرتسر		تدریس	عبد اللہ صاحب غزنوی م ۱۲۹۸ھ ربیع الاول	دور اول	مولوی محمد حسین بٹالوی م ۱۳۳۸ھ امام صاحب مولوی عبد الجبار غزنوی متوفی ۱۳۳۱ھ	تلامذہ مشہورین جملہ ارباب غزنویہ یعنی امام صاحب مولوی عبد الجبار و مولوی عبد الرحیم و مولوی عبد الواحد و مولوی محمد (و بقیہ ابنائے عبد اللہ صاحب غزنوی) و ابنائے امام صاحب عبد الجبار یعنی	عبد اللہ صاحب غزنوی حدیث میں حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے اور علوم میں ملا حبیب اللہ قندھاری کے اور ملا حبیب اللہ جناب اسمٰعیل شہید سے مستفیض تھے عبد اللہ صاحب سے اہل پنجاب کو بے [illegible]

عدد سلسلہ	عدد	مقاصد	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		تدریس				دور ثانی	عبداللہ بن عبداللہ [illegible] ۱۳۰۰ھ امام صاحب مولوی عبدالجبار ممدوح مولوی عبدالاول غزنوی [illegible] مولوی عبدالرحیم غزنوی [illegible] صوفی عبدالحق غزنوی (م ....)	سید محمد داؤد و سید سلیمان و سید عبدالغفار و سید عبدالستار و مولوی احمد علی و ابنائے مولوی عبدالرحیم غزنوی یعنی مولوی یحییٰ مرحوم و مولوی عیسیٰ و مولوی ذکریا و ابنائے مولوی عبدالواحد غزنوی یعنی سید اسمٰعیل و سید عبدالحمید غزنویاں و ابناء مولوی محمد مولوی عبدالغفور و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق سیاح به مرزائے قادیان و از لکھوکے یعنی	دینی فائدہ پنجاب کے عہد میں مشہور اور پہلا درس لکھوکے (فیروزپور تھا) مگر امرتسر کا یہ درس علمی و روحانی دونوں برکتوں کا حامل تھا مولوی عبدالجبار صاحب حدیث و تفسیر میں بے بدل تھے اپنے ظاہری و باطنی صلاح و تقویٰ کی وجہ سے (خود نہیں) دوسروں نے آپ کو امام صاحب سے خطاب کیا اور بجا طور پر دور ثالث
				مدرسہ تقویۃ الاسلام		دور ثالث	مولوی معصوم علی ہزاروی مولوی عبدالرحمن ساکن ہٹیالی مولوی محمد حسین ہزاروی	مولوی عبدالقادر و مولوی محمد علی و مولوی عطاء اللہ و مولوی ابواسحاق نیک محمد (حال مدرس مدرسہ ہذا) و مولوی محمد حسین ہزاروی (حال مدرس مدرسہ ہذا) و مولانا حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری مدیر	میں نام مدرسہ تقویۃ الاسلام ہوگیا دور رابع میں نام مدرسہ تقویۃ الاسلام سلفیہ ہوگیا کہ مدرسہ سلفیہ غزنویہ جس کا

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				مدرسہ تقویۃ الاسلام		دور رابع دور خامس	مولوی غلام رسول (ابو پھلواری) مولوی عبدالغفور غزنوی حارم مولوی سید محمد داؤد غزنوی مولوی ابو اسحاق نیک محمد مولوی غلام ربانی مولوی اصحاب الدین مولوی ابو اسحٰق نیک محمد مولوی محمد حسین ہزاروی مولوی عبداللہ (ساکن بھوجیاں)	اخبار تنظیم اہل حدیث روپڑ و مولوی عبدالعزیز و الدبزرگوار حکیم ابو تراب عبدالحق امرتسری و مولوی عبدالکریم فیروز پوری "تمین خاندانِ غزنویہ" ————— و مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی و مولوی حکیم عبید الرحمٰن دہلوی و مولوی حکیم عبدالرحمٰن مرحوم پروفیسر طبیہ کالج دہلی و مولوی عبدالرحمٰن برادر مولوی فقیر اللہ مدراسی و مولوی حافظ محمد (گوندلانوالہ) و مولوی ابوالخیر محمد اسمٰعیل گوجرانوالہ و مولوی محمد خاں حال مدرس مدرسہ قدس امرتسر وارباب دنیا نگر یعنی مولوی عبدالمجید و مولوی عبدالغنی و مولوی عبدالحمید و مولوی محمد یوسف (والاحقر مقالہ نگار ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی) اور بیشمار حضرات	تذکرہ آگے آتا ہے اس میں مدغم کر دیا گیا

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۵	۳	امرتسر متصل آرہ غزنویہ	۱۳۲۷ھ	مدرسہ سلفیہ غزنویہ	مولوی عبدالغفور غزنوی متوفی جولائی ۱۹۳۵ء	مولوی عبدالغفور کی رحلت کے بعد اپنے شیخ یعنی مدرسہ تقویۃ الاسلام میں مدغم ہو گیا بصداق منہا خلقنکم وفیہا نعیدکم	مولوی عبدالغفور غزنوی متوفی جولائی ۱۹۳۵ء	تعداد طلبا ۳۰ × ۴۰	
۱۱۶	۴	امرتسر واقع مسجد	غالباً ۱۹۱۸ء	دارالعلوم			مولوی محمد یوسف کلانپوری مولوی محمد خاں مولوی نذیر احمد	تقریباً ۱۵ — ۲۰ نصاب درس نظامی وحدیث	

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیٔ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۷	۵	امرتسر		تائید الاسلام	مولانا احمد اللہ امرتسری متوفی یکم جمادی الاول ۱۳۳۶ھ و مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری مدیر اخبار اہلحدیث		مولانا احمد اللہ امرتسری متوفی یکم جمادی الاول ۱۳۳۶ھ		مولوی ثناء اللہ صاحب کے تلامذہ میں حافظ محمد صاحب گلاوری (دگنے زی) ہیں جو شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی کی رحلت کے بعد غالباً دو سال وزیرآباد کے مدرسہ میں رہے
۱۱۸	۶	قصور	۱۸۷۰ء		مولانا احمد علی عرف (غلام احمد) یکم شوال ۱۳۰۴ھ		مولوی احمد علی مرحوم و مولوی محمد عثمان و مولوی فضل حق	مولانائے عبدالقادر قصوری (سابق صدر خلافت کمیٹی پنجاب) و مولوی فضل حق (برادر ممدوح) و مولوی عبداللہ صاحب و مولوی محی الدین احمد بی اے و مولوی محمد علی ایم اے کیمبرج	۱۸۹۰ء کو کتنی مدت منقضی ہوئی، ابتداءً یہ درسگاہ بصورت حروف و نقوش مرکز تعلیم رہی دوسرے دور میں بشکل تعلیم

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								• یعنی جملہ "خاندان سعادت قصور" و دیگر حضرات	وتفہیم مصروف تدریس، اور تیسرے دور میں حروف وتلقین کی صورت عملی بن کر اکہ جس کی وجہ سے مولانائے ابوالکلام آزاد نے اس درس کے فیض یافتگان کو "خاندانِ سعادت قصور" کا خطاب دیا "از تذکرہ ص ۲۱۴/۳۱۵"
119	۷	قصور			حاجی محمد [illegible] قصوری		مولوی محمد حیات صاحب		بانی مدرسہ کی زندگی تک صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرس تھے ان کی رحلت کے بعد متوفی کی زوجہ نے اسے ترقی دی اساتذہ کی تعداد ۶ تک اور طلبا کی ۸۰ تک پہنچ گئی مگر پھر جو عام

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									کساد بازاری کا تسلط ہوا تو صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرس رہ گئے اور طلبا ۵-۶ تک ،
۱۲۰	۸	احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور		جامع اہلحدیث			مولوی عبد المتین جنگوی		
۱۲۱	۹	ملتان		تدریس	مولوی سلطان محمود مرحوم		مولوی سلطان محمود مرحوم و مولوی عبد الحق صاحب محدث		مولوی سلطان محمود مرحوم بانی جماعت ہیں اور مولوی عبد الحق صاحب [illegible] سے تدریس جاری ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۲	۱۰	ملتان محلہ قدیرآباد		تدریس	مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب صاحب سلفی مشہور حضرات سے ہیں سنت کا نمونہ بعض کتب حدیث پر حواشی بھی لکھے ہیں
۱۲۳	۱۱	قلعہ میہاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ			مولوی غلام رسول ۱۵ محرم ۱۲۹۱ھ	دور اول تا حیات بانی مدرسہ ...... دور دوم تا حیات بعض اولاد ممدوح مرحوم اب ختم ہے			اللہ اکبر! اس مدرسہ اور اس کے بانی کتنے خوش نصیب فیض یاب ہوئے مولوی غلام رسول کے ارتحال کو نصف صدی سے زیادہ ہو چکی ہے مگر ابھی تک ع دل پہ ہیں داغ حسرت تھے زبان پر ہیں مولوی غلام رسول صاحب حضرت میاں صاحب سے فیض یاب تھے اور نسبت میں عبداللہ صاحب غزنوی سے مستفید مولوی صاحب کے صاحبزادوں سے اب صرف

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									مولوی عبدالعزیز صاحب باقی ہیں۔ مدرسہ کی کوئی شکل نہیں رہی
۱۲۴	۱۲	بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ			چوہدری حکیم الدین مرحوم		شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی م ۱۳۳۴ھ مولوی محمد حیدر مرحوم بھروکے چیمہ مولوی محمد مرحوم لکھنوی		بمبانوالہ کسی زمانہ میں علم وتبلیغ کا بے مثل ادارہ تھا حالات کے ساتھ کیفیات بھی بدلتی گئیں اب مولوی الٰہی بخش صاحب اک رنگانِ عشق سے باقی بچا ہوں میں اے موت رہنے دے مجھے عبرت کے واسطے باقی ہیں!

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۵	۱۳	کوٹلی مہاران ضلع سیالکوٹ	تقریباً ۱۳۰۲ھ	المدرسۃ السنیۃ	مولوی عبدالصمد (مرحوم)		مولوی عبدالصمد مرحوم	مولوی حبیب اللہ..... مولوی عبدالحق ساکن بڈھا گھرایہ، مولوی محمد مسعود الہڑدی وغیرہم	مولوی عبدالصمد مرحوم جناب شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے اس مدرسہ کے طلبا نواحی و دیہات کے تھے جو پڑھ کر وہیں منتشر ہوتے گئے اور ابلاغ علم میں مصروف رہے مولوی عبدالصمد مرحوم کے ایک بھتیجے مولوی عبدالحمید صاحب تھے (غالباً) ان کے بعد وہ صاحب مسند بنے ہوں گے!
۱۲۶	۱۴	حمید پور کلاں		المدرسۃ السنیۃ	مولوی محمد ابراہیم		مولوی محمد ابراہیم صاحب		موضع حمید پور اور کوٹلی مہاران باہم متصل ہیں مولوی محمد ابراہیم اور مولوی عبدالصمد صاحب حقیقی بھائی تھے دونوں بھائی کاشتکاری بھی کرتے اور ابلاغ علم بھی

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۷	۱۵	سیالکوٹ		تدریس	مولوی غلام حسن سن ربیع الثانی ۱۳۰۶ھ		مولوی غلام حسن مرحوم	مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی و مولوی احمد الدین صاحب وغیرہما	مولوی غلام حسن مرحوم کا مولد قصبہ سا ہووالہ (سیالکوٹ) ہے علوم مولوی غلام مرتضی سیالکوٹی سے پڑھے سند و اجازہ حدیث نواب صدیق حسن خاں سے حاصل تھا
۱۲۸	۱۶	سیالکوٹ محلہ میانہ پورہ	۱۹۰۲ء بند ہوکر تیسرے سال ...... دوسرا دور ۱۹۳۲ء میں پھر جاری ہوا اور	دار الحدیث	مولوی محمد ابراہیم صاحب		مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی حبیب اللہ صاحب سنبھلی مولوی عبد الحق صاحب سنبھلی مولوی عبد الرحمن صاحب......	مشہور تلامذہ مولوی ابو الخیر محمد اسمٰعیل گوجرانوالہ مولوی عصمت اللہ مدرس مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ مولوی محمد شفیع " " " " مولوی عبید الرحمن " " " " مولوی نجم الدین مدرس مدرسہ کاکناڑہ (چوبیس پرگنہ) مولوی عبد العزیز مدرس اکاڑہ (منٹگری)	

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
			۲ ماہ بعد بند ہو گیا					مولوی عُبید اللہ مدرس جیجہ وطنی (ضلع منٹگمری) مولوی فیروز الدین مدرس (جمون) مولوی محمد اسحاق مدرس جمال پور (مونگیر) مولوی محمد عبدالحمید مدرس جڑانوالہ (لائل پور) مولوی عبدالمجید خادم مدیر مسلمان سوہدرہ مولوی عبدالعلی مؤ (اعظم گڑھ) قاضی احمد اللہ پروفیسر آر۔ایس۔ڈی کالج فیروز پور سید عبداللہ شاہ و سید نادر شاہ (سنمبڑیاں) و مولوی عبدالواحد سیالکوٹی (والاکٹرون)	
۱۲۹	۱۷	موضع خورد ضلع جہلم		تدریس			مولوی عبدالرؤف متوفی	مولوی عبدالعزیز میانوی دابوہ مولوی نور محمد	

مسلسل عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مخالف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۰	۱۸	موضع میانہ ضلع جہلم		تدریس			مولوی عبد الجبار		دار الحدیث سیالکوٹ میں پڑھا
۱۳۱	۱۹	موضع مرشد مصرال ضلع شاہپور			مولوی محمد مرحوم		مولوی محمد مرحوم	مولوی فقیر اللہ مدراسی مرحوم مشہور تلامذہ سے ہیں	مولوی محمد نے ان حضرات سے استفادہ کیا حضرت میاں صاحب و شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی سے
۱۳۲	۲۰	موضع جسوال ضلع شاہپور	۱۳۴۵ھ	مدرسہ حمیدیہ			مولوی عبد الغفور صاحب		

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۳	۲۱	گوجرانوالہ		مدرسہ محمدیہ مرکزیہ	مولوی علاء الدین مرحوم	دور اول ۱۳۴۳ھ تا حیات بانی مرحوم دور ثانی مولوی ابوالخیر محمد اسمٰعیل کے عہد تدریس میں دور ثالث جمعیۃ تنظیم اہل حدیث پنجاب کا مرکزی مدرسہ بن کر اور اس وقت تک میں دور ہے	قدیماً مولوی علاء الدین مرحوم وحال حافظ محمد صاحب و مولوی ابوالخیر محمد اسمٰعیل صاحب ومولوی ابونعیم عبدالحکیم قصوری وحافظ علی محمد صاحب	مولانا محمد حنیف ندوی خطیب جامع مبارک لاہور ڈاکٹر حکیم عبداللہ خاں صاحب نصر پروفیسر طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ مولوی عبدالسلیم (پونچھوی) مولوی قادر بخش خطیب جامع اہل حدیث پٹیالہ مولوی عطاء اللہ صاحب (دیرکوٹی) مولوی عبدالحلیم جھنگوی، مولوی محمد صاحب مدرس چک روڈہ شیخ عبدالعزیز نجدی (اور شاید مصنف مقالہ بھی!) ؎ بےخود رہے وصال میں بے تاب ہجر میں کیا جانے ہم سے کب وہ ملا کب جدا ہوا	مولوی ابوالخیر صاحب نے ان حضرات سے پڑھا شیخ پنجاب محدث وزیر آبادی سے مدرسہ تقویۃ الاسلام غزنویہ امرتسر اور مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی سے اور حافظ محمد صاحب حضرات غزنویہ امرتسر سے مستفیض اور مولوی فاضل کلاس پاس ہیں مولانا ابونعیم صاحب دار الحدیث رحمانیہ سے فارغ ہیں اور مدرسہ پنجاب کے مدارس (اہل حدیث) میں امتیاز خصوصی رکھتا ہے۔

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختصر دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۴	۲۲	کوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ		تدریس	حافظ محمد صاحب		مولوی حافظ محمد صاحب		اس وقت حافظ محمد صاحب مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ہیں
۱۳۵	۲۳	وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ		دار الحدیث	شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	دور اول میں شیخ پنجاب مرحوم خود مدرس تھے اور بعض دوسرے حضرات بھی	شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	صرف وہ شاگرد جو صاحب تدریس ہوئے اور اُن کا شہرہ از قاف تا بہ قاف پہنچا مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اخبار اہل حدیث و صاحب تفسیر القرآن بکلام الرحمن مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب تفسیر واضح البیان مولانا فقیر اللہ پنجابی المدراسی، حکیم عبد الرحمن شاہ پوری پروفیسر طبیہ کالج دہلی شیخ احمد دمشقی شیخ علی بن سعانی نجدی شیخ اسمٰعیل یمنی مولوی عبد اللہ یاغستانی مولوی مولوی عبد العزیز مرشد آبادی مولوی عبد الحمید سوہدروی مولوی عبد القادر و مولوی محمد علی (لکھنؤ کے) مولوی ابو الخیر محمد اسمٰعیل وزیر آبادی	حافظ عبد المنان صاحب حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے فن حدیث میں آپنے تمام معاصر پر فائز تھے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۶	۲۴	وزیرآباد		دارالحدیث		دور ثانی حافظ محمد کلانوری مدت دو سال یعنی از ۱۳۳۵ھ تا ۱۳۳۷ھ	حافظ محمد کلانوری		دور دوم میں کانفرنس اہل حدیث کی طرف سے انتظام ہوا
۱۳۷	۲۵			دارالعلوم		دور سوم ۱۳۳۸ھ سے اب تک	مولوی عمرالدین	ہر سال تقریباً ۶-۷ طالب علم سند فراغ لے کر نکلتے ہیں	مولانا عمرالدین صاحب پہلے مدرسہ مسجد برنے والی وزیرآباد میں پڑھاتے تھے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۸	۲۶	سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ		مدرسہ	مولوی عبدالحمید م ۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ		مولوی عبدالحمید م ۱۳۳۰ و مولوی غلام نبی م ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۴۸	مولوی ابو البشیر مراد علی و مولوی نظام الدین (مرحوم) و مولوی ہدایت اللہ صاحب (ساکنین) سوہدرہ اور یہ خاکسار (ابو یحییٰ امام خاں نوشہری) وغیرہم	مولوی عبدالحمید مرحوم شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے مولوی غلام نبی صاحب ان کے والد تھے آپ کو سند و اجازہ حدیث حضرت میاں صاحب سے حاصل تھے اور نسبت بیعت جناب عبداللہ صاحب غزنوی سے

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے مقاماتِ ذیل میں ہوئے

تعداد	مقام	سن	تعداد	مقام	سن
۱	دھلی	سنہ ۱۳۳۰ھ	۱۱	گوجرانوالہ	سنہ ۱۳۴۲ھ
۲	امرتسر	سنہ ۱۳۳۱ھ	۱۲	لہریا سرائے دربھنگہ	سنہ ۱۳۴۳ھ
۳	پشاور	سنہ ۱۳۳۲ھ	۱۳	چھپرہ	سنہ ۱۳۴۴ھ
۴	علی گڑھ	سنہ ۱۳۳۳ھ	۱۴	مؤناتھ بھنجن ضلع اعظم گڑھ	سنہ ۱۳۴۵ھ
۵	بنارس	سنہ ۱۳۳۴ھ	۱۵	آگرہ	سنہ ۱۳۴۶ھ
۶	کلکتہ	سنہ ۱۳۳۵ھ	۱۶	ملتان	سنہ ۱۳۴۷ھ
۷	مدراس	سنہ ۱۳۳۶ھ	۱۷	پٹنہ	سنہ ۱۳۵۰ھ
۸	کانپور	سنہ ۱۳۳۷ھ	۱۸	چھپرہ	سنہ ۱۳۵۲ھ
۹	ملتان	سنہ ۱۳۳۸ھ	۱۹	دھلی	سنہ ۱۳۵۴ھ
۱۰	دھلی	سنہ ۱۳۴۱ھ	۲۰	شکراوہ ضلع گوڑگانوہ	سنہ ۱۳۵۶ھ

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تقسیم شدہ کتابیں

(یہ تعداد ۶۶ ہزار ۵ سو)

عدد	نام کتاب	نام مصنف	تعداد کتب
۱	قرآنِ مجید مترجم	۳ - ترجمہ والا	۳۰۰
۲	قرآنِ مجید معرا	....	۴،۰۰۰
۳	تفسیر جامع البیان (عربی)	....	۷،۰۰۰
۴	تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی	مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری	۲۰۰
۵	حزب المقبول (مترجم)		۵،۰۰۰

۶	سیرت محمدی اُردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	۲/ . . .
۷	فرقۂ ناجیہ (انگریزی)		۲/ . . .
۸	تقویۃ الایمان	سیدنا محمد اسمٰعیل شہید	۷/ . .
۹	تحقیق الکلام	مولوی عبدالرحمٰن مبارک پوری	۲/ . . .
۱۰	رد تقلید	شیخ محمد مچھلی شہری	۴/ . . .
۱۱	قاطع حجۃ الفجار	مولوی کریم بخش سکندر آبادی	۲/ . . .
۱۲	تعلیم الایمان	النواب السید صدیق حسن خان امیر بھوپال	۵/ . . .
۱۳	تعلیم الصلوٰۃ		۵/ . . .
۱۴	تعلیم الزکوٰۃ		۵/ . . .
۱۵	تعلیم الحج		۵/ . . .
۱۶	اعمال الحج	مولوی احمد دہلوی مہاجر مدنی	۸/ . . .
۱۷	حقوق الوالدین	. . . .	۱/ . . .
۱۸	تحریم الخمر	. . . .	۱/ . . .
۱۹	تفضیۃ المقدور	. . . .	۱/ . . .

۶۶/ ۵ . .

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کے مدرسے

(بہ تعداد ۴۸)

عدد	شرح چندہ ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس	عدد	شرح چندہ ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس
۱	بمہ	گلانتہ	گوڑگانوہ	محمد سلیمان	۷	صہ	گودھولہ	علاقہ میوات	قدرت اللہ
۲	صہ	جٹھانہ	علاقہ میوات	شیر محمد	۸	صہ	سوکھپوری	"	امان اللہ
۳	صہ	گھاسیڑا	"	حریز خاں	۹	للعہ	جمال گڑھ	"	محمد ابراہیم
۴	صہ	جہانڈا	"	عبدالعزیز	۱۰		دارالعلوم شکراوہ	"	عبدالجبار و داؤد
۵	معہ	شکراوہ	"	مہراللہ	۱۱	للعہ	کھونٹا	"	نظام الدین
۶	عـہ	اہوپ	"	محمد داؤد	۱۲	صہ	نیمکا	"	عبدالشکور

۱۳	ے	پنگوان	علاقہ میوات	محمد صدیق	۳۸	صہ	فتح پور سیکری	آگرہ	عبد الرحیم
۱۴	ے	ساکرس	؍؍	محمد سعید	۳۹	صہ	ناگپور	؍؍	محمد خاں
۱۵	صہ	سروہی	؍؍	میانجی عبد اللہ	۴۰	عـــہ	چاندپور	بجنور	احمد حسین
۱۶	صہ	اوڑکی	بھرت پور	عبد الرزاق	۴۱	معہ	الدن	ضلع میرٹھ	محمد اسمٰعیل
۱۷	صہ	لاڈمکا	؍؍	عبد الکریم	۴۲	صہ	بتوڑی	؍؍	عبد اللہ
۱۸	صہ	دیواکری	الور اسٹیٹ	رحیم خاں	۴۳	صہ	سسولہ	؍؍	اللہ دیا
۱۹	عـــہ	جے پور	جے پور	محمد یوسف	۴۴	صہ	سید پور	؍؍	اللہ دیا
۲۰	عـــہ	کھنڈیلہ	؍؍	عبد الجبار	۴۵	صہ	بھٹ پورہ	گورکھپور	عبد الرحیم
۲۱	عـــہ	کہتڑی	؍؍	حکیم داد بخش	۴۶	صہ	پرواتراٹن پور	پرتاب گڑھ	محمد یعقوب
۲۲	عـــہ	ٹوڈہ بھیم	؍؍	سخاوت علی	۴۷	ے	کوسی	گیا	ابو الفرح
۲۳	عـــہ	جئی پہاڑی	؍؍	عبد الکریم	۴۸	للعہ	پرسارا	علی گڑھ	فیروز الدین
۲۴	صہ	جودھپور	جودھپور اسٹیٹ	عبد اللہ	۴۹	عـــہ	بیگوڈ	علاقہ اودے پور	عبد الرحمٰن
۲۵	صہ	کوٹہ راجپوتانہ	؍؍	سراج الدین	۵۰	ے	سٹرداڑ	علاقہ کشن پور	اللہ دیا
۲۶	صہ	پلول	گوڑگانوہ	محمد نظیر	۵۱	صہ	یارو	ڈیرہ غازیخاں	احمد یار
۲۷	صہ	لال پور	ضلع مرادآباد	عبد اللہ	۵۲	معہ	چاہ گجروالہ کوہاٹ	؍؍	نور محمد
۲۸	صہ	رتن پور	؍؍	عبد الرحمٰن	۵۳	صہ	وڈور	؍؍	الٰہی بخش
۲۹	للعہ	مرادآباد	مرادآباد	علی احمد خاں	۵۴	صہ	امین دالہ	فیروزپور	عبد اللہ
۳۰	للعہ	بریلی	؍؍	جلیس احمد خاں	۵۵	عـــہ	خان پور	ہوشیارپور	عبد الغنی
۳۱	عـــہ	شیش گڑھ	بریلی	عبد الکریم	۵۶	عـــہ	کپورتھلہ	کپورتھلہ	عبد الرحمٰن
۳۲	للعہ	رائے بریلی	رائے بریلی	مولوی عبد الرحمٰن	۵۷	للعہ	انبالہ چھاونی	انبالہ	عبد الرشید
۳۳	صہ	کانپور	ضلع کانپور	ادلاد حسین	۵۸	صہ	جگادہری	؍؍	رشید احمد
۳۴	صہ	شاہجہانپور	شاہجہانپور	حبیب الرحمٰن	۵۹	صہ	بہادر پور	؍؍	رشید احمد
۳۵	معہ	آگرہ لوہامنڈی	آگرہ	کریم بخش	۶۰	عـــہ	لدھیانہ	؍؍	نور الدین
۳۶	عـــہ	لشکر گوالیار	گوالیار اسٹیٹ	ابوبکر	۶۱	صہ	کوٹلی لوہاران	سیالکوٹ	محمد عالم
۳۷	للعہ	باڑی	دھولپور	عبد المجید	۶۲	صہ	ڈیرہ سیرا	ضلع مظفرگڑھ	عبد الحکیم

۶۳	عـه	چک ۲۲۸	لائل پور	احمد یار	۷۷	منـعـه	قطب مہر دلی	صوبہ دہلی	عبدالرحمٰن
۶۴	عـه	ہالہ سندھ	حیدرآباد سندھ	محمد اکرم	۷۸	صه	ز کھیڑہ	لاہور	احمد الدین
۶۵	صه	شمس پور	ایٹہ	عبدالغفور	۷۹	ے	پہاڑ گنج دہلی	دہلی	عبداللہ
۶۶	عـه	غولدی	علاقہ کشمیر	موسیٰ	۸۰	صه	لاپور	بارہمولا	عبداللہ
۶۷	عـه	بلغاری اری	″	عبدالصمد	۸۱		دہلی مدرسہ حاجی علیجان صاحب	دہلی	......
۶۸	صعـه	ٹکھور کریس	″	ابوالحسن					
۶۹	عـه	کریس	″	رضاء الحق	۸۲	لعـه	بڑہ باڑی	سلہٹ بنگال	حسن علی
۷۰	معه	بڑہ پائیں	″	محمد جان	۸۳	صه	روہی تنشی	سلہٹ	محی الدین
۷۱	معه	سکسا	″	عبدالکریم	۸۴	صه	بہادری چر	میمن سنگھ	عبدالحی
۷۲	معه	کیتھل	کرنال	محمد حنیف	۸۵	صه	ہوڑہ	کلکتہ	عبداللہ
۷۳	صه	اجرانہ	″	عبدالجبار	۸۶	صه	اٹاوہ	اٹاوہ	ظہور احمد
۷۴	صه	سکندرآباد	بلند شہر	محمد یوسف	۸۷	صه	بوند	ریاست جیند	عبدالعلیم
۷۵	معه	سنبولی	شملہ	فضل الٰہی	۸۸	صه	جیور	بلند شہر	عبدالحکیم
۷۶	عـه	بھوانی	حصار	عنایت اللہ					

تقریظ

(از فاضل اجل عالم اکمل جناب مستطاب مولانا ابوبکر محمد شیث صاحب فاروقی جونپوری ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)

(سکرٹری شعبہ مدارس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس سنہ ۱۹۳۶ء)

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات

اس عنوان سے مولانا ابویحییٰ امام خاں صاحب نوشہروی نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پنجاہ سالہ جوبلی کے موقع پر کانفرنس کی خواہش سے یہ نہایت پُرمغز اور پراز معلومات مقالہ لکھا کانفرنس کے اجلاس میں اس کا کچھ حصہ پڑھا گیا مگر افسوس ہے کہ قلت وقت کی وجہ سے پورا مقالہ نہیں پڑھا جاسکا اس مقالہ کی زبان سلیس اور رواں ہے واقعات کی صحت کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات کا استقصا اس سے پہلے اب تک کسی نے نہیں کیا تھا یہ پراز معلومات مقالہ علمائے اہل حدیث بلکہ جماعت اہل حدیث کی علمی تاریخ ہے فاضل مقالہ نگار نے جس محنت اور تلاش وتحقیق سے اس مقالہ کو مرتب کیا ہے یہ انہی کا حصہ ہے

ایک ہزار سے زیادہ مصنفات اہل حدیث کا پتہ لگاکر معہ اسمائے مصنفین وتاریخ وفات مصنف نہایت تہذیب وترتیب سے درج مقالہ کیا ہے اہل حدیث کے کتنے مدارس ہیں اور کہاں کہاں جاری ہیں ان کی فہرست دی ہے جن کی تعداد ۱۳۸ ہے اہل حدیث کے جو اخبارات جاری ہیں ان کا پتہ دیا ہے جن کی تعداد ۲۸ ہے اس مقالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اہل حدیث کانفرنس نے اب تک چھیاسٹھ ہزار پانچسو کتابیں مُفت تقسیم کی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقالہ بہت سی حیثیات سے نہایت کارآمد اور تاریخی مواد سے پُر ہے

وللہ درّ القائل

معذرت

(اہلِ حدیث احباب سے)

یہ مقالہ اُس جماعت کی خدمات پر ہے جس نے ہندوستان کے مسلمانوں میں علمی عملی اور ذہنی انقلاب پیدا کیا مگر اتنے بڑے انقلاب کی تاریخ اس قدر کم مدت اور اتنی زیادہ مصروفیت میں! کہ میرا مقدر بن چکی ہے!!

صدموں کی جان درد کا قالب دیا مجھے
جو کچھ دیا کسی نے مناسب دیا مجھے

(اُس کا شکر ہے)

۹ مارچ (۱۹۳۷ء) کو مجھے کانفرنس (اہل حدیث دہلی) کا فرمان برائے تحریر مقالہ ملا 19 (مارچ) کو کانفرنس کی مجلس شوریٰ میں مقالہ پیش ہو کر اذنِ خواندگی سے شرف اندوز ہوا، اور ۲۹ مارچ کو مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کے اجلاس میں پڑھا گیا

اس قلتِ وقت کی وجہ سے اس میں بے شمار اسقام اور بہت سی فروگذاشتیں آپ کو نظر آئیں گی (وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي) مگر آپ کے کرم سے توقع ہے کہ چشم پوشی سے کام لیجے (وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ) اغلاط و تسامح سے راقم الحروف کو متنبہ فرما کر دوسرے ایڈیشن کی درستی و اصلاح میں اعانت کیجیے

اس میں بہت سی کتابیں رہ گئی ہیں ان کے نام، فن، زبان، نام و سکونت مصنف سے مطلع کیجیے مدارس کا ماجرا خاکہ کے مطابق مرحمت فرمائیے مطابع و اخبارات کا ذکر اُس طرح کیجیے جس طرح کتاب میں درج ہے والسلام

ابویحییٰ امام خاں نوشہروی

میرا مستقل پتہ:۔ مقام ڈاک خانہ سوہدرہ براستہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ پنجاب